P-6

روزنامہ

حقیقت ٹائمس

مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr

HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

हकीकत टाइम्स

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.352, Wednesday 01.01.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: سموار ۳۰/جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۴/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۳

ہم لوگ نئے وقف قانون کو یکسر مسترد کرتے ہیں: حضرت امیر شریعت

پٹنہ کے گاندھی میدان میں لاکھوں کے مجمع نے اس قانون کی واپسی تک تحریک کو جاری رکھنے کا کیا عہد و پیمان

پٹنہ (پریس ریلیز) پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انسانوں کے امڈتے ہوئے سیلاب نے حکومت کے نئے قانون وقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حکومت اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی ہماری تحریک مستقل مظبوطی کے ساتھ جاری رہے گی کیونکہ یہ وقف ایکٹ غیر دستوری اقلیت دشمن اور آرٹیکل ۱۳/۱۴/۲۵/۲۶ اور ۳۰۰ اے کے خلاف ہے، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے بھی اپنے صدارتی خطاب میں شرکاء سے عہد لیا کہ: ہم سب عہد کرتے ہیں کہ اس وقت تک ہمارا یہ احتجاج جاری رہے گا جب تک یہ کالا قانون واپس نہیں لے لیا جاتا۔انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان کے اس اجتماع نے سبھوں کومحسوس کرادیا کہ ہم سب کی اجتماعی کوششوں سے ان شاء اللہ یہ ایکٹ واپس ہوجائے گا۔حضرت امیر شریعت نے مزید فرمایا کہ مسلمان اپنے گھر اوروطن کی پرسکون زندگی کو خیر باد کہ کر جوق درجوق گاندھی میدان میں جمع ہوئے ہیں، امید کی جانی چاہیے کہ حکومت مسلمانوں کی بے چینی کو سمجھتے ہوئے وقف ایکٹ کو واپس لے گی۔آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور تمام ملی جماعتوں کے مشترکہ تعاون سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی قیادت میں ۲۹/جون کو''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس'' پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوئی جو حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی، اس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے مسلمانوں نے بالعموم اور ملک بھر کے عوام نے حصہ لیا جس میں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے افراد شامل تھے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق یہ مجمع لاکھوں کا رہا ہوگا، پٹنہ کا گاندھی میدان اپنی تمام تر وسعت کے باوجود مسلمانوں کے امڈتے ہوئے سیلاب کے سامنے تنگ دامنی کا شکوہ کرتا نظر آیا، اس تاریخ ساز عظیم الشان کانفرنس سے ملک کے ممتاز ملی قائدین مختلف مکاتب وفکر وخیال کے اصحاب فکر و دانش اور سیکولر اتحادی پارٹیوں کے قدآور سیاسی لیڈران وممبران پارلیمان نے اپنے بیانات میں واضح کیا کہ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا دور آیا ہو جیسا کہ آج ہے جب سے مرکز میں بی جے پی برسر اقتدار ہوئی ہے۔اس وقت سے تمام اقلیتی طبقے شدید اضطراب میں مبتلا ہیں، یہ حکومت ہندوستان سے اعلیٰ انسانی واخلاقی اقدار کو مٹا نے اور یہاں کی تہذیبی اور ثقافتی ورثے کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔دراصل وہ اس راہ سے ملک کے دستوری ڈھانچے کو ختم کرنا اور یہاں کے آئین کو بدلنا چاہتی ہے۔لہٰذ اگر ہم سب مل جل کر ایک بن کر رہیں اور مل کر کام کریں تو بے جے پی کو اس کے مقاصد میں کبھی کامیابی نہیں ملے گی۔

مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ جناب ڈگ وجے سنگھ، جناب طارق انور ایم پی، جناب اکھلیش پرشاد سنگھ، ایم پی، جناب عمران مسعود، ایم پی، جناب عمران پرتاب گڑھی، ایم پی، جناب بھٹہ چاریہ، جناب سلمان خورشید صاحب سابق مرکزی وزیر، جناب راجیش جی لیڈر کانگریس، جناب پپو یادو ایم پی، جناب گوپال روی داس ایم ایل اے پھلواری شریف، جناب محبوب عالم صاحب ایم ایل اے، جناب اختر الایمان صاحب ایم ایل اے، جناب جاوید صاحب ایم پی، جناب ضیاء الرحمن برق ایم پی، جناب کنہیا کمار نے اپنے بیانات میں کہا کہ ہم لوگ کسی حال میں بھی دستور کو کمزور نہیں ہونے دیں گے اور وقف قانون کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی تحریک چلائیں گے۔جناب تجسوی یادو سابق نائب وزیر اعلیٰ بہار نے کہا کہ حق و انصاف کی لڑائی میں ہم سب مل جل کر اقدامات کریں اگر بہار میں ہماری حکومت تشکیل پاتی ہے تو ہم اس قانون کو یہاں نافذ نہیں ہونے دیں گے، کیوں کہ اس ملک کو بنانے اور سنوارنے میں سبھوں نے قربانیاں دی ہیں اگر ایک طرف اشفاق اللہ خان نے شہادت دی ہے تو دوسری طرف بھگت سنگھ تھے۔اس ملک کے لئے ہندو سکھ عیسائی اور مسلمان بھائیوں نے جان کو نچھاور کیا ہے اس لئے ہم محبت کے پیغام کو عام کریں انسانیت کو بچائیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا یاسین علی بدایونی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات سے ملک کی ملی قیادت بے چین ہے، مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں ترمیم کرکے اس بے چینی کو بڑھا دیا ہے، ہم سب کو اس کے خلاف ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔امارت شرعیہ کے نائب امیر شریعت مولانا محمد شمشاد رحمانی نے کہا کہ جب تک یہ قانون واپس نہیں لے لیا جاتا اس وقت تک ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ انصاف پسند لوگ نئے قانون وقف کے خلاف کھڑے ہیں اس لئے کہ وہ جانتے ہیں یہ ملک دستور اور آئین کے تحت ہی چلے گا نہ کے ظلم اور زیادتی سے۔امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اجلاس کے مندوبین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگر ہم نے اخلاص وللّٰہیت، حوصلہ وہمت وفراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو انشاء اللہ ہماری کوشش ضرور کامیابی سے ہم کنار ہوگی۔انہوں نے ملک کے گوشے گوشے سے تشریف لانے والوں اور اپنے رفقاء کا بھی شکریہ ادا کیا۔

مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب نے کہا کہ عظمت رسول ہمارے ایمان کا حصہ ہے جو اس پر حملہ کرے گا ہم ناموس رسالت کے لئے سب کچھ قربان کردیں گے۔معروف ماہر تعلیم اور صالح نوجوان جناب ولی الدین رحمانی کلکتہ نے کہا کہ ہم سب اللہ کے گھر کو قبضہ کرنے والے کے خلاف لڑیں گے جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا معصوم قاسمی صاحب نے کہا کہ ملک کا دستور سیکولر دستور ہے اس لئے ملک پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہونے دی جائے گی۔اس موقع پر انہوں نے حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا، مولانا سید امانت حسین، مجلس علماء خطباء امامیہ اہل تشیع نے کہا کہ یہ ملک ہمارا ہے اور ہم پورے حقوق کے ساتھ زندگی گذاریں گے، مولانا ابو لکلام شمسی صاحب نے کہا ہمارے آباواجداد نے اس ملک کو خون جگر سے سینچا ہے اور اس کی حفاظت کی ہے۔ہم بھی اس ملک پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دین گے اجمیر شریف خانقاہ کے سجادہ نشیں خواجہ سرور چشتی نے کہا کہ ہم سب کو موقوفہ جائداد کی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیے، جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر جناب ملک معتصم نے کہا کہ برادران وطن کو ساتھ لیکر اس ظالمانہ قانون کے خلاف تحریک چلائی جائے، جناب مولانا عامر رشادی صدر راشٹریہ علماء کونسل اعظم گڑھ نے کہا کہ جو لوگ امارت کے خلاف محاذ آرائی کررہے ہیں ان کے خلاف بھی میدان عمل میں آنا چاہیے، ان کے علاوہ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت، مولانا سہیل اختر قاسمی، نائب قاضی شریعت، مولانا سہراب ندوی صاحب نائب ناظم، مولانا اسعد قاسمی صاحب امام وخطیب جامع مسجد پٹنہ جنکشن، مولانا سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی، مولانا محمد عباس سکریٹری جمعیۃ علماء بہار، مفتی نشاط احمد جمشید پور، مولانا محمد ناظم قاسمی صاحب کے علاوہ محترمہ اسماء زہرہ صاحبہ رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، محترمہ عظمیٰ عالم کوکولکاتہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ خواتین اسلام بھی اس کالے قانون کے خلاف جد جہد کررہی ہیں۔اس کانفرنس کا آغاز اسامہ فہد متعلم امارت شرعیہ کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا، جناب مولانا منظر قاسمی صاحب نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔اجلاس مشترکہ طور پر کی کاروائی مولانا احمد حسین مدنی کنوینر وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے علاوہ مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مولانا مفتی وصی احمد قاسمی، مولانا محمد سہراب ندوی صاحب، مولانا وقاضی انور حسین صاحب نے مرحلہ وارکاروائی چلائی۔آخر میں یہ کانفرنس حضرت امیر شریعت کی دعاء پراختتام پذیر ہوئی۔

کانگریس نے بہار کے لیے 58 مبصرین کی تقرری کی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) کانگریس نے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر فوری اثرات سے 58 مبصرین کی تقرری کی ہے۔اتوار کو یہ اطلاع دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے ان تمام ناموں کو منظوری دے دی ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ فوری اثرات سے اپنا کام شروع کردیں۔انہوں نے کہا کہ پارٹی نے جن لیڈروں کو یہ ذمہ داری سونپی ہے ان میں مسٹر پیوش رنجن، پیوش ترپاٹھی، پنکج تیواری، پرمود مشرا، پربھاکر پانڈے، پروین ترپاٹھی، پروین دوبے، پردیپ شکلا، پرنس گپتا، پریتم پٹیل، پرتھوی راج سنگھ، پربھات مشرا، پرمود پٹیل، پرمود پٹیل، پرمود کمار نشاد، پرفل پٹیل، پروین ساہو، پیوش ساہو، پریانشو سنگھ، پرجول سنگھ، پنکج پٹیل، پنکج نشاد، پیوش پٹیل، پنکج ورما، پرفل شرما، پنکج شکلا، پیوش گوتم، پردیپ گوتم، پریتم مشرا، پرجول ساہو، پرشانت تیواری، پنکج یادو، پیر ناصر ارشاد، پریم نارائن سنگھ پال، پریورت سنگھ، جے پی پال، راہل رائے پرجاپتی، ڈاکٹر راہل راج بھر، راہل شرما، راج بہادر نشاد، راکیش پاسوان، ریکھ چند جین، سلیش پانڈے، سنتوش بھارگوا، شین مرزا عالم، شنشیر چند، ششپال کیہر والا، شیتانشو موریا، شیوکانت تیواری، شعیب خان، مسز ممتا دیوی، محترمہ شویتا سنگھ، سیتارام لامبا، سبھاش راجونشی، تمیز احمد، اکھلیش یادو، ونود چندراکر، وریندر یادو اور وویکانند پاٹھک شامل ہیں۔

AX-4 ٹیم بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر اپنے مشن میں پوری طرح مصروف

چنئی، 29 جون (یو این آئی) ایکسیوم اسپیس نے اتوار کو کہا کہ ایکس-4 کا چار رکنی عملہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر اپنے مشن میں پوری طرح مصروف عمل ہے۔چوتھے دن کے اپ ڈیٹ میں، اس نے کہا، ''ایکسیوم مشن 4 (ایکس-4) کے کمانڈر پیگی وٹسن، ہندوستانی پائلٹ شوبھانشو شکلا، مشن اسپیشلسٹ سلووج ازنانسکی-وسنیوسکی اور مشن اسپیشلسٹ ٹبور کاپواب پوری طرح سے آئی ایس ایس میں اپنے مشن میں مصروف ہیں اور سائنس دان مدار میں تحقیق اور بین الاقوامی رسائی سے بھرے شیڈول کے ساتھ اپنا دن مکمل کررہے ہیں۔اس نے کہا کہ ایکس-4 کے عملے نے آمد پروٹوکول سے لے کر عملی تحقیق تک کا کام آسانی سے مکمل کرلیا ہے۔مائیکروگریوٹی کو اپنانے کے بعد، عملہ اب مختلف قسم کے تجربات میں مصروف ہے جو طب، زراعت اور خلائی تحقیق کے مستقبل کو تشکیل دے سکتے ہیں۔پیگی نے چوتھے دن ایل ای او-3 کی تحقیقات میں کینسر پر کام کی قیادت کی۔پچھلے ایکسیوم خلائی مشنوں کی بنیاد پر یہ مطالعہ اس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ کینسر کے خلیات مائیکروگریوٹی میں کیسا برتاؤ کرتے ہیں۔خاص طور پر یہ ٹیومر آرگنائڈز کی جانچ کرتا ہے اور کس طرح قسم III-منفی چھاتی کے کینسر کا ایک نیا ماڈل خلا میں دوا کے علاج پر کیسے ردعمل کرتا ہے۔ایکسیوم اسپس نے کہا کہ اس کا مقصد پچھلے نتائج کی توثیق کرنا ہے اور ممکنہ طور پر نئے علاج کی حکمت عملیوں کو سامنے لانا ہے جو زمین پر موجود مریضوں اور طویل مدتی مشنوں پر خلابازوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوسکیں۔شکلا نے مائی جینوسس تجربات پر کام کرتے ہوئے بائلوجی سائنس گلوو باکس (ایل ایس جی) میں وقت گزارا۔اس مطالعہ کا مقصد خلا میں کنکال کے پٹھوں کے انحطاط کے پیچھے حیاتیاتی راستوں کو اجاگر کرنا ہے، جو خلابازوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ان میکانزم کی نشاندہی کرنے سے، محققین کو امید ہے کہ وہ ٹارگٹڈ علاج تیار کرسکیں گے جو نہ صرف خلابازوں کی حفاظت کرسکتے ہیں بلکہ زمین پر پٹھوں کو نقصان پہنچانے والی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کی مدد بھی کرسکتے ہیں۔

نفرت کی سیاست کے ذریعہ ملک کو کمزور کرنے کی کوشش: چندر شیکھر یادو

پٹنہ: بہار آر جے ڈی رکن اسمبلی چندر شیکھر یادو نے آئین کی تمہید میں موجود الفاظ 'سیکولرازم' اور 'سوشلزم' کے متعلق چل رہی بحث پر بی جے پی اور آر ایس ایس کو ہدف تنقید بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ''جب سے مرکز میں موجودہ حکومت اقتدار میں آئی ہے، تب سے اسے نہ تو ملک کے نوجوانوں کی بے روزگاری کی فکر ہے اور نہ ہی کسانوں کی بدحالی کی۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ان کی توجہ نہ تو ملک کی ترقی پر ہے اور نہ ہی عام لوگوں کے مسائل پر۔'' آر جے ڈی رکن اسمبلی نے نیوز ایجنسی 'آئی اے این ایس' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات کرنے والی بی جے پی حکومت اب 2025 میں نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کی سیاست کر رہی ہے۔'' چندر شیکھر کے متعلق روزگار، غریبی اور ترقی جیسے بنیادی مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ لوگ اب آئین پر حملہ کر رہے ہیں۔آر جے ڈی لیڈر نے سوال کیا کہ ''سیکولرازم اور سوشلزم سے لوگوں کو آخر دقت کیا ہے؟ جب ہم تمام مذاہب کے درمیان برابری کی بات کرتے ہیں وہی سیکولرازم ہے۔سوشلزم آئین کا حصہ ہے، جو سماجی انصاف اور مساوات کی بنیاد رکھتا ہے۔کیا ان الفاظ پر اس لیے اعتراض ہے کہ یہ ملک کو متحد کرتے ہیں اور تقسیم نہیں کرتے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ ''بی جے پی اور آر ایس ایس سے وابستہ لوگ نفرت کی سیاست کے ذریعہ ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔'' چندر شیکھر یادو نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ''یہ لوگ جمہوریت، سوشلزم اور سیکولرازم کے خلاف ہیں۔یہ لوگ ملک کو تقسیم کرنے اور فروخت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔سرکاری اداروں کی نجکاری کی جارہی ہے، سرکاری نوکریوں کو ختم کیا جارہا ہے۔بے روزگاری عروج پر ہے، لیکن اس پر کوئی بات نہیں ہورہی۔'' آر جے ڈی رکن اسمبلی نے واضح کیا کہ ''ان کی پارٹی آئین میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے سخت خلاف ہے۔وہ اس کے بنیادی اصولوں- سیکولرازم، سوشلزم اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔''

بی جے پی کا وقف بل اور سیکولرزم پر حملہ آئین کو کمزور کرنے کی سازش: ناصر حسین

پٹنہ: کانگریس کے سینئر لیڈر، رکن پارلیمان اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے جنرل سیکریٹری ناصر حسین نے پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ وقف بل کے ذریعے اقلیتوں کی شناخت پر حملے کی کوشش کی

جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ''بی جے پی-آر ایس ایس کی پالیسی اقلیتوں اور اکثریتی ہندوؤں کے درمیان فاصلہ بڑھا کر ایک خاص ووٹ بینک بنانا ہے، تاکہ اقتدار پر قابض رہا جا سکے۔'' ناصر حسین نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے بی جے پی کی قیادت آئین میں سے 'سیکولرزم' اور 'سوشلسٹ' جیسے الفاظ کو ہٹانے کی بات کر رہی ہے، جو براہِ راست ہندوستان کی جمہوری اور تکثیری شناخت پر حملہ ہے۔ان کے مطابق یہ صرف اقلیتوں کے حقوق پر نہیں بلکہ مجموعی مساوات کی ضمانت پر بھی ضرب ہے۔کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ بی جے پی نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں '400 پار' کا نعرہ اس لیے دیا تھا تاکہ انہیں آئین میں بنیادی تبدیلیاں کرنے کا موقع مل سکے لیکن عوام نے کانگریس کے پیغام کو سمجھا اور بی جے پی کو مکمل اکثریت حاصل کرنے سے روک دیا، جس کے نتیجے میں بی جے پی کو آج اتحاد کی حکومت چلانی پڑ رہی ہے۔ناصر حسین نے انکشاف کیا کہ پارلیمنٹ میں جب آئین پر بحث ہورہی تھی، تو بی جے پی نے دو ترمیمات پر اعتراض کیا۔ایک ترمیم میں زمین کی اصلاحات، ریزرویشن اور ہیٹ اسپیچ پر سخت موقف تھا، جبکہ دوسری میں سیکولرزم اور سوشلسٹ اقدار کا ذکر تھا۔بی جے پی ان دونوں ترمیمات سے پریشان تھی کیونکہ وہ نہ تو غریبوں کو زمین دینا چاہتی ہے اور نہ ہی ریزرویشن کو مضبوط بنانا۔

بھارت میں 95 کروڑ لوگ سماجی تحفظ کی اسکیموں سے مستفید ہو رہے ہیں: وزیر اعظم

نئی دہلی۔ 29/جون۔ ایم این این۔وزیر اعظم نریندر مودی نے من کی بات کے 123 ویں ایپی سوڈ میں انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او(کی رپورٹ کو سراہا کہ ہندوستان کی 64 فیصد آبادی کو سماجی تحفظ مل رہا ہے۔تقریباً 94 کروڑ شہری اب کم از کم ایک سماجی تحفظ کے فوائد کے تحت شامل ہیں۔پی ایم مودی نے روشنی ڈالی کہ ہندوستان میں 64 فیصد آبادی سماجی تحفظ کی اسکیموں سے مستفید ہورہی ہے۔وزیر اعظم نے بتایا کہ 2025 تک یہ تعداد 25 کروڑ سے کم تھی۔''انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او(نے ایک اہم رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی 64 فیصد آبادی کو یقینی طور پر سماجی تحفظ مل رہا ہے......تقریباً 95 کروڑ لوگ سماجی تحفظ کی اسکیموں سے مستفید ہو رہے ہیں۔یہ تعداد 2015 تک 25 کروڑ سے کم تھی۔اس میں 2015 میں 19 فیصد سے کافی اضافہ ہوا ہے۔انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) نے ILOSTAT ڈیش بورڈ پر اپنی کامیابی کو شائع کرتے ہوئے ہندوستان کی کوششوں کو تسلیم کیا ہے۔ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران سماجی تحفظ کی کوریج میں 45 فیصد پوائنٹس کا اضافہ دیکھا ہے، جس نے خود کو سماجی تحفظ فراہم کرنے میں عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر رکھا ہے۔آیوشمان بھارت، پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا (PM-GKAY)، ای شرم پورٹل، اور اٹل پنشن یوجنا جیسی اسکیموں نے سماجی تحفظ کی کوریج کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔سماجی تحفظ کی کوریج میں اضافے سے ہندوستان کی عالمی مصروفیات کو تقویت ملے گی، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ سماجی تحفظ کے معاہدوں کو حتمی شکل دینے میں۔ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ سماجی تحفظ کے معاہدے بیرون ملک کام کرنے والے ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے فوائد کی نقل پذیری کو یقینی بنائیں گے۔پی ایم مودی نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کا بھی ذکر کیا، جس نے ہندوستان کو ٹریچوما بیماری سے پاک قرار دیا ہے اور زور دے کر کہا کہ اس کامیابی کا سہرا ہندوستان کے صحت کارکنوں اور ''جل جیون مشن'' کو جاتا ہے۔عالمی صحت ادارہ نے ہندوستان کو ٹریچوما سے پاک ملک قرار دیا ہے... یہ ہمارے ہیلتھ ورکرز کی کامیابی ہے.. جل جیون ※ مشن نے اس میں تعاون کیا ہے۔وزیر اعظم نے بین الاقوامی یوگا ڈے کی حالیہ تقریبات پر بھی روشنی ڈالی، جس میں زندگی کے تمام شعبوں سے لاکھوں لوگوں نے شرکت کی۔پی ایم مودی نے کہا، آپ سب کو یوگا کی توانائی اور بین الاقوامی یوگا ڈے کی یادوں سے معمور ہونا چاہیے۔اس سال بھی 21 جون کو لاکھوں لوگوں نے یوگا کے عالمی دن کی تقریبات میں شرکت کی تھی۔اس کی شروعات 10 سال پہلے ہوئی تھی؛ سالوں کے دوران، یہ روایت ہر سال اور بھی عظیم تر ہوتی جارہی ہے۔

منگل سے ریلوے مسافروں کے ریزرویشن سسٹم میں بڑی تبدیلی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے یکم جولائی سے مسافروں کے ریزرویشن سسٹم میں ایک بڑی تبدیلی کرنے جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ٹکٹ بکنگ کی صلاحیت میں توسیع اور تتکال ٹکٹ بکنگ میں صارف کے آدھار کی تصدیق کے ساتھ ساتھ ریزرویشن چارٹ تیار کرنے کے طریقہ کار کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔سرکاری ذرائع نے یہاں بتایا کہ ہندوستانی ریلوے مسافروں کے پورے سفری

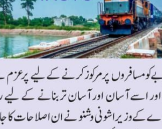

تجربے کو مسافروں پر مرکوز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ریل کا سفر ٹکٹ ریزرویشن سے شروع ہوتا ہے اور اسے آسان اور آسان تر بنانے کے لیے ریلوے کئی اقدامات کر رہا ہے۔حال ہی میں ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے ان اصلاحات کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ٹکٹنگ کا نظام اسمارٹ، شفاف، قابل رسائی اور موثر ہونا چاہیے۔منصوبہ بندی میں مسافروں کی سہولت کو ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ مسافروں کو بغیر کسی رکاوٹ کے اور آرام دہ تجربہ حاصل ہوسکے۔ذرائع کے مطابق نئے چارٹنگ سسٹم سے مسافروں کو سفری منصوبہ بندی کی تیاری میں آسانی ہوگی۔موجودہ نظام میں ریزرویشن چارٹ ٹرین کی روانگی سے چار گھنٹے پہلے بنا دیا جاتا ہے جس سے مسافروں میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو قریبی علاقوں سے ٹرین پکڑنے آتے ہیں۔اب نئے نظام کے لیے ریلوے بورڈ نے تجویز دی ہے کہ ٹرین کی روانگی سے آٹھ گھنٹے پہلے چارٹ تیار کیا جائے۔اگر ٹرین 2 بجے سے پہلے روانہ ہوتی ہے، تو چارٹ ایک دن پہلے رات 9 بجے تیار کیا جائے گا۔وزیر ریلوے نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اسے مرحلہ وار نافذ کرنے کی ہدایات دی ہیں تاکہ کوئی خلل نہ پڑے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ اس سے ویٹنگ ٹکٹ والے مسافروں کو صورتحال کا ابتدائی اندازہ ہوگا اور متبادل انتظامات کے لیے زیادہ وقت ملے گا۔

بہار اسمبلی انتخابات: الیکشن کمیشن کا 2003 کی ووٹر لسٹ ویب سائٹ پر جاری کرنے کا فیصلہ

پٹنہ: بہار میں اس سال اکتوبر-نومبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی 2003 کی بہار کی ووٹر لسٹ کو اپنی آفیشل ویب سائٹ پر جاری کرے گا۔اس اقدام کا مقصد ریاست میں خصوصی جانچ پڑتال (اسپشل انٹینسیو ری ویزن) کے دوران ووٹرز کی شناخت اور شمولیت کو آسان بنانا ہے۔کمیشن کے مطابق، 2003 کی ووٹر لسٹ میں شامل تقریباً 96.4 کروڑ ووٹرز، جو ریاست کے کل ووٹروں کا تقریباً 60 فیصد ہیں، انہیں اپنی تاریخ پیدائش یا جائے پیدائش کے ثبوت کے طور پر کوئی اضافی دستاویز جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ان ووٹرز کو صرف 2003 کی فہرست کے متعلقہ حصے کو نامزدگی فارم کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔تاہم، بقیہ تین کروڑ یعنی تقریباً 40 فیصد ووٹرز کے لیے سخت ضابطے ہوں گے۔انہیں اپنی تاریخِ پیدائش یا جائے پیدائش ثابت کرنے کے لیے کمیشن کی جانب سے منظور شدہ 11 دستاویزات میں سے کوئی ایک پیش کرنا ہوگا۔ایک اعلیٰ افسر کے مطابق، ان ووٹروں کی انفرادی طور پر شناخت کی جائے گی اور ان کی تصدیق کے بعد ہی اُن کے نام فہرست میں شامل کیے جائیں گے۔چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اتوار کو اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''خصوصی جانچ پڑتال کے ذریعے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی بھی اہل شہری ووٹر لسٹ سے محروم نہ ہو اور کوئی بھی نا اہل فرد فہرست میں شامل نہ ہو۔'' الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ہر اسمبلی حلقے میں تعینات انتخابی رجسٹریشن افسر (ای آر او) کو اس بات کی مکمل ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ یہ یقینی بنائے کہ اہل شہریوں کے نام فہرست میں شامل ہوں اور نا اہل افراد کو نکال دیا جائے۔ای آر او کسی بھی فرد کا نام درج کرنے سے قبل اس کی اہلیت سے مطمئن ہونے کے پابند ہوں گے۔خیال رہے کہ بہار میں ووٹرز کی کل تعداد اس وقت 89.7 کروڑ سے تجاوز کرچکی ہے اور آخری مرتبہ مکمل ووٹر لسٹ کی جانچ 2003 میں کی گئی تھی، جس کی اہلیت کی تاریخ یکم جنوری 2003 تھی۔

بہار میں ووٹر لسٹوں کے جائزے میں سیاسی جماعتوں کی فعال شرکت

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) بہار میں اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے چلائی جارہی گھر گھر مہم میں مدد کے لیے مختلف پارٹیوں نے 1.5 لاکھ سے زیادہ کارکنوں کو بوتھ لیول ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا گئی ہے۔الیکشن کمیشن کے ذرائع نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔کمیشن کے ایک ذریعہ نے کہا کہ ''تمام سیاسی پارٹیاں بہار میں بوتھ کی سطح پر ووٹر لسٹوں کے گہرے جائزے میں حصہ لے رہی ہیں۔ان جماعتوں نے پولنگ اسٹیشن کی سطح پر اب تک 1.5 لاکھ سے زیادہ کارکنوں کو ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا ہے۔'' ایجنٹ جائزہ کے کام میں بوتھ لیول کے انتخابی افسران کی مدد کرتے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ ریاست میں کام کرنے والی تمام سیاسی جماعتیں اپنے بوتھ لیول ایجنٹس کو بڑھانے میں لگی ہوئی ہیں تاکہ ووٹر لسٹوں کا جائزہ اطمینان بخش طریقے سے کیا جا سکے۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

وزیرستان خودکش حملہ: ہندوستان نے پاکستان کے الزام کو مسترد کیا

بیان کو توجہ ہٹانے کی کوشش بتایا

نئی دہلی: ہندوستانی وزارت خارجہ نے پاکستان کے ذریعہ لگائے گئے ان الزامات کو یکسر خارج کر دیا ہے جس میں اس نے 28 جون کو وزیرستان میں ہوئے خودکش حملے کے لیے ہندوستان کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ اس حملے میں پاکستان کے 13 فوجی مارے گئے تھے جبکہ کئی زخمی ہوئے تھے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے ایک بیان جاری کر کے کہا، ''ہم نے پاکستانی فوج کا سرکاری بیان دیکھا ہے جس میں ہندوستان پر وزیرستان حملے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ہم اس الزام کو پوری طرح سے مسترد کرتے ہیں اور اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ یہ الزام صرف توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔'' دراصل ہفتہ کو پاکستان کے خیبر پختونخوا کے شمالی وزیرستان ضلع میں ایک خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز اشیا سے بھری گاڑی فوج کے قافلے سے ٹکرا دی تھی۔ اس حملے میں 13 فوجیوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ 10 زخمی ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ 19 دیگر لوگوں کو بھی چوٹیں آئی تھیں۔ نیوز ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق اس حملے کی ذمہ داری حافظ گل بہادر گروپ کی خودکش اکائی نے لی ہے، جو تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے جڑا ایک گروپ ہے۔ یہ حملہ پاکستان کے قبائلی علاقوں میں بڑھتے تشدد کی ایک اور مثال ہے۔ اس حملے کو حال کے مہینوں میں شمالی وزیرستان میں سب سے شدید حملوں میں سے ایک بتایا جا رہا ہے۔ سال 2021 میں افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد پاکستان کے قبائلی علاقوں میں دہشت گردانہ حملوں میں تیزی آئی ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اس سال اب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 290 سے زیادہ لوگوں کی جان گئی ہے، جن میں زیادہ تر سلامتی دستوں کے جوان شامل ہیں۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اس سال اب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 290 سے زیادہ لوگوں کی جان گئی ہے، جن میں زیادہ تر سلامتی دستوں کے جوان شامل ہیں۔

بی جے پی حکومت میں کاروبار ایمرجنسی کے دور میں: اکھلیش

لکھنؤ 29 جون (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں کاروبار اور تجارت اقتصادی اور سماجی ایمرجنسی سے گزر رہے ہیں۔ مسٹر یادو نے اتوار کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پچھلے ایک سال میں 35 ہزار ایم ایس ایم ای یونٹ بند ہو چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت میں کوئی پیداوار نہیں ہو رہی ہے۔ بی جے پی سے وابستہ تاجر منافع کما رہے ہیں۔ مڈل مین منافع کما رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت میں تاجروں سے چندہ کی شکل میں خصوصی رشوت وصول کی جا رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کے ٹیکس نظام سے تاجروں میں خوف کا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں جی ایس ٹی، پرانے مقدمات کے جھوٹے نوٹس اور سیٹلمنٹ کے نام پر تاجروں سے وصولی ہو رہی ہے۔ کانپور میں سیٹلمنٹ پالیسی کے نام پر مہینوں تک تاجروں کے اداروں کے سامنے پولیس بٹھا دی گئی۔ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانے پر چھاپے مارے جاتے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی وصولی کی پالیسیوں سے تاجر دکھی اور پریشان ہیں۔ ایس پی صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت سب سے بدعنوان حکومت ہے۔ ہر محکمے میں کرپشن اور لوٹ مار ہو رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کا ہر انجن ایندھن کی تلاش میں ہے۔ بی جے پی حکومت کی بھتہ خوری اور وصولی سے تاجر بہت فکرمند اور پریشان ہیں۔ بی جے پی حکومت میں تاجروں کو کئی طرح سے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ کہیں جی ایس ٹی کے نام پر چھاپے مارے جا رہے ہیں تو کہیں دوسرے ٹیکس کے نام پر وصولی کی جا رہی ہے۔ لوگوں کے پاس ورکنگ کیپٹل نہیں بچا ہے۔ جب آپ لین دین اور کاروبار کے لیے قرض لینے جاتے ہیں تو بینک کے لوگ کمیشن مانگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی سماج وادی حکومت تاجروں کی حفاظت اور عزت کے لیے کام کرے گی۔ تاجروں کی ہر طرح سے مدد کی جائے گی۔ وقت آنے پر سماج وادی حکومت تاجروں کو سہولیات فراہم کرے گی، اور تاجروں کو عہدیداروں سے تحفظ بھی فراہم کرے گی۔ جب جب ریاست میں سماج وادی پارٹی کی حکومت تھی، تاجروں کی حفاظت، عزت اور صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے فیصلے کیے گئے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ریاست کا امن و قانون تباہی کا شکار ہے۔ سماج وادی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ بی جے پی حکومت ریاست کے ٹاپ 20 مافیاؤں کی فہرست جاری کرے۔ ساتھ ہی اضلاع کے ٹاپ 10 مافیاؤں کی فہرست بھی جاری کی جائے۔

کشمیری مسلمانوں نے لار گاندربل میں کشمیری پنڈت بدری ناتھ کی آخری رسومات ادا کی

گاندربل 29 جون (ہ س)۔ کشمیر میں تاریخی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو ظاہر کرتے ہوئے، وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے لار علاقے کے مسلمان باشندوں نے ایک کشمیری پنڈت بدری ناتھ کی آخری رسومات ادا کرنے میں مدد کی، جو لار علاقے کے ممتاز سماجی کارکن تھے، جن کا آج انتقال ہو گیا ہے۔ آنجہانی کی آخری رسومات، جنہیں پیار سے پاپا جی کہا جاتا تھا، مقامی مسلمانوں کی مدد سے ادا کیا گیا، جنہوں نے ان کی موت پر سوگ منایا۔ ان کی تدفین ان کے آبائی مقام لار میں گوریوان میں کی گئی۔ مسلمان پڑوسیوں نے ایک باوقار الوداع کا اہتمام کیا۔ لار کے رہائشیوں نے نہ صرف ان کو کندھا دیا بلکہ ہندو رسم و رواج کے مطابق رسومات کا اہتمام بھی کیا۔ پی ڈی پی لیڈر ساحل فاروق نے کہا، ہم بدری ناتھ جی کو اپنے کہلانے والے پاپا میں سے ایک مانتے تھے جنہوں نے اس علاقے کے سماجی شعبے میں اہم کردار ادا کیا۔ سنجے جی، سنیل جی کے ساتھ میری تعزیت اور ہمدردی ہے اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم انہیں باعزت رخصت کریں۔ شیخ جاوید سیاسی کارکن، جنہوں نے تمام مکینوں کے لیے اظہار تشکر کیا، ہم بدری ناتھ جی کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں، وہ ہمیشہ لار ایریا کی بہتری کے لیے سب سے پہلے کھڑے رہے، میں بدری ناتھ جی کے لیے غم اور ہمدردی کا اظہار محبت اور احترام کرتا ہوں کہ ہمیں یاد دلاتا ہوں کہ انسانیت اور کشمیریت ابھی بھی زندہ ہے۔

عدالت نے آپریشن سندور کے دوران غلط رپورٹنگ پر دو چینلز کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا

جموں، 29 جون (ہ س)۔ جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ کی عدالت نے ہفتہ کے روز ایک اہم فیصلے میں قومی نیوز چینلز زی نیوز اور نیوز 18 انڈیا کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ کارروائی معروف مقامی مدرس، قاری محمد اقبال کو دہشت گرد قرار دینے اور ان کی شہادت کو غلط رنگ دینے پر کی گئی ہے۔ یہ حکم سب جج خصوصی موبائل مجسٹریٹ پونچھ شفیق احمد نے ایڈوکیٹ شیخ محمد سلیم کی جانب سے دائر درخواست پر سناتے ہوئے دیا۔ درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا کہ مذکورہ چینلز نے آپریشن سندور کی رپورٹنگ کے دوران شہید قاری محمد اقبال کو جھوٹے طور پر لشکر طیبہ سے منسلک کر کے 2019 کے پلوامہ حملے میں ملوث قرار دیا، حالانکہ وہ پاکستانی گولہ باری کے نتیجے میں شہید ہونے والے عام شہری اور جامعہ ضیاء العلوم پونچھ کے مدرس تھے۔ شکایت میں کہا گیا کہ بغیر کسی تصدیق کے ان کی تصویر اور مکمل نام نشر کیے گئے، جس سے نہ صرف مرحوم کی ساکھ کو نقصان پہنچا بلکہ ان کے اہل خانہ اور مقامی سماج میں سخت اذیت اور اضطراب پیدا ہوا۔ عدالت نے پولیس کے اس اعتراض کو مسترد کر دیا کہ معاملہ دہلی میں نشر ہوا اس لیے پونچھ کا دائرہ اختیار نہیں بنتا۔ عدالت نے واضح کیا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ 199 کے تحت اگر کسی جرم کے نتائج کسی دوسرے مقام پر مرتب ہوں تو وہاں کی عدالت کو بھی کارروائی کا اختیار حاصل ہے۔ چونکہ نقصان پونچھ میں ہوا، اس لیے عدالت کو مکمل اختیار حاصل ہے۔ عدالت نے میڈیا کی غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ پر سخت نوٹس لیتے ہوئے قرار دیا کہ آزادیِ اظہار رائے (آرٹیکل 19(1)(اے)) ایک بنیادی حق ہے، لیکن یہ آزادی ہتکِ عزت، عوامی نظم و نسق اور مذہبی جذبات کی توہین جیسے معاملات میں آئینی حدود (آرٹیکل 19(2)) کی پابند ہے۔ جج نے نشریاتی اداروں کے اس اقدام کو شدید صحافتی غفلت قرار دیا اور کہا کہ اس قسم کی بے بنیاد اور غیر مصدقہ رپورٹنگ نہ صرف جھوٹ پر مبنی ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ اگرچہ بعد میں معافی نامے جاری کیے گئے، تاہم عدالت نے انہیں ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ چینلز نے دانستہ طور پر ایسا مواد نشر کیا جو ہتکِ عزت، عوامی شر انگیزی اور مذہبی جذبات مجروح کرنے جیسے جرائم کے زمرے میں آتا ہے، جنہیں بی این ایس کی دفعات 353(2)، 356، 196 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی دفعہ 66 کے تحت قابل سزا قرار دیا گیا ہے۔ عدالت نے متعلقہ تھانہ انچارج کو ہدایت دی ہے کہ وہ سات دن کے اندر ایف آئی آر درج کرے، شفاف، غیر جانبدار اور بروقت تفتیش عمل میں لائے اور پیش رفت رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔ اس فیصلے کی نقل ایس ایس پی پونچھ کو بھی ارسال کی گئی ہے تاکہ معاملے کی مؤثر نگرانی کی جا سکے۔

لاؤڈ اسپیکر پر بندش کے بعد ممبئی مساجد کی ڈیجیٹل اذان!

ممبئی، 29 جون (یو این آئی) ممبئی میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر عائد پابندیوں کے تناظر میں

متعدد مساجد نے اذان کی براہِ راست ترسیل کے لیے ایک مخصوص موبائل ایپ کا سہارا لیا ہے تمل ناڈو میں تیار کردہ 'آن لائن اذان' نامی یہ ایپ نہ صرف صارفین کو مقررہ اوقات میں اذان سننے کی سہولت دیتی ہے بلکہ انہیں نماز کے اوقات سے بھی بروقت مطلع کرتی ہے ماہم جمعہ مسجد کے مینیجنگ ٹرسٹی فہد خلیل پٹھان کے مطابق، لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پولیس کی سختی کے بعد مسجد نے ساؤنڈ سسٹم وقتی طور پر بند کر دیا تھا، جس کے بعد عبادت گزاروں کو اذان سے جوڑے رکھنے کے لیے ایپ کا استعمال شروع کیا گیا۔ ایپ اینڈرائیڈ اور آئی فون پر دستیاب ہے اور مسجد سے دی جانے والی اذان کو موبائل پر براہ راست نشر کرتی ہے۔ یہ اقدام بزرگوں اور ایسے نمازیوں کے لیے خاص طور پر کارگر ثابت ہوا ہے جو نزدیکی مسجد کی اذان نہ سن پاتے تھے۔ ایپ، جو اسمارٹ واچ الرٹ کی طرح خودکار طور پر کام کرتی ہے، نصب ہوتے ہی علاقے اور قریبی مسجد کے مطابق فعال ہو جاتی ہے۔ صرف پچھلے تین روز میں ماہم کی جامع مسجد کے قریب رہنے والے 500 افراد نے اس پر رجسٹریشن کرایا ہے، جب کہ ممبئی کی چھ مساجد پہلے ہی اس ایپ سے جڑ چکی ہیں۔ فہد پٹھان نے کہا کہ ہم نے ٹکراؤ کے بجائے جدت کو چنا تاکہ وفادار اذان سے جڑے رہیں۔ بمبئی ہائی کورٹ نے لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کا حکم تو نہیں دیا، تاہم دن کے اوقات میں 55 ڈیسیبل اور رات کے وقت 45 ڈیسیبل کی حد مقرر کی ہے۔ پولیس کی بار بار ہدایات کے بعد مساجد نے یہ قدم خود اختیار کیا ہے۔ ایپ بنانے والی کمپنی کے شریک بانی محمد علی کے مطابق، تین سال پرانی اس کمپنی کے ساتھ تمل ناڈو کی 250 مساجد پہلے ہی رجسٹرڈ ہیں۔ رجسٹریشن کے لیے درخواست فارم، مسجد کے پتے کا ثبوت اور اذان دینے والے شخص کا آدھار کارڈ لازمی ہے۔ ممبئی کانگریس کے جنرل سکریٹری آصف فاروقی نے اس جدید اقدام کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ نماز اصل ہے، لاؤڈ اسپیکر نہیں۔ بی جے پی کے کریٹ سومیا لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کی مہم چلا رہے ہیں، جن کے مطابق اب تک ممبئی سے 1500 لاؤڈ اسپیکر ہٹائے جا چکے ہیں۔

تحقیقی خدمات کا اعتراف، اے پی کے نوجوان کو امریکہ نے انہیں ''ای بی-1 گرین کارڈ'' عطا کیا

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) آندھرا پردیش کے نوجوان کو امریکہ کی جانب سے ایک انوکھا اعزاز دیا گیا ہے۔ وشاکھاپٹنم سے تعلق رکھنے والے وینکٹ چرن نے مینوفیکچرنگ کے شعبہ میں نہایت اہم ''فرکشن ویلڈنگ'' پر کی گئی تحقیق سے بین الاقوامی سطح پر شناخت حاصل کی ہے، جسے 25 ممالک نے تسلیم کیا ہے۔ اس شعبہ میں وینکٹ چرن کی محنت اور خدمات سے متاثر ہو کر امریکی حکومت نے انہیں ایک غیر معمولی اعزاز سے نوازا ہے۔ ان کی تحقیقی خدمات کے اعتراف میں امریکہ نے انہیں ''ای بی-1 گرین کارڈ'' عطا کیا ہے۔ امریکہ یہ خصوصی پہچان صرف اُن غیر ملکی ماہرین کو دیتا ہے جنہوں نے کسی بھی میدان میں غیر معمولی مہارت یا کارنامہ انجام دیا ہو۔ ایک تلگو شخصیت کو یہ اعزاز حاصل ہونا خود میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ فی الحال وینکٹ چرن ایک ممتاز الیکٹریکل کمپنی میں سینئر ڈائریکٹر آف کوالٹی کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ای بی-1 گرین کارڈ'' امریکی حکومت کی جانب سے دیا جانے والا ایک مستقل رہائشی درجہ ہے، جو صرف نوبل انعام یافتگان، اولمپک میڈل جیتنے والوں، آسکر ایوارڈ یافتگان، یا عالمی سطح پر شاندار کارکردگی دکھانے والوں کو دیا جاتا ہے۔

آندھرا پردیش میں تعلیمی شعبہ میں تبدیلی کا آغاز: لوکیش

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) آندھرا پردیش کے وزیر آئی ٹی نارا لوکیش نے ریاست کے تعلیمی شعبہ میں تبدیلی پر دلچسپ تبصرہ کیا۔ ایک ہی دن میں 32 طلباء کے سرکاری اسکول میں داخلہ لینے کی خبر پر انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا آندھرا پردیش میں تعلیمی شعبہ میں تبدیلی کا آغاز ہو چکا ہے۔

منی پور کی سول سوسائٹی تنظیمیں کریں گی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات

امپھال: منی پور کی متعدد سول سوسائٹی تنظیموں کا ایک مشترکہ وفد پیر کو نئی دہلی میں وزارت داخلہ کے سینئر حکام سے ملاقات کرے گا تاکہ تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کی حفاظت اور بے گھر ہونے والی برادریوں کی آبادکاری سمیت ان کے کئی مطالبات پر بات چیت کی جا سکے۔ اس ملاقات کے ایجنڈے میں شامل مسائل میں منی پور کی علاقائی سالمیت کا تحفظ، شاہراہوں کو دوبارہ کھولنا، کسانوں اور ان کی کھیتی کی زمینوں کی حفاظت اور ریاست میں 2023 میں پھوٹنے والے نسلی تشدد سے بے گھر ہونے والے لوگوں کی باز آبادکاری شامل ہیں۔ اس وفد میں شامل تنظیموں میں آل منی پور یونائیٹڈ کلبز آرگنائزیشن، کوآرڈینیٹنگ کمیٹی آن منی پور انٹیگریٹی (COCOMI) اور فیڈریشن آف سول سوسائٹی آرگنائزیشنز شامل ہیں۔ دی نیو انڈین ایکسپریس نے COCOMI کے کنوینر کھریجم اتھوبا کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ ملاقات مرکز کے ساتھ ان کی سابقہ میٹنگ کا فالو اپ ہوگا۔ تاہم اس بار یہ گروپ مشترکہ طور پر نمائندگی کریں گے۔ اتھوبا نے کہا کہ ''ہم وزارت داخلہ کے عہدیداروں سے ملاقات کریں گے۔ یہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ ہماری ملاقات کا پیش خیمہ ہوگا۔ وہ تمام معاملات پر حتمی فیصلے کریں گے۔ کل کی میٹنگ اسی کی تیاری ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم کسانوں اور ان کی کھیتی کی زمینوں کی حفاظت، شاہراہوں کو کھولنے، بے گھر لوگوں کی آبادکاری وغیرہ سمیت متعدد مسائل پر بات کریں گے۔'' اتھوبا نے کہا کہ وہ حکومت کی جانب سے ٹھوس اقدامات کی صورت میں مثبت ردعمل کی توقع کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ نسلی تنازعہ منی پور کی اندرونی تقسیم کا باعث بنا ہے، جس سے میتی اور کوکی برادریوں کے درمیان تعلقات منقطع ہو گئے ہیں۔ اس تنازعے میں 250 سے زیادہ افراد ہلاک اور 60,000 کے قریب لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ان بے گھر افراد کی ایک بڑی تعداد ریاست بھر میں ریلیف کیمپوں میں رہ رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اتوار کو ماؤسٹوں کے ساتھ کسی بھی بات چیت کو مسترد کر دیا اور کہا کہ ممنوعہ تنظیم کے کیڈر کو ہتھیار ڈال دینا چاہیے، پولیس کے سامنے خودسپردگی کرنی چاہیے اور قومی دھارے میں شامل ہونا چاہیے۔ تلنگانہ کے نظام آباد میں ہلدی بورڈ کے قومی ہیڈکوارٹر کا افتتاح کرنے کے بعد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے یہ بھی کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی ابھی تک آپریشن سندور پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس (مرکز) سے ان لوگوں (ماؤسٹوں) کے ساتھ بات چیت کرنے کو کہتی ہے۔ ہماری حکومت کی پالیسی ہتھیار رکھنے والوں کے ساتھ کوئی بات نہیں ہے۔ ہتھیار چھوڑ دو، ہتھیار ڈالو اور مرکزی دھارے میں شامل ہو جاؤ'' انہوں نے مزید کہا کہ شمال مشرق میں تقریباً 10,000 لوگوں نے ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے ہتھیار ڈالنے والے ماؤنوازوں سے کہا کہ وہ نیچے کی سطح سے لے کر ریاستی اسمبلیوں کے لیے ہونے والے انتخابات بھی لڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران 2,000 سے زیادہ ماؤنوازوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ وزیر داخلہ نے ماؤنوازوں سے کہا کہ ہتھیار چھوڑ دو اور ہتھیار ڈال دو۔ کیونکہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ 31 مارچ 2026 سے پہلے اس ملک میں نکسل ازم ختم کر دیا جائے گا۔'' وزیر داخلہ نے کہا۔ قومی ہلدی بورڈ کے ہیڈکوارٹر کا افتتاح کرنے کے بعد نظام آباد میں کسان سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کانگریس پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ ماؤنوازوں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ کانگریس پارٹی ملک بھر سے فرار ہونے والے ماؤنوازوں کو تلنگانہ میں پناہ دے سکتی ہے۔ شاہ نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی سے کہا کہ وہ تلنگانہ کو ماؤنوازوں کا اڈہ نہ بننے دیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلیوں، پولیس اہلکاروں اور سیکورٹی اہلکاروں کو قتل کرنے والوں سے کوئی بات چیت نہیں ہو سکتی۔ کانگریس پارٹی ان کے ساتھ بات چیت کی حامی ہے جبکہ ہماری پالیسی یہ ہے کہ بندوق رکھنے والوں سے کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔ ہتھیار ڈالو، بندوقیں چھوڑو اور قومی دھارے میں شامل ہو جاؤ۔

جھگیوں پر بلڈوزر کارروائی: دہلی کانگریس کا کیجریوال پر حملہ

دیویندر یادو نے پوچھے 10 سخت سوالات

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے سابق وزیر اعلیٰ دہلی اروند کیجریوال پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وہ بی جے پی کے بلڈوزر ایکشن کے بعد جھگی جھونپڑی والوں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کر کے گھڑیالی آنسو بہا رہے ہیں، جبکہ اقتدار میں رہتے ہوئے انہوں نے ان کے لیے کچھ نہیں کیا بلکہ خود انہدامی پالیسیوں پر عمل کیا۔ دیویندر یادو نے کہا کہ جب جھگیوں پر بلڈوزر چل رہا تھا تو کیجریوال کہیں نظر نہیں آئے لیکن آج وہ سیاسی روٹیاں سینکنے کے لیے عوامی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے سربراہ کو محض معافی نہیں بلکہ سچا پچھتاوا کرنا چاہیے۔ یادو نے کیجریوال سے 10 اہم سوالات پوچھے: کیا یہ سچ نہیں کہ 8 مئی 2021 کو کیجریوال نے 'جھگی ہٹاؤ' اسکیم کو بطور وزیر اعلیٰ منظوری دی؟ کیا ان کی حکومت نے 15 ستمبر 2021 کو 'جہاں جھگی وہاں مکان' اسکیم بند کرنے کا اعلان نہیں کیا؟ کیا انہوں نے جھگی والوں سے ووٹ لے کر اپنے لیے شاہانہ محل تعمیر نہیں کروایا؟ تین بار کے وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے، کیا وہ کبھی متاثرہ جھگی باسیوں سے ملنے گئے؟ کیا ان کی حکومت نے کانگریس کی جانب سے بنائے گئے 45,857 فلیٹس کو خالی اور خستہ حال نہیں ہونے دیا؟ کیا ان کے دورِ اقتدار میں ایک بھی نیا فلیٹ جھگی والوں کے لیے تعمیر ہوا؟ کیا عدالتی سماعتوں میں ان کی حکومت نے یہ نہیں کہا کہ جھگی کے انہدام پر مکان نہیں دیا جائے گا؟ جب کانگریس نے عدالت میں جا کر جھگی والوں کی وکالت کی تو عام آدمی پارٹی کیوں خاموش رہی؟ دہلی اسمبلی میں جھگیوں کو بچانے پر کوئی قرارداد کیوں نہ لائی گئی؟ کیجریوال جھگی باسیوں سے کب معافی مانگیں گے؟ انہوں نے مزید کہا کہ کیجریوال حکومت نے نہ صرف جھگی باسیوں کو بے دخل کیا بلکہ 'جہاں جھگی وہاں مکان' جیسی اہم اسکیموں کو بھی بند کر دیا۔ دہلی کے مختلف علاقوں جیسے کالکاجی، جیلر والا باغ اور اشوک وہار میں جو مکانات بنے، وہ سب کانگریس حکومت کی کوششوں کا نتیجہ تھے۔ یادو نے کہا کہ سخت سچائی یہ ہے کہ جھگیوں کی فلاح و بہبود کے لیے صرف کانگریس نے سنجیدگی سے کام کیا۔ سابق وزیرِ اعظم اندرا گاندھی نے دہلی میں ری سیٹلمنٹ کالونیاں قائم کر کے لاکھوں افراد کو مکانات دیے، جن میں آج دہلی کی تقریباً آدھی آبادی آباد ہے۔ انہوں نے بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کو ایک دوسرے کے مددگار قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں پارٹیاں مل کر جھگی باسیوں کے خلاف کام کرتی رہی ہیں۔ ان کے مطابق دونوں نے اقتدار میں رہ کر جھگی والوں کو تحفظ دینے کے بجائے انہیں ختم کرنے کا کام کیا ہے۔

ماجھی نے سارادھابلی بھگدڑ کی انتظامی تحقیقات کے احکامات دیے، 25 لاکھ معاوضے کا اعلان

بھونیشور، 29 جون (یو این آئی) اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے پوری کے گنڈیچا مندر کے قریب سارادھابلی میں ہونے والی بھگدڑ کی اعلیٰ سطحی انتظامی تحقیقات کے احکامات دیے اور ہلاک شدگان کے لواحقین کو 25-25 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا۔ اس حادثے میں تین شردھالوؤں کی موت ہو گئی اور کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ انہوں نے فوری انتظامی کارروائی کرتے ہوئے پوری کے ضلع کلکٹر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کا تبادلہ کر دیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر (ڈی سی پی) بشنو پتی اور اوایس اے پی کمانڈنٹ اجے پاڑھی کو معطل کر دیا گیا۔ اس سانحے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تمام جگن ناتھ بھکتوں سے ذاتی طور پر اور ریاستی حکومت کی طرف سے معافی مانگی۔ انہوں نے سوگوار کنبے کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کیا اور ہلاک شدگان کے لواحقین کو 25-25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کیا۔ مسٹر ماجھی نے کہا کہ پوری میں مہاپربھو شری جگن ناتھ کی رتھ یاترا عالمی شہرت یافتہ ہے، جس میں لاکھوں یاتری بے پناہ عقیدت اور جوش کے ساتھ سارادھابلی میں بھگوان کے درشن کے لیے آتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ''بھاری ہجوم اور شدید جوش کی وجہ سے بدقسمتی سے تین شردھالوؤں کی جان چلی گئی۔'' وزیر اعلیٰ نے دہرایا کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے تفصیلی انتظامی احکامات دیے گئے ہیں۔ چنچل رانا کو پوری کا نیا ضلعی مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے جبکہ پناک مشرا نئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ سنبھالیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ''بھاری ہجوم اور شدید جوش کی وجہ سے بدقسمتی سے تین شردھالوؤں کی جان چلی گئی۔'' وزیر اعلیٰ نے دہرایا کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے تفصیلی انتظامی احکامات دیے گئے ہیں۔ چنچل رانا کو پوری کا نیا ضلعی مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے جبکہ پناک مشرا نئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ سنبھالیں گے۔

اوڈیشہ رتھ یاترا سانحہ: بھگدڑ سے 3 اموات پر راہل و کھڑگے کا اظہار افسوس

حکومت سے جوابدہی اور راحت میں تیزی کا مطالبہ

اوڈیشہ: اوڈیشہ کے پوری ضلع میں واقع گُنڈیچا مندر کے قریب سالانہ جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران پیش آنے والے حادثے پر کانگریس پارٹی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کی صبح سارادھابلی مقام پر بھگدڑ کے باعث 3 عقیدت مندوں کی موت اور درجنوں کے زخمی ہونے کے بعد کانگریس کے سینئر رہنماؤں راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے سمیت پارٹی نے اس افسوسناک واقعے پر شدید دکھ کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا، ''پوری میں رتھ یاترا کے دوران ہوئی بھگدڑ کی خبر انتہائی افسوس ناک ہے۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری گہری ہمدردی ہے اور زخمی عقیدت مندوں کی جلد صحتیابی کی امید کرتا ہوں۔'' انہوں نے اوڈیشہ حکومت سے اپیل کی، ''راحت کاری کے کاموں میں تیزی لائے اور کانگریس کارکنان سے گزارش ہے کہ وہ ہر ممکن مدد فراہم کریں۔'' راہل گاندھی نے اس سانحے کو ایک سنگین تنبیہ قرار دیتے ہوئے لکھا، ''ایسے بڑے مذہبی اجتماعات میں سیکورٹی اور بھیڑ نظم و نسق کی تیاری کو سنجیدگی سے جانچنے اور مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انسانی جانوں کی حفاظت سب سے اہم ہے، اور اس ذمہ داری میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ناقابل قبول ہے۔'' کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنے بیان میں گہرے رنج کا اظہار کیا، ''جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران پیش آنے والے بھگدڑ کے حادثے سے میں سخت دُکھی ہوں، جس میں تین عقیدت مند جاں بحق اور کم از کم پچاس زخمی ہوئے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''یہ سانحہ ان خبروں کے بعد پیش آیا ہے جن میں بتایا گیا کہ جمعہ کو یاترا کے دوران 500 عقیدت مند زخمی ہوئے تھے۔ اس قسم کی لاپروائی اور بدنظمی ناقابل قبول ہے۔'' کھڑگے نے مطالبہ کیا، ''ریاستی حکومت اور متعلقہ حکام واقعے کی مکمل اور گہرائی سے جانچ کریں۔ طے شدہ مذہبی تقاریب کے دوران عوامی سلامتی اور بھیڑ نظم و نسق کی مکمل تیاری ہونی چاہیے۔ جو بھی اس حادثے کا ذمہ دار ہو، اسے قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا، ''کانگریس پارٹی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے اور ہر طرح کی امدادی کوششوں، طبی سہولیات اور راحت کاری میں تعاون کرے گی۔'' کانگریس کے سرکاری ایکس ہینڈل سے بھی اس واقعے پر ردعمل آیا، ''اوڈیشہ کے پوری میں رتھ یاترا کے دوران بھگدڑ کے باعث تین عقیدت مندوں کی موت کی خبر نہایت تکلیف دہ ہے۔'' مزید کہا گیا، ''ہم دعا گو ہیں کہ خدا مرحومین کو ابدی سکون عطا کرے اور زخمی جلد صحت یاب ہوں۔ اس غم کی گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔'' حادثے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق، رتھ یاترا کے دوران صبح کے وقت عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جب اچانک بھگدڑ کا واقعہ پیش آیا۔ ضلع انتظامیہ نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور راحت کاری کے اقدامات جاری ہیں۔ حادثے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق، رتھ یاترا کے دوران صبح کے وقت عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جب اچانک بھگدڑ کا واقعہ پیش آیا۔ ضلع انتظامیہ نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور راحت کاری کے اقدامات جاری ہیں۔

بھوپال میں 90 ڈگری موڑ والے فلائی اوور پر کارروائی، سات انجینئر معطل، دو فرموں پر پابندی

نئی دہلی: مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال میں تعمیر کیے گئے 90 ڈگری موڑ والے ریلوے اوور برج (آر او بی) میں پائی جانے والی سنگین خامیوں پر ریاستی حکومت نے فوری کارروائی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اس معاملے میں غفلت برتنے والے سات انجینئروں کو معطل کر دیا ہے، جن میں دو چیف انجینئر بھی شامل ہیں، جبکہ ایک ریٹائرڈ ایس ای کے خلاف محکمانہ جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب خدشات کا اظہار کیا گیا کہ اس عجیب زاویے پر تعمیر شدہ فلائی اوور پر ٹریفک چلنے کی صورت میں خطرناک حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر اس معاملے کی جانچ کے احکامات جاری کیے تھے اور رپورٹ ملنے کے بعد تمام ذمے داروں کے خلاف سخت قدم اٹھایا گیا۔

روزنامہ مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

مظفر پور میں چلتی کار میں لگی آگ، کوئی جانی نقصان نہیں

مظفر پور: چلتی کار میں آگ لگ گئی۔ اس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ بریار پور تھانہ علاقہ کے تاراوشن پور کا رہنے والا اسریش سنگھ اپنے ڈرائیور کے ساتھ جارہا تھا۔ وہ ٹائلوں پر لکھی ہوئی ہنومان چالیسہ لینے کے لیے برہما پورہ تھانے کے بیریہ آیا تھا۔ وہ پوجا کا سامان خریدنے بازار بھی آیا تھا۔ سریش سامان لے کر اپنے گھر لوٹ رہا تھا۔ جیسے ہی گاڑی چاندنی چوک کے اوور برج پر چڑھی، گاڑی سے دھواں نکلنا شروع ہوگیا۔ چند ہی لمحوں میں آگ کے شعلے مزید تیز ہو گئے۔ دونوں جلدی میں گاڑی سے باہر نکلے۔ موقع پر افراتفری کی صورتحال تھی۔ لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔ برہما پورہ تھانے کی پولیس کو معاملے کی اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کو بلایا گیا۔ فائر بریگیڈ نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ گاڑی مکمل طور پر جل گئی۔ گاڑی ہنڈائی کمپنی کی تھی۔ پوجا کا سامان نکال لیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔ گورو کمار نے بتایا کہ چچا پون کمار بیریا سے ٹائلوں پر لکھی ہوئی ہنومان چالیسہ لے کر گھر لوٹ رہے تھے۔ اوور برج پر چڑھتے ہی کار میں اچانک آگ لگ گئی۔ وہ بریار پور تھانہ علاقہ کے تاراوشن پور میں اپنے گھر واپس آرہے تھے۔ ہنومان کا پران پرتیشٹھا 4 جولائی کو ہونا ہے۔ چچا اور ڈرائیور کار میں تھے۔ دونوں محفوظ ہیں۔ ایس ڈی پی او ٹاؤن-2 ونیتا سنہا نے بتایا کہ چلتی کار میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کو موقع پر بھیج دیا گیا۔ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ گاڑی مکمل طور پر جل گئی ہے۔ کار میں سوار دونوں افراد محفوظ ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق گاڑی میں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

دو طبقہ کے درمیان جھگڑا، گاؤں میں کشیدگی

دربھنگہ: دو برادریوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ گاؤں میں کافی کشیدگی ہے۔ گاؤں میں جئے بابا دہبر کا مقام ہے۔ گاؤں کی تمام برادریوں میں اس جگہ کا احترام کیا جاتا ہے۔ یہاں لوگ کسی بھی نیک کام سے پہلے نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ جئے بابا دہبر کی زمین پر ایک برادری کے لوگوں نے اپنا جھنڈا لگا رکھا تھا۔ جسے دوسری برادری کے لوگوں نے اکھاڑ پھینکا۔ اس کے بعد گاؤں میں تعزیہ کے جلوس پر پابندی لگا دی گئی۔ اس کے بعد گاؤں میں پنچایت ہوئی۔ جگناتھ پور او پی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پنچایت میں طے پایا کہ اس جگہ دونوں پارٹیوں کا جھنڈا لہرایا جائے گا۔

اس کے بعد حالات معمول پر آ گئے۔ دوسری پارٹی کے کچھ نوجوانوں نے کچھ 2 سال پرانی تصاویر وائرل کردیں۔ تصویر دو برادریوں کے درمیان جھگڑے کی ہے۔ جس کے بعد گاؤں میں کشیدگی پھیل گئی۔ معاملہ بیرول تھانہ علاقہ کے بھینی گاؤں کا ہے۔ بتایا گیا کہ 2 سال قبل ایک پارٹی نے دیوار پر لکھے جئے بابا دبیر جگہ ※ سے لفظ جئے ※ مٹا دیا تھا۔ اس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان ہلکی سی جھڑپ ہوئی۔ دھکے کھا رہے تھے لیکن کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ساتھ ہی کچھ دنوں بعد رام نومی پر جھنڈا لہرایا گیا جسے دوسری پارٹی نے اکھاڑ پھینکا۔ بیرول کے ایس ایچ او وشال کمار سنگھ نے کہا کہ وہ موقع پر موجود ہیں۔ صورتحال پرامن ہے۔ کوئی لڑائی یا پتھراؤ نہیں ہوا۔ اعلیٰ حکام کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کچھ پرانی تصاویر وائرل ہوئیں۔ ان کو وائرل کرنے والوں کی نشاندہی کی جائے گی۔

تین ماہ قبل اسکوٹی خریدی، خراب ہوئی تو شوروم جلا دیا

صبح حملہ کیا، انگلی توڑ دی، دھمکی دی اور کہا - میں سائیکو ہوں، رات کو آگ لگادوں گا، شوروم جل کر راکھ

اورنگ آباد: اسکوٹر کے خراب ہونے سے ناراض نوجوان کے گھر والوں نے شوروم کو آگ لگا دی۔ آگ میں اومکار انٹرپرائز مکمل طور پر جل گیا۔ شوروم میں رکھی 36 ای اسکوٹیز سمیت تمام سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ شوروم کے مالک اشوک کمار سنگھ ستیندرا کو تقریباً 50 لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ یہ واقعہ NH-19 ہاسولی موڑ کے قریب پیش آیا۔ اشوک کمار کا کہنا ہے کہ 25 جون کو اسلام ٹولی کا رہنے والا وشنو شرن اپنے خراب اسکوٹر کے ساتھ آیا۔ اس نے 31 مارچ کو اسکوٹر خریدا تھا۔ گاڑی میں وائرنگ کا مسئلہ تھا۔ ہم نے 27 جون کو اسکوٹر کی مرمت کر کے اس کے حوالے کر دی۔ جس کے بعد وشنو کے گھر والے پریم کمار کے شوروم میں آئے اور اس کی پٹائی شروع کر دی۔ انہوں نے میرے دائیں ہاتھ کی انگلی توڑ دی۔ حملہ آوروں نے مجھے بندوق دکھا کر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ انہوں نے شوروم کو آگ لگانے کی بات کی۔ جاتے وقت انہوں نے کہا کہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں سائیکو ہوں۔ 27 جون جمعہ کی صبح نوجوان کے اہل خانہ نے شوروم کو آگ لگانے کی دھمکی دی تھی۔ شام کو شوروم بند ہونے پر ملزمان نے اسے آگ لگا دی۔ اس وقت تقریباً 8 بج رہے ہوں گے۔ ہفتہ کو اشوک کمار سنگھ ستیندر نے سٹی پولیس اسٹیشن میں درخواست دی تھی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پریم کو گرفتار کرلیا۔

شوروم کے مالک کے مطابق، 31 مارچ کو وشنو شرن نے 40 ہزار میں ایک ای اسکوٹی خریدی تھی۔ سکوٹی 3 ماہ میں دو بار ٹوٹ گئی۔ ایجنسی آپریٹر کے مطابق، اسکوٹی کی رفتار کی حد 27 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ لیکن کمپنی کے اصولوں پر عمل نہیں کیا گیا۔ اسکوٹی کی بیٹری سے جڑے تار میں خرابی تھی۔ دونوں بار اسکوٹی ٹھیک کر کے واپس کر دی گئی۔ انہیں کمپنی کے اصولوں کے مطابق اسکوٹی استعمال کرنے کی وضاحت کی گئی۔ لیکن وہ لوگ اسکوٹی پر تین لوگوں کے ساتھ گھومتے تھے۔ جمعہ کو پریم کمار شوروم آیا۔ اس نے مار پیٹ کرتے ہوئے شوروم کو آگ لگانے کی دھمکی دی۔ جس کے بعد ڈائل 112 پر کال کی گئی۔ پولیس نے دونوں فریقوں کو راضی کر کے معاملہ حل کرلیا۔ جب دینک بھاسکر نے اسکوٹی خریدنے والے وشنو شرن سے بات کی تو اس نے بتایا کہ اس نے اسکوٹی کو اپنے ایک جاننے والے کو بیچ دیا ہے۔ ملزم پریم اس کا رشتہ دار ہے۔ پریم کی خالہ نے بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی کے لیے اسکوٹی خریدی تھی۔

داروغہ پر دو خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام

جموئی: چرکا پتھر پولیس اسٹیشن میں تعینات انسپکٹر محمد نوشاد رضوی پر دو خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام لگایا گیا ہے۔ پہلی خاتون نے کہا ہے کہ اس نے شادی کے بہانے ڈھائی سال تک اس کا جنسی استحصال کیا۔ اس نے بتایا کہ ایس آئی اسے کہتا تھا کہ میری بیوی مرگئی ہے۔ تم میری بیوی ہو، تمہارے بچے میرے بچے ہیں۔ معاملہ 2021 کا ہے۔ جب انسپکٹر نے شادی سے انکار کردیا تو خاتون نے 2024 میں ایس سی/ایس ٹی تھانے میں شکایت درج کرائی۔ اس وقت کے ایس پی شوریہ سمن نے 2024 میں انسپکٹر کو معطل کردیا، لیکن اس نے ہائی کورٹ سے اسٹے لے لیا۔ تاہم، منگل 24 جون کو، اس نے دوبارہ شکایت درج کرائی۔ جمعرات 26 جون کو دوسری خاتون نے انسپکٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ جس میں اس نے الزام لگایا کہ اس نے شادی کے بہانے 6 ماہ تک اس کا جنسی استحصال کیا۔ اس کے بعد کارروائی کرتے ہوئے ٹاؤن تھانے کی پولیس نے معطل انسپکٹر کو نیمارنگ سے گرفتار کر لیا ہے۔ جنہیں طبی معائنے کے بعد عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ پہلا کیس 2021 کا ہے، 2021 میں ملزم انسپکٹر برہاٹ تھانے میں تعینات تھا۔ جہاں خاتون زمین کے تنازع پر مار پیٹ کے معاملے میں پہنچی تھی۔ اس نے اسے شادی کا لالچ دے کر ڈھائی سال تک اس کا جنسی استحصال کیا۔ اسی وقت جب انسپکٹر کا تبادلہ چندرامنڈیہ ہوگیا۔ اس کے بعد وہ خاتون کو اپنے ساتھ لے گیا۔ لیکن شادی سے انکار کر دیا۔ جس کے بعد متاثرہ خاتون نے ایس سی/ایس ٹی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ متاثرہ نے کہا- میں تھانے بھاگ کر تھک گیا، لیکن میرا کیس نہیں اٹھایا گیا۔ ہم اے ڈی جی کے پاس گئے تو مقدمہ درج ہوا۔ ہمیں کل پتہ چلا کہ چرکا پتھر میں آیا ہے۔ جب ہم وہاں پہنچے تو وہ یونیفارم پہنے گولی پر چلا گیا ※ پوچھنے پر ہمیں معلوم ہوا کہ انہوں نے معطلی پر روک لگادی ہے۔ جب میں نے اپنے کاغذات دکھائے تو پولیس والے بھی چونک گئے۔ وہ پولیس کو بھی بے وقوف بنا رہا تھا۔ ملزم انسپکٹر کے خلاف دوسرا مقدمہ چرکا پتھر تھانے کا ہے۔ 26 جون کو متاثرہ خاتون تھانے پہنچی، جہاں اس نے ملزم انسپکٹر محمد نوشاد رضوی کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ شکایت کے مطابق، جب انسپکٹر چرکا پتھر پر ڈیوٹی پر تھا، ایک نوجوان خاتون سڑک کے تنازع کو لے کر تھانے پہنچی۔ محمد نوشاد رضوی نے انہیں راستہ ملنے کا یقین دلایا۔ نیز، اس نے اسے یہ کہہ کر دھوکہ دیا کہ اس کی بیوی مرگئی ہے۔ اس کے بعد اس نے اس سے شادی کا وعدہ کر کے 6 ماہ تک اس کا جنسی استحصال کیا۔ نوجوان خاتون جب حاملہ ہوئی تو اسے چائے میں اسقاط حمل کی گولیاں پلا کر اسقاط حمل کرایا گیا۔

دو بچوں کے باپ نے نابالغہ سے آبروریزی کی کوشش کی

بتیا: دو بچوں کے باپ نے ایک نابالغ دلت کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ تاہم لڑکی نے ملزم کو کاٹ کر اپنی عزت بچائی۔ واقعہ شکار پور تھانہ علاقہ کا ہے۔ اس معاملے میں نابالغ کی ماں نے شکار پور تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جس میں بروا برولی گاؤں کے رہنے والے مصباح نامی نوجوان کو ملزم بنایا گیا ہے۔ الزام ہے کہ اس کی 12 سالہ بیٹی پتے چننے کھیت میں گئی تھی۔ ملزم نوجوان وہاں موجود تھا۔ ملزم مصباح نے نابالغ کو پکڑ کر اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی۔ اپنی عزت بچانے کے لیے نابالغ نے ملزم کا ہاتھ کاٹ لیا۔ جیسے ہی اس کی گرفت ڈھیلی ہوئی، نابالغ وہاں سے بھاگ گیا۔ نابالغ نے گھر آ کر اپنے گھر والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ جب اہل خانہ شکایت کرنے ملزم کے گھر گئے تو ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور انہیں بھگا دیا گیا۔ تھانہ انچارج جوالا کمار سنگھ نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ بہت جلد ملزم نوجوانوں کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ دوسری طرف موتیہاری میں، ایک بزرگ (50) نے سڑک کے کنارے ایک نابالغ (14) کی عصمت دری کی۔ نابالغ شوچ کے لیے گئی تھی، جب ملزم نے اسے پکڑ لیا اور اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد وہ موقع سے بھاگنے لگا، جب متاثرہ نے چیخنا شروع کر دیا۔ بہن کی آواز سن کر 300 میٹر کے فاصلے پر کھڑے بھائی نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو پکڑ لیا۔ ہنگامہ آرائی ہوئی تو اہل محلہ بھی موقع پر جمع ہو گئے۔ ان سب نے مل کر ملزم کو تقریباً 15 منٹ تک لاتوں اور گھونسوں سے مارا۔ یہ واقعہ جمعہ کو پیش آیا۔ اس کے بعد وہ اسے گھسیٹتے ہوئے تھانے لے جانے لگے۔ اسی دوران ڈائل 112 پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے ملزم کو ہجوم سے بچایا اور رات 12 بجے پولیس اسٹیشن لے آئے۔ ہفتہ کو متاثرہ کے اہل خانہ نے تھانے میں مقدمہ درج کرایا۔ اتوار کو پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ملزم کی شناخت شکیل اختر (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ واقعہ بنجاریا تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔

ڈیجیٹل انٹرنیشنل لائبریری کا افتتاح: طلباء کو مفت سہولیات

آرہ: A3 انٹرنیشنل ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح ہفتہ کو یونین بینک کے اوپر دوسری منزل پر کرمن ٹولہ، راجندر نگر، آرا شہر میں کیا گیا۔ اس کا افتتاح ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج منورنجن کمار جھا نے کیا۔ مہمان خصوصی وائس چانسلر انچارج پروفیسر اودھ بہار سنگھ، فیکلٹی صدر ویر کنور سنگھ یونیورسٹی راکیش کمار مشرا، مہمان خصوصی ناگیشور دوبے، پدم شری ڈاکٹر بھیم سنگھ بھاویش اور دیگر تھے۔ پروگرام کا افتتاح چراغ جلا کر کیا گیا۔ پروگرام کے آرگنائزر امریندر چوبے نے پروگرام کا افتتاح کرنے والے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ہار، شال اور گلدستے سے نوازا۔

منورنجن کمار جھا نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں آرگنائزر امریندر چوبے نے آج ڈیجیٹل لائبریری کا افتتاح کیا۔ طلباء کے لیے تعلیمی میدان میں یہ ایک انتہائی قابل تحسین اقدام ہے۔ آج جہاں موبائل یا مختلف آلات کی وجہ سے طلبہ کی ارتکاز میں کمی آئی ہے، اس قسم کی تنہائی ان کی ارتکاز کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ جو انہیں بہترین نتائج کی طرف لے جائے گا۔ سوسائٹی کو لائبریری انتظامیہ کی طرف سے غریب اور نچلے طبقے کی بہتری اور مدد کے لیے خصوصی سہولیات فراہم کرنے کی ترغیب دی گئی۔ مہمان خصوصی راکیش مشرا نے کہا کہ اس ڈیجیٹل لائبریری سے ہوشیار رہیں۔ زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنے سے کوئی اعلیٰ مقام حاصل کرے گا اور اپنے شہر کی شان میں اضافہ کرے گا۔ پروگرام کے آرگنائزر امریندر چوبے نے مبارکباد دی۔

پروگرام کے منتظم امریندر چوبے نے کہا کہ اس ڈیجیٹل لائبریری کو تعلیمی انقلاب کے طور پر لیا گیا ہے۔ آج کے ڈیجیٹل اور انٹرنیٹ کے دور میں تعلیم کو قابل رسائی بنانے کے لیے ایک آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے اور محنتی طلبہ کے لیے لائبریری کے دروازے 24 گھنٹے کھلے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مفت انٹرنیٹ سیکیورٹی کی گارنٹی، طلباء کے لیے الگ بیٹھنے کا انتظام، پرسنل لاکرز اور آر او پانی کی سہولت ہر ایک کے لیے دستیاب کرائی گئی ہے۔

بیگوسرائے میں کشتی سے ٹریکٹر ڈرائیور کی لاش ملی

گاڑی مالک پر قتل کا الزام، بدمعاش گاؤں والوں کو دیکھ کر فرار، گرفتاری کے لیے پولیس کا چھاپہ

بیگوسرائے میں گنگا ندی میں ایک ٹریکٹر ڈرائیور کی لاش ایک کشتی سے ملی ہے۔ ٹریکٹر مالک پر قتل کا الزام ہے۔ یہ واقعہ نیا گاؤں تھانہ علاقے میں نیا گاؤں لنگر کے قریب پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت وکاس کمار عرف بھگت جی (28) ولد رامشرن مہتو کے طور پر ہوئی ہے جو لکھو تھانہ علاقہ کے سوجا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نیا گاؤں تھانہ صدر کی قیادت میں پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ موقع پر پہنچے پنچایت سمیتی ممبر کندن کمار نے بتایا کہ وکاس نیا گاؤں کے رہنے والے ابھیشیک کمار سنگھ کا ٹریکٹر چلاتا تھا۔ ابھیشیک کی موت پانچ دن پہلے سوجا میں ہوئی تھی۔ وکاس کو کام پر گھر بلایا گیا تھا۔ اس دوران اسے ریت میں دفن کر کے کل قتل کر دیا گیا۔

کل رات جب ہمیں اطلاع ملی تو ہم نے ابھیشیک سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اس نے کہا کہ وہ کچھ نہیں جانتے۔ کندن نے مزید بتایا کہ 10 بجے کے قریب چار لوگ لاش کو کشتی پر لاد کر ٹھکانے لگانے جا رہے تھے۔ پھر گھاٹ پر موجود لوگوں نے یہ دیکھا اور الارم بجایا تو سب لاش کو کشتی پر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ آج تلاش کرتے ہوئے ہم موقع پر پہنچے اور لاش کشتی پر پائی۔ ابھیشیک کا کیمپ وہاں سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر ہے جہاں سے لاش ملی تھی۔ ابھیشیک رات کو گاؤں میں تھا، لیکن آج جب ہم ان سے رابطہ کر رہے ہیں تو وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ نیپال میں ہیں۔ اس نے قتل کیا ہے اور روپوش ہو کر لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ پنچایت سمیتی ممبر نے بتایا کہ جب پولیس کو اطلاع دی گئی تو تھانے سے 3 کلومیٹر دور نیا گاؤں تھانے کی پولیس کو پہنچنے میں ایک گھنٹے سے زیادہ کا وقت لگا۔ الزام ہے کہ یہ واقعہ پولیس کی ملی بھگت سے انجام دیا گیا ہے۔ وکاس عرف بھگت کے ناک، منہ اور کانوں سے خون بہہ رہا تھا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ ذرائع کی مانیں تو وکاس ابھیشیک کے مقام پر 2 سال سے ٹریکٹر ڈرائیور کے طور پر کام کر رہا تھا اور اس کا ٹریکٹر گنگا کے پار شاموا اور سوریہ گڑھا تھانہ علاقے میں ریت کاٹنے کا کام کرتا تھا۔ ابھیشیک گانجہ اور شراب بھی اسمگل کرتا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے وہ وکاس پر ٹریکٹر پر گانجہ اور شراب چھپا کر وہاں پہنچنے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ لیکن، وکاس اس کے لیے تیار نہیں تھے۔ کل بھی جب اس نے وکاس سے اس کے لیے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا۔ جب گنگا کے کنارے ریت کاٹی جارہی تھی تو اس کے جسم پر ریت کا ڈھیر لگا دیا گیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ اس کی موت کے بعد وہاں کام کرنے والے لوگوں نے وکاس کے گھر والوں کو اس کی اطلاع دی۔ رات کو اس کی لاش ریت کے ڈھیر سے نکال کر کشتی میں لادی گئی۔ اسے دوسری طرف سے نیا گاؤں کی طرف لایا گیا۔ تاکہ اسے ٹھکانے لگایا جاسکے۔ لیکن اس دوران جب ہنگامہ ہوا تو چار پانچ لوگ اس کی لاش کشتی پر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ جس کے بعد گھر والوں کو صبح لاش ملی۔

لاش لے کر ندی پار کرتے ہوئے نظر آئے لوگ

گاؤں والوں نے کہا - پل ہوتا تو نوجوان کی جان بچ سکتی تھی، طبیعت خراب ہونے پر علاج نہیں ہوسکا، ندی سے گھرا ہے گاؤں

گیا جی: گیا کے سلایا بلاک کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا ہے، جس میں کچھ لوگ چارپائی پر ایک نوجوان کی لاش کو لے کر ندی پار کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ پانی کے تیز بہاؤ کے درمیان 4 سے 5 فٹ گہرے ندی کے ذریعے لاش کو آخری رسومات کے لیے شمشان گھاٹ لے جایا گیا۔ دراصل، جمعہ کو متوفی نوجوان نرنجن مہتو (45) کے پیٹ میں اچانک درد ہونے لگا۔ گاؤں چاروں طرف سے دریا سے گھرا ہوا ہے۔ دریا میں بھی پانی بہت ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں بروقت ہسپتال نہیں پہنچایا جاسکا۔ علاج نہ ہونے کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ سلایا پنچایت کے ہرنج گاؤں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر دریا پر پل ہوتا تو نرنجن کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ اس کو لے کر گاؤں والوں میں غصہ ہے۔

کہتے ہیں، ہر بار الیکشن کے دوران لیڈر آتے ہیں، جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ ووٹ لے کر چلے جاتے ہیں مگر پل نہیں بنتا۔ گاؤں والے پرشانت کمار نے کہا، آزادی کے بعد سے یہاں نہ تو پکی سڑک بنی ہے اور نہ ہی پل۔ کسی طرح میں گاؤں سے باہر گیا اور انٹرمیڈیٹ تک پڑھائی مکمل کی۔ گاؤں کا کوئی نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے۔ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے وہ سکول نہیں جا پا رہے ہیں۔ پرشانت کمار نے کہا، یہ گاؤں جھارکھنڈ کی سرحد پر ہے۔ ہمارے گاؤں کے ساتھ تین اور گاؤں ہیں جن میں 4 وارڈ ہیں۔ ان چار گاؤں کی پنچایت بھی یہاں سے 10 کلومیٹر دور ہے۔ بلاک 30 کلومیٹر دور ہے ※ ہمارا گاؤں چاروں طرف سے ندی سے گھرا ہوا ہے۔ درمیان میں ایک جزیرہ ہے جہاں 3 گاؤں ہیں۔ تینوں دیہات کی آبادی 8 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ گاؤں کو کسی سرکاری سہولت کا فائدہ نہیں ملتا۔

دریا پر پل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی افسر ہمارے گاؤں نہیں آنا چاہتا۔ یہاں سے ایم پی ایم ایل اے کو کئی اپیلیں کی گئیں، لیکن کسی نے ہماری بات نہیں سنی۔ لیڈر یہاں صرف الیکشن کے دوران آتے ہیں۔ موجودہ ایم ایل اے بھی آتا ہے، دعویٰ کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ گاؤں کو دوسرے علاقوں سے ملانے کے لیے پل بنایا جائے گا لیکن ایک بار لیڈر جیت کر ایم ایل اے یا وزیر بن جاتا ہے، تو وہ 5 سال تک ایک بار بھی واپس آنا مناسب نہیں سمجھتا کہ گاؤں کا کیا حال ہے، گاؤں کے لوگ کیسے ہیں۔ مکھیا کے شوہر ساونت پاسوان نے کہا کہ تین گاؤں کی حالت زار دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ ہمیں سیاست سے ریٹائرمنٹ لے لینا چاہیے۔ یہاں لوگ گرمی کے موسم میں خشک سالی کی وجہ سے پانی کو ترستے ہیں۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے بارش کے موسم میں کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کوئی بیمار ہوجائے، کسی خاتون کا ڈلیوری کیس ہو، ایسی صورتحال میں گزشتہ چند سالوں میں ایک دو نہیں بلکہ درجنوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ گاؤں کے لوگوں کو بس ایک پل کی ضرورت ہے، پل بن جانے کے بعد گاؤں کے لوگوں کو تمام سہولیات میسر آئیں گی۔ ہمارا گاؤں چاروں طرف سے جھارکھنڈ سے گھرا ہوا ہے، درمیان میں بہار کا ایک حصہ ہے، تین طرف ندی اور ایک طرف جنگل ہے۔

مظفر پور میں گھر سے 129.66 لیٹر شراب برآمد

مظفر پور: پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ پولیس کو دیکھ کر سمگلر فرار ہو گیا۔ اس کی بیوی کو گرفتار کرلیا گیا۔ مفرور سمگلر کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ معاملہ صدر تھانہ علاقہ کا ہے۔ ہفتہ کے روز ایس ڈی پی او ٹاؤن 2 ونیتا سنہا کو خفیہ اطلاع ملی کہ صدر تھانہ علاقہ کے پٹھی روپ میں ایک مکان میں شراب کی کھیپ رکھی گئی ہے۔ ابھی چھاپہ مارا جائے تو شراب برآمد ہوسکتی ہے۔

اطلاع کے حوالے سے صدر تھانہ کے انسپکٹر بھاسکر کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم پتاہی روپ پہنچ گئی۔ گھر کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران گھر سے 129.66 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ شراب اسمگلر اور مکان کا مالک پتول کمار موقع پا کر فرار ہو گئے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے اس کی بیوی چنچل کماری کو گرفتار کرلیا گیا۔ آج چنچل کو عدالتی حراست میں بھیج دیا جائے گا۔ آپ کو بتا دیں کہ پُتول کمار 2021 میں شراب کے ایک معاملے میں جیل بھی جا چکا ہے، اس سلسلے میں صدر تھانے میں مقدمہ نمبر 850/21 درج ہے۔ ایس ڈی پی او ٹاؤن 2 ونیتا سنہا نے اس پورے معاملے پر بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پٹھی روپ میں پتول کمار کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ گھر سے غیر ملکی شراب اور بیئر ضبط کر لی گئی ہے۔ سمگلر مفرور ہے۔ ان کی بیوی چنچل کماری کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسمگلر پتول پہلے ہی شراب کے ایک کیس میں جیل جا چکا ہے۔ چنچل کماری کو آج جیل بھیجا جارہا ہے۔ گھر سے ایک موبائل اور دو کیو آر کوڈ بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ لیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ پولیس کو دیکھ کر سمگلر فرار ہوگیا۔ اس کی بیوی کو گرفتار کر لیا گیا۔ مفرور سمگلر کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ معاملہ صدر تھانہ علاقہ کا ہے۔

نابالغہ کو اغوا کر کے فروخت کر دیا گیا، اغوا کار گرفتار

سہسرام: بیٹی کو 3 دن تک آرا کے ایک چھوٹے سے تاریک کمرے میں یرغمال بنا کر رکھا گیا۔ تشدد کیا اور پھر دینارہ (روہتاس) لے گئے۔ آرا سے پوجا نامی خاتون نے اسے دینارہ بھیجا۔ بینکوئٹ ہال کا مالک بھی وہاں شامل تھا۔ وہیں شادی کر کے راجستھان میں فروخت کر دی گئی۔ پٹنہ کے دانا پور کی نابالغ ریکھا (فرضی نام) 10 دن کے بعد گھر لوٹ آئی ہے۔ اس نے راجستھان کے کوٹا میں کھڑکی توڑ کر اپنی جان بچائی اور ٹرین پکڑ کر دانا پور تھانے پہنچی، جہاں لڑکیوں کو اغوا کر کے ملک بھر میں فروخت کرنے والے گینگ کا پردہ فاش ہوا۔ ریکھا کی دی گئی اطلاع پر پولیس نے روہتاس کے دینارا میں چھاپہ مارا۔ یہاں سے 5 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک عورت ہے۔ بھاسکر نے نابالغ ریکھا کے والد سے بات کی۔ جب نابالغ 17 جون کی دیر شام تک گھر نہیں لوٹی تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ والد نے کہا، وہ موبائل ہم سے چھپا کر رکھتی تھی۔ میرے علاوہ گھر کے چند لوگوں کو ہی اس بات کا علم تھا۔ وہ 17 جون کو پٹنہ گئی تھی۔ شام تک جب وہ گھر نہیں لوٹی تو ہم پریشان ہو گئے۔ ہم نے لواحقین کو بتایا اور گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ میری بہن نے مجھے بتایا کہ وہ انسٹاگرام پر کسی سے بات کرتی ہے۔ جب ہم نے اس کا انسٹاگرام چیک کیا تو پتہ چلا کہ وہ ایک لڑکے سے بات کرتی تھی۔ ہم نے انسٹاگرام پر اس لڑکے سے بات کی، اسے ملنے کے لیے بلایا اور اسے ڈانٹا، تو اس نے ہمیں سب کچھ بتا دیا۔

پورنیہ میں 3660 غیر قانونی لاٹری ٹکٹ کے ساتھ 4 گرفتار

32760 روپے نقد بھی برآمد، بائک پر گھوم گھوم کر لاٹری ٹکٹ فروخت کرتے تھے

پورنیہ: پورنیہ کے پھنیشور ناتھ رینو ٹاپ کی پولیس نے 3,660 غیر قانونی لاٹری ٹکٹ ضبط کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 4 تاجروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مکار لوگ شہر میں لاٹری کا غیر قانونی کاروبار چلا رہے تھے۔ تاجر لاٹری کے ٹکٹ لاتے تھے اور شہر بھر میں فروخت کرتے تھے۔ پولیس نے چھاپے میں 32,760 روپے نقد، 4 موبائل اور 2 بائک بھی برآمد کیے ہیں۔ گرفتار تاجروں میں سوربھ کمار (20) اور شیو شنکر کمار (20) شامل ہیں، شیو دھام مانجھلی چوک، مدھوبنی کے رہنے والے۔ پنکج کمار (38) ساکن تتنبا مانجھلی چوک، مدھوبنی اور جینتا دتہ (34) ساکن مفصل تھانہ علاقہ کے کالی گھاٹ بیلوری بھی اس میں شامل ہیں۔ پھنیشور ناتھ رینو ٹاپ انچارج شبانہ اعظمی نے بتایا کہ پھنیشور ناتھ رینو ٹاپ کی پولیس پنچ مکھی مندر کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی۔ اسی سلسلے میں جب آراین ساہ چوک کی طرف موٹر سائیکل پر سوار دو تاجروں کو گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو تاجروں نے موٹر سائیکل موڑ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس کی مدد سے انہیں پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان سے غیر قانونی لاٹری برآمد ہوئی۔ سخت پوچھ گچھ پر انہوں نے دیگر ساتھیوں کے نام بتائے اور بتایا کہ وہ کچھ تاجروں کی ملی بھگت سے موٹر سائیکلوں سے لاٹری بیچنے کا کاروبار کرتے ہیں۔ بدمعاشوں کی نشاندہی پر ایک بار پھر پنچ مکھی مندر کے پیچھے گاڑیوں کی تلاشی شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران جب موٹر سائیکل پر سوار دو تاجروں کو گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو ان تاجروں نے بھی موٹر سائیکل لے کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہیں مسلح افواج کی مدد سے پکڑا گیا۔

تلاشی کے دوران ان کے پاس سے غیر قانونی لاٹری اور نقدی برآمد ہوئی۔ پولیس نے تاجروں کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران 3660 ہزار غیر قانونی لاٹری ٹکٹوں کے علاوہ 32760 روپے نقد، 4 موبائل اور 2 بائیکیں بھی برآمد ہوئیں۔ برآمد شدہ مواد ضبط کرلیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ شہر کے مدھوبنی سبزی منڈی، بھٹہ بازار، لائن بازار، خشکی باغ جیسی جگہوں پر غیر قانونی لاٹری ٹکٹ فروخت ہوتے ہیں۔ پولیس کی اس کارروائی سے تاجروں اور لاٹری کے کاروبار پر کافی حد تک قابو پایا جاسکے گا۔ چھاپہ مار ٹیم میں پھنیشور ناتھ رینو، ٹاپ انچارج شبانہ اعظمی، بھٹہ ٹاپ انچارج راہول کمار، پھنیشور ناتھ رینو ٹاپ کے پی ٹی سی مصطفیٰ عالم اور دونوں ٹاپس کی مسلح افواج چھاپہ مار ٹیم میں موجود تھیں۔

انسانیت شرمسار، باپ نے بیٹی کی 5 سال تک عصمت دری کی

مخالفت کرنے پر باپ ننگا کر کے مارتا پیٹتا تھا، پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کیا

بھاگلپور: ایک باپ نے اپنی نابالغ بیٹی کی 5 سال تک عصمت دری کی۔ اپنے والد کی طرف سے پریشان، 15 سالہ متاثرہ لڑکی اپنے نانا نانی کے پاس چلی گئی۔ جس کے بعد وہ اپنے نانا نانی کے ساتھ گئی اور اپنے والد کے خلاف تھانے میں شکایت کی۔ متاثرہ کی شکایت ایس ایس پی کی پہل پر لکھی گئی۔ لڑکی نے اپنی درخواست میں بتایا کہ اس کے والد نیوی سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور اس وقت گارڈ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ متاثرہ نے کہا، میرے والد جب سے میں پانچویں جماعت میں تھی تب سے مجھے جنسی طور پر ہراساں کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا - یہ گناہ ہے۔ نابالغ نے مزید کہا، جب میں نے جنسی تعلقات سے انکار کیا تو میرے والد نے میرا ہاتھ توڑ دیا۔ وہ اکثر میرا ریپ کرتا ہے۔ جب میں احتجاج کرتا ہوں تو وہ مجھے اور میری ماں کو بند کمرے میں کسی درندہ کی طرح برہنہ کر کے مارتا ہے۔ اپنے والد کی ان تمام حرکتوں کی وجہ سے میں پریشان ہو کر 10 جون کو اپنی والدہ کے ساتھ اپنے ماموں کے گھر آیا لیکن میرے والد اگلے ہی دن میری نانی کے گھر پہنچ گئے۔ وہاں بھی اس نے نشے کی حالت میں میرے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کی کوشش کی۔ متاثرہ لڑکی کا الزام ہے کہ وہ اس معاملے کو لے کر خواتین پولیس سٹیشن گئی تھی لیکن وہاں موجود پولیس اہلکاروں نے لڑکی پر ہی الزام لگایا۔ جس کے بعد ڈی جی کی ہدایت پر ملزم والد کو حراست میں لے لیا گیا۔ متاثرہ نے کہا، جب میں نے پولیس کو اطلاع دی تو پولس نے کہا - آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔ کیا باپ بیٹی کے ساتھ ایسا ہوتا ہے؟ اگر ان کی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوا ہوتا تو انہیں کچھ معلوم ہوتا۔ پولیس والے نے مجھ سے کہا - تم خود بھی کپڑا پھاڑ سکتے ہو۔

لڑکی کہتی ہے، جس کے اندر سفاکیت ہے وہ باپ اور بیٹی کے رشتے کو نہیں سمجھتا۔ کیا بیوی کے ساتھ غلط کام نہیں ہوسکتا؟ وہ بھی ایک لڑکی ہے نا؟ میں اپنے دادا دادی کے تعاون سے تھانے پہنچ گیا ہوں۔ یہ میرے ساتھ 5 سال سے ہو رہا ہے، لیکن میں کیسے بول سکتا ہوں۔ آج جب میں بولنے آیا ہوں تو سب پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ خواتین کے پولیس اسٹیشن میں مجھے کہا گیا کہ اگر آپ کی رپورٹ غلط نکلی تو آپ کہاں جائیں گی؟ لڑکی کے مطابق ہفتہ کو وہ اپنے نانا نانی کے ساتھ ایس ایس پی ہردے کانت کے جنتا دربار پہنچی۔ وہاں شکایت ملنے پر ایس ایس پی نے متاثرہ کو مہیلا تھانہ بھیج دیا۔ جہاں متاثرہ کو 4 گھنٹے تک تھانے میں بٹھایا گیا۔ متاثرہ نے ڈی جی ہیڈ کوارٹر کو فون کر کے واقعہ سے آگاہ کیا۔ ڈی جی نے آئی جی کو بلایا اور ہدایات دیں۔ آئی جی نے ایس ایس پی کو حکم دیا۔ 4 گھنٹے بعد متاثرہ کی درخواست منظور کر کے مقدمہ درج کرلیا گیا۔ متاثرہ لڑکی کے والد کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ جائے حادثہ کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیم بھیج دی گئی ہے۔ نابالغ متاثرہ کو طبی معائنے کے لیے بھیج دیا گیا۔ سی ٹی ایس پی شوبھانک مشرا نے کہا، متاثرہ آج بھاگلپور آئی ہے۔ اعلیٰ حکام کی ہدایت پر خواتین تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس اسٹیشن کو دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے اطلاع ملی۔ ایس ایس پی کے جنتا دربار میں شکایت کی گئی ہے۔ لڑکی کو خواتین کے تھانے بھیج دیا گیا۔ ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ تھانے جا کر تحقیقات کروں گا کہ ایف آئی آر میں 4 گھنٹے کی تاخیر کیوں ہوئی۔ خواتین افسران بھی پورے معاملے کی تحقیقات کریں گی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا ہندوستان کے میزائل اور خلائی پروگرام کے فروغ میں غیر معمولی کردار

محمد ریاض احمد

کیا آپ راکٹ میان آف انڈیا کو جانتے ہیں؟ کیا آپ کو میزائل میان آف انڈیا کے بارے میں معلوم ہے؟ کیا آپ مینگو میان آف انڈیا سے متعلق کچھ معلومات رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ نصیب الدولہ امیر وطن شیر میسور میر فتح علی بہادر ٹیپو سلطان کو راکٹ میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے 30 نومبر 1991 کو بنگلور میں ٹیپو سلطان شہید یادگار لیکچر دیتے ہوئے حضرت ٹیپو سلطانؒ شہید کو دنیا کے پہلے جنگی راکٹ کے خالق قرار دیا۔ ممتاز مؤرخ ڈاکٹر دلاری قریشی کے مطابق ان راکٹوں میں سے دو راکٹس آج بھی لندن کے رائل آرٹیلری میوزیم میں نمائش کیلئے رکھی گئی ہیں۔ اب بات کرتے ہیں دوسرے سوال کی یعنی میزائل میان آف انڈیا کی، ہمارے ملک کے 11 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو میزائل میان آف انڈیا کہا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستان کے میزائل اور خلائی پروگرام کے فروغ میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہندوستانیوں کو خواب دیکھنے اور اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ ہم نے آپ سے تیسرا سوال کیا تھا کہ مینگو میان آف انڈیا کون ہے؟ اس سوال کا جواب ہم آپ کو ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان کو بتانا چاہتے ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اُتر پردیش کے ملیح آباد کے رہنے والے پدم شری کلیم اللہ خان کو مینگو میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ ملک میں پھلوں کے بادشاہ 'آم' کی نت نئے انداز میں پیداوار کو یقینی بنانے والے کلیم اللہ خان کو 2008 میں یو پی اے کے دورِ حکومت کے دوران باوقار پدم شری اعزاز سے نوازا گیا۔ آپ نے آموں کی امرائی اور وہاں کے درختوں پر اُگنے والے آموں کی مٹھاس ان کی خوشبو، اِن کے سائز اور رنگوں کے بارے میں ڈھیر ساری افسانوی کہانیاں، قصے ضرور سنے ہوں گے لیکن یہ کبھی نہیں سنا ہوگا کہ تاریخ میں کسی شخص نے 120 سالہ بوڑھے درخت پر ایک نہیں، دو نہیں بلکہ آموں کی پوری 300 اقسام کی پیداوار کی ہے۔ کلیم اللہ خان نے اُتر پردیش کے 120 سالہ قدیم آم کے درخت پر نہ صرف 300 انواع واقسام کے آم اُگائے بلکہ ان آموں کو ملک کی مشہور ومعروف ہستیوں سے موسوم کیا۔ جہاں تک ہندوستان میں آموں کی آمد کا سوال ہے موسم گرما میں آم کا سیزن شروع ہوتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہندوستان میں آم کی پیداوار سو دو سو یا تین سو سال سے نہیں کی جاتی بلکہ سرزمین ہند میں 5000 سال سے آموں کی پیداوار کا سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے ملک میں آم کو جہاں پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے وہیں تہذیبی وثقافتی، مذہبی لحاظ سے بھی آم کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی میٹھوں مٹھائیوں حلوؤں اور مُربہ مشروبات کھانوں اور سالنوں میں آم کا کبھی سالم تو کبھی آم چور تو کبھی سفوف کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

ہم نے آموں کی اہمیت و افادیت پر غور وفکر کیا تب یہ خیال ہمارے ذہن میں آیا کہ حقیقت میں 'آم' کوئی 'عام' میوہ نہیں بلکہ بلاشبہ اسے سفارتی پھل بھی کہا جاسکتا ہے۔ دورِ قدیم خاص طور پر مغلیہ دور میں دوسرے ملکوں اور علاقوں کے سربراہوں سے تعلقات استوار کرنے، تعلقات کو خوشگوار بنانے کیلئے آم بطور تحفہ بھیجے جاتے تھے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ مغلیہ دور میں آم کو طاقت اور وقار کی ایک علامت تصور کیا جاتا رہا۔ آم شاہجہاں، جہانگیر اور اورنگ زیبؒ کا پسندیدہ پھل رہا ہے۔ تاریخ میں آتا ہے کہ 12 ویں صدی میں اپنی حکمرانی کے دوران اورنگ زیب عالمگیرؒ نے آم کو کرنسی اور ساتھ ہی ایک سفارتی آلہ کے طور پر بھی استعمال کیا۔ کہا جاتا ہے کہ شاہِ فارس شاہ عباس نے جب اپنے 'شاہ' ہونے کا اعلان کیا تب اورنگ زیبؒ نے انہیں اپنے قاصدوں کے ذریعہ بطور تحفہ آم بھیجے۔ تاریخ کے اوراق میں یہ واقعہ بھی محفوظ ہے۔ بلقان کے بادشاہ نے اورنگ زیبؒ کے ساتھ معاہدۂ امن کے طور پر 200 اونٹ بھیجے جن پر خشک میوے اور انواع واقسام کے آم لدے ہوئے تھے۔

ہندوستان میں آم نما تھر ماس، شیشیاں اور مختلف قسم کے ظروف بنائے جاتے رہے جو سونا، قیمتی موتی و ہیرے جواہرات سے مزین ہوتے۔ ہمارے ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو بھی بیرونی مہمانوں کو آم کے تحائف پیش کرتے یہاں تک کہ بیرونی دورہ کے موقع پر بھی اپنے ساتھ آم لے جاتے اور مختلف ممالک کے سربراہان کو تحفہ کے طور پر پیش کرتے تھے۔ اگست 1968 میں پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے آموں کا ایک کریٹ چیرمین ماوزے ڈانگ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کیا بعد میں الفریڈ مرک نے اپنی کتاب "Mao's Golden Mangoes and the Culture Revolution" میں اس کا حوالہ دیا ہے۔ دوسری طرف پاکستان کے سابق صدر ضیاء الحق نے 1981 میں اندرا گاندھی کو آم کا تحفہ بھیجتے ہوئے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا۔ اسی طرح 2006 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے دورہ کنندہ امریکی صدر جارج بش کی خدمت میں آم پیش کرکے امریکہ میں ہندوستانی آموں کے اسکپورٹ پر لگی پابندی کو برخواست کروایا تھا۔ سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے بھی ہندوستانی عوام کیلئے تحفہ میں آم بھیج کر دونوں ملکوں کے تعلقات خوشگوار بنائے تھے۔

بہرحال ہم بات کر رہے تھے مینگو میاں کلیم اللہ خان کی جنہوں نے 'ٹائمز آف انڈیا' کے مطابق 120 سالہ قدیم درخت کو باغبانی کے شعبہ میں حیران کرنے والی چیز بنادیا۔ کلیم اللہ خان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے 17 سال کی عمر سے ہی کسی اور کام میں دلچسپی لینے کے درختوں میں دلچسپی لینی شروع کی اور درختوں میں آموں کے بشمول دوسرے میووں کی گرافٹنگ میں غیر معمولی مہارت حاصل کرلی۔ ہندوستان میں ویسے بھی بے شمار قسم کے آم پائے جاتے ہیں لیکن طوطا پری، لنگڑا، دسہری، فاضلی، چاوسا، سفیدہ، راتول، مالدا، حمایت وغیرہ کافی مشہور ہیں لیکن کلیم اللہ خان نے اپنے اُگائے گئے آموں کو ایشوریہ (1994 میں مس ورلڈ مقابلہ حُسن جیتنے پر ایشوریہ رائے)، انارکلی، سچن تنڈولکر یہاں تک کہ مودی سے بھی موسوم کیا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ ہندوستان میں کم از کم 1500 اقسام کے آم پائے جاتے ہیں جن میں الفونس، بیگناپلی، بنگلورا، نیلم، بمبئی گرین، پیہری، بادامی، امراپالی، رتنا، سندھو، ہیم ساگر، ملغوبہ، راجہ پوری، سورنا ریکھا، من کراد، سورنا بھومی، دومانی، چندرا کرن، ہمام بستہ، گلاب خاص، لال باغ، ہماچل اسپیشل، ملکہ، پن چرہ کلاسہ، سورنا موہن، کلکٹر، کلکٹرس چائس وغیرہ وغیرہ۔ الفونس آم کو ہندوستان میں میٹھے آموں میں سب سے زیادہ میٹھا آم تصور کیا جاتا ہے۔

کیا آپ راکٹ میان آف انڈیا کو جانتے ہیں؟ کیا آپ کو میزائل میان آف انڈیا کے بارے میں معلوم ہے؟ کیا آپ مینگو میان آف انڈیا سے متعلق کچھ معلومات رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ نصیب الدولہ امیر وطن شیر میسور میر فتح علی بہادر ٹیپو سلطان کو راکٹ میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے 30 نومبر 1991 کو بنگلور میں ٹیپو سلطان شہید یادگار لیکچر دیتے ہوئے حضرت ٹیپو سلطانؒ شہید کو دنیا کے پہلے جنگی راکٹ کے خالق قرار دیا۔ ممتاز مؤرخ ڈاکٹر دلاری قریشی کے مطابق ان راکٹوں میں سے دو راکٹس آج بھی لندن کے رائل آرٹیلری میوزیم میں نمائش کیلئے رکھی گئی ہیں۔ اب بات کرتے ہیں دوسرے سوال کی یعنی میزائل میان آف انڈیا کی، ہمارے ملک کے 11 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو میزائل میان آف انڈیا کہا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستان کے میزائل اور خلائی پروگرام کے فروغ میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہندوستانیوں کو خواب دیکھنے اور اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ ہم نے آپ سے تیسرا سوال کیا تھا کہ مینگو میان آف انڈیا کون ہے؟ اس سوال کا جواب ہم آپ کو ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان کو بتانا چاہتے ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اُتر پردیش کے ملیح آباد کے رہنے والے پدم شری کلیم اللہ خان کو مینگو میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ ملک میں پھلوں کے بادشاہ 'آم' کی نت نئے انداز میں پیداوار کو یقینی بنانے والے کلیم اللہ خان کو 2008 میں یو پی اے کے دورِ حکومت کے دوران باوقار پدم شری اعزاز سے نوازا گیا۔ آپ نے آموں کی امرائی اور وہاں کے درختوں پر اُگنے والے آموں کی مٹھاس ان کی خوشبو، اِن کے سائز اور رنگوں کے بارے میں ڈھیر ساری افسانوی کہانیاں، قصے ضرور سنے ہوں گے لیکن یہ کبھی نہیں سنا ہوگا کہ تاریخ میں کسی شخص نے 120 سالہ بوڑھے درخت پر ایک نہیں، دو نہیں بلکہ آموں کی پوری 300 اقسام کی پیداوار کی ہے۔ کلیم اللہ خان نے اُتر پردیش کے 120 سالہ قدیم آم کے درخت پر نہ صرف 300 انواع واقسام کے آم اُگائے بلکہ ان آموں کو ملک کی مشہور ومعروف ہستیوں سے موسوم کیا۔ جہاں تک ہندوستان میں آموں کی آمد کا سوال ہے موسم گرما میں آم کا سیزن شروع ہوتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہندوستان میں آم کی پیداوار سو دو سو یا تین سو سال سے نہیں کی جاتی بلکہ سرزمین ہند میں 5000 سال سے آموں کی پیداوار کا سلسلہ جاری ہے۔

واضح رہے کہ راسن پوری آم کو ہندوستان کا رانی آم کہا جاتا ہے یعنی "Queen Mango of India" کہا جاتا ہے۔ اس عام کی پیداوار کرناٹک میں ہوتی ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ تاملناڈو کے کرشنا گیری کو ہندوستان میں آموں کا دارالحکومت کہا جاتا ہے جبکہ مغربی بنگال کے مالدہ کو Mango City کہا جاتا ہے۔ یو پی کا ملیح آباد بھی آموں کیلئے اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے۔ آپ کو یہ جان کر بھی حیرت ہوگی کہ مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں میں میاں ذاکی آم کی پیداوار ہوتی ہے، ایک کلوگرام میاں ذاکی آم کی قیمت ڈھائی لاکھ تا دو لاکھ 70 ہزار روپے ہوتی ہے۔ وہاں اس آم کے کسان درختوں کے قریب سخت ترین سیکورٹی بندوبست کرتے ہیں تاکہ کوئی آم چوری نہ کرسکے کیونکہ اوڈیشہ کی امرائی سے اس قسم کے آموں کا سرقہ ہوا تھا۔ آموں کی اہمیت اور دنیا بھر میں مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کم از کم 90 ملکوں میں آم کی پیداوار ہوتی ہے اور ہندوستان میں آموں کی پیداوار سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ویسے بھی آم وٹامن اے، وٹامن سی اور وٹامن ای سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں ANTI OXIDANTS پائے جاتے ہیں۔

چلیئے، اب چلتے ہیں ادب اور آم کے قریبی تعلقات کی طرف، ہمارے خیال میں اردو ادب کے فروغ میں آم کا بھی اہم حصہ ہے۔ اکثر شعراء چاہے وہ غالبؔ ہوں، علامہ اقبال، اکبر الہ آبادیؔ ہوں یا موجودہ دور میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان شعراء، پھلوں میں آم ان کی پہلی پسند رہی ہے چاہے وہ لنگڑا ہو، دسہری اور دوسہرا کیوں نہ ہو سُرخ، سردلی، تخمی، قلمی، چاوسے، سفیدے، کھجری یا پھر فجری آم شعراء کا محبوب پھل رہا ہے۔ کیا آپ راکٹ میان آف انڈیا کو جانتے ہیں؟ کیا آپ کو میزائل میان آف انڈیا کے بارے میں معلوم ہے؟ کیا آپ مینگو میان آف انڈیا سے متعلق کچھ معلومات رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ نصیب الدولہ امیر وطن شیر میسور میر فتح علی بہادر ٹیپو سلطان کو راکٹ میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے 30 نومبر 1991 کو بنگلور میں ٹیپو سلطان شہید یادگار لیکچر دیتے ہوئے حضرت ٹیپو سلطانؒ شہید کو دنیا کے پہلے جنگی راکٹ کے خالق قرار دیا۔ ممتاز مؤرخ ڈاکٹر دلاری قریشی کے مطابق ان راکٹوں میں سے دو راکٹس آج بھی لندن کے رائل آرٹیلری میوزیم میں نمائش کیلئے رکھی گئی ہیں۔ اب بات کرتے ہیں دوسرے سوال کی یعنی میزائل میان آف انڈیا کی، ہمارے ملک کے 11 ویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو میزائل میان آف انڈیا کہا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستان کے میزائل اور خلائی پروگرام کے فروغ میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہندوستانیوں کو خواب دیکھنے اور اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ ہم نے آپ سے تیسرا سوال کیا تھا کہ مینگو میان آف انڈیا کون ہے؟ اس سوال کا جواب ہم آپ کو ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان کو بتانا چاہتے ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اُتر پردیش کے ملیح آباد کے رہنے والے پدم شری کلیم اللہ خان کو مینگو میان آف انڈیا کہا جاتا ہے۔ ملک میں پھلوں کے بادشاہ 'آم' کی نت نئے انداز میں پیداوار کو یقینی بنانے والے کلیم اللہ خان کو 2008 میں یو پی اے کے دورِ حکومت کے دوران باوقار پدم شری اعزاز سے نوازا گیا۔ آپ نے آموں کی امرائی اور وہاں کے درختوں پر اُگنے والے آموں کی مٹھاس ان کی خوشبو، اِن کے سائز اور رنگوں کے بارے میں ڈھیر ساری افسانوی کہانیاں، قصے ضرور سنے ہوں گے لیکن یہ کبھی نہیں سنا ہوگا کہ تاریخ میں کسی شخص نے 120 سالہ بوڑھے درخت پر ایک نہیں، دو نہیں بلکہ آموں کی پوری 300 اقسام کی پیداوار کی ہے۔ کلیم اللہ خان نے اُتر پردیش کے 120 سالہ قدیم آم کے درخت پر نہ صرف 300 انواع واقسام کے آم اُگائے بلکہ ان آموں کو ملک کی مشہور ومعروف ہستیوں سے موسوم کیا۔ جہاں تک ہندوستان میں آموں کی آمد کا سوال ہے موسم گرما میں آم کا سیزن شروع ہوتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہندوستان میں آم کی پیداوار سو دو سو یا تین سو سال سے نہیں کی جاتی بلکہ سرزمین ہند میں 5000 سال سے آموں کی پیداوار کا سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے ملک میں آم کو جہاں پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے وہیں تہذیبی وثقافتی، مذہبی لحاظ سے بھی آم کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی میٹھوں مٹھائیوں حلوؤں اور مُربہ مشروبات کھانوں اور سالنوں میں آم کا کبھی سالم تو کبھی آم چور تو کبھی سفوف کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

ہماری معیشت کس سمت میں رواں دواں ہے

پی چدمبرم

ہندوستان میں درآمدات اور برآمدات کا کیا حال ہے اور ہماری معیشت کس سمت میں رواں دواں ہے، یہ سب جانتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو سب کچھ جان کر ایسے ظاہر کرتے ہیں جیسے ہم کچھ نہیں جانتے اور شاید دوسرے لوگ بھی حالات سے واقف نہیں ہیں۔ بہرحال غیر واضح ناموں کے ساتھ عنوان کا انتخاب کرتے ہوئے راقم الحروف انگریزی محاوروں سے متعلق اپنے علم کو ظاہر کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ میں بالکل محفوظ کھیل کھیل رہا ہوں۔ آپ کو بتادوں کے انگریزی کا ایک جانا پہچانا محاورہ ہے: Between the devil and deep sea یعنی ایسے مشکل حالات جس میں آپ کے دو امکان یا انتخاب رہ جاتے ہیں اور دونوں ناخوشگوار انتخاب ہوتے ہیں۔ اس محاورہ نے فوراً یہ سوال اُٹھایا ہوگا کہ شیطان کون ہے اور گہرا سمندر کونسا ہے؟ ٹیرف کی موجودہ جنگ 2 اپریل 2025ء کو شروع ہوئی اور اس جنگ میں ہمارے وطن عزیز ہندوستان کو دو ممالک امریکہ اور چین سے چیلنج کا سامنا ہے۔ ایک تو غیر واضح Scylla اور دوسرا غیر واضح CHARYBDIS ہے۔ (واضح رہے کہ یہ دونوں یونانی اساطری کہانیوں کے دو طاقتور راکھشسیں ہیں جو ملاحوں کیلئے بہت بڑا خطرہ بنتے ہیں۔ Scylla کے 6 سروں والا سمندری راکھشس ہے جبکہ CHARYBDIS ایک طاقتور بھنور کی شکل میں اپنا کام کرتا ہے، اس طرح یہ دونوں وہاں سے گذرنے والے ملاحوں کیلئے خطرناک ثابت ہوتے ہیں)۔ ایسے ہی موجودہ تناظر میں امریکہ اور چین ناخوشگوار متبادل ہیں۔

مسئلہ کا ایک رُخ: امریکہ اور چین کے ساتھ 2024-25ء میں ہندوستان کی تجارت کا جہاں تک سوال ہے، مالی سال 2024-25ء میں امریکی برآمدات 51.86 ارب ڈالرس اور چینی برآمدات 25.14 ارب ڈالرس رہی جبکہ دنیا بھر کیلئے برآمدات 42.437 ارب ڈالرس درج کی گئی۔ اب بات کرتے ہیں۔ درآمدات کی مذکورہ مدت میں امریکی درآمدات 3.45 ارب ڈالر ہیں، چینی درآمدات 45.113 ارب ڈالرس اور دنیا سے ہونے والی درآمدات 24.720 ارب ڈالرس رہی۔ اس طرح فاضل خسارہ امریکہ کے معاملے میں +21.41 ارب ڈالرس، چین کے ساتھ تجارتی خسارہ 20.99، ارب ڈالرس اور دنیا بھر کے ملکوں کے ساتھ تجارت کے معاملے میں 82.282 ارب ڈالرس رہا۔ اس طرح ہندوستان کو دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں سے نمٹنے کے دوران دو متضاد چیلنجوں کا سامنا ہے۔ امریکہ کے ساتھ ہمارے پاس تجارتی اکاؤنٹ میں اضافی رقم ہے۔ امریکہ کو ہماری بڑی برآمدات، جواہرات، زیورات، ادویات، انجینئرنگ کے ساز و سامان، الیکٹرانکس اور کچھ زرعی مصنوعات ہیں۔ مسابقتی قیمتوں پر معیاری ادویات کے ساتھ ساتھ دیگر اشیاء وہ سامان یا مصنوعات ہیں جو امریکہ دوسرے ملکوں سے درآمد کرسکتا ہے لیکن برآمد کی ہر شئے لاکھوں ہندوستانی مرد و خواتین کی روزی روٹی یعنی آمدنی کا ذریعہ ہے۔ تجارتی اکاؤنٹ میں اضافہ کو ٹرمپ کے محاصل یا ٹیرف عائد کرنے کے ادارے سے خطرہ ہے جبکہ ایک توقف ہے اور ادویہ سازی کو عارضی طور پر استثنیٰ حاصل ہے۔ ہندوستان پر محاصل یا ٹیرف کی تلوار لٹک رہی ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ امریکی مارکٹس میں ہندوستانی مصنوعات کو روکنے سے امریکہ کا کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ یہ اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ درآمدات کی اجازت دینے ایک راہ تلاش کرلیں گے لیکن اس کی ایک قیمت ہوگی۔ امریکہ یہی چاہتا ہے کہ دوسرے ملک بشمول ہندوستان یہ قیمت ادا کرے۔ جہاں تک ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے، وہ ہندوستان پر زور دیں گے، اصرار کریں گے کہ امریکہ سے زیادہ سے زیادہ خریدی کریں (چاہے وہ مصنوعات ہوں یا سامانِ حربی)۔ اس طرح دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں جو عدم توازن پایا جاتا ہے، وہ ختم ہوجانے ار باہمی تجارت میں توازن پیدا ہو۔ میرا اندازہ ہے کہ ٹرمپ ہندوستان پر زیادہ سے زیادہ امریکی آلات حربی اور جنگی طیاروں کو خریدنے پر زور دیں گے اور ان دونوں کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ ہندوستان اپنی دیگر ضروریات جیسے آئرن، اسٹیل، نامیاتی کیمیائی اشیاء، پلاسٹکس، معدنیاتی فیولس اور خام تیل اور پٹرولیم کی دیگر مصنوعات دنیا کے دیگر ممالک سے درآمد (امپورٹ) کرسکتا ہے لیکن بڑی ہشیاری کے ساتھ امریکی مصنوعات کا انتخاب بھی کرسکتا ہے، لیکن یہاں سے بڑا سوال یہ ہے کہ ہندوستان حد سے زیادہ قیمتوں والے امریکی جنگی ساز و سامان کی خریدی پر کیسے رقم خرچ کرسکتا ہے، باالفاظ دیگر برداشت کرسکتا ہے (صدر ٹرمپ نے مودی جی کے دورۂ امریکہ کے موقع پر صاف صاف کہہ دیا تھا کہ ہندوستان کو امریکی جنگی طیارے خریدنے ہوں گے، جن کی قیمتیں اربوں ہندوستانی روپیوں میں ہیں) اب تو امریکہ، ہندوستان پر نیوکلیئری ایکٹرس خریدنے پر زور دے رہا ہے۔ ایک بات ضرور ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹیرف کے معاملے میں دوسرے ملکوں کی طرح ہندوستان کو بھی برا بھلا کہا ہے اور مودی جی نے بناء کسی احتجاج کے امریکی اشتعال انگیزی کو برداشت کیا اور ہوسکتا ہے کہ وہ ٹرمپ کے ساتھ معاملت کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔

اور دوسرا رُخ: چین کے ساتھ ہندوستان کا مسئلہ امریکہ سے درپیش مسئلہ سے بالکل متضاد بالکل برعکس ہے۔ چین کے ساتھ جہاں تک ہندوستان کے باہمی تجارتی خسارے کا سوال ہے، وہ بہت زیادہ ہے اور گزرتے وقت کے ساتھ اس میں مسلسل اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ چین کے ساتھ ہندوستان کا تجارتی خسارہ 100 ارب ڈالرس تک پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان میں ہر طرح چینی مصنوعات کی فروخت جاری ہے۔ (ایسا لگتا ہے کہ ہندوستانی باشندوں کو چینی مصنوعات کی خریدی اور اس کے استعمال کی عادت سی ہوگئی ہے)۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ الیکٹریکل اور الیکٹرانک آلات، مشنری، نامیاتی کیمیائی اشیاء، پلاسٹکس، آئرن اور اسٹیل کیلئے ہندوستانی صنعت پوری طرح چین پر انحصار کئے ہوئے ہے اور اس کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ چینی مصنوعات کی قیمتیں بہت کم ہوتی ہیں (بعض مرتبہ تو ان کی قیمت اس قدر کم ہوتی ہیں کہ انہیں Dump کردیا جاتا ہے)۔ چینی مصنوعات کی قیمتوں سے مسابقت کیلئے ہندوستان کے پاس بہت کم متبادل ہیں، ساتھ ہی ڈیلیوری ٹائم کے معاملے میں بھی۔ یہی حال ہے جب تک ہندوستان اپنی گھریلو مینوفیکچرنگ شعبہ کو اَپ گریڈ نہیں کرتا، اس میں توسیع نہیں کرتا، تب تک یہ مسئلہ باقی رہے گا۔ جی ڈی پی میں ہماری مینوفیکچرنگ سیکٹر کا حصہ 14.13٪ ہے۔ اسی طرح ہندوستان، چین پر منحصر رہے گا۔ آپ کو یہ بتانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ چین کو جو ہندوستانی برآمدات ہیں وہ زیادہ تر کنزیومر گڈس، معدنیات، پٹرولیم پر مبنی فیولس، Marine Food، کاٹن یارن اور چند زرعی مصنوعات ہیں، بظاہر کچھ اقدار پر مبنی اشیاء بھی ہیں جنہیں ہندوستان، چین کو برآمد کرسکتا ہے۔ یہ ایسی اشیاء ہیں جن کی پیداوار اپنے ملک میں چینی حکومت نہیں کرسکتی اور نہ ہی ہندوستان کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں سے منگوا سکتی ہے۔

آج تجارتی شعبہ میں خاص کر چین کے ساتھ ہندوستان کا جو تجارتی خسارہ 100 ارب ڈالرس تک پہنچا ہے، اس کیلئے دراصل مودی حکومت ذمہ دار ہے، کیونکہ مودی حکومت نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ شعبہ کو بالکل نظر انداز کردیا ہے، چین تو ہندوستان سے زیادہ مصنوعات اِمپورٹ کرنے کیلئے تیار ہے۔ ہندوستان میں درآمدات اور برآمدات کا کیا حال ہے اور ہماری معیشت کس سمت میں رواں دواں ہے، یہ سب جانتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو سب کچھ جان کر ایسے ظاہر کرتے ہیں جیسے ہم کچھ نہیں جانتے اور شاید دوسرے لوگ بھی حالات سے واقف نہیں ہیں۔ بہرحال غیر واضح ناموں کے ساتھ عنوان کا انتخاب کرتے ہوئے راقم الحروف انگریزی محاوروں سے متعلق اپنے علم کو ظاہر کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ میں بالکل محفوظ کھیل کھیل رہا ہوں۔ آپ کو بتادوں کے انگریزی کا ایک جانا پہچانا محاورہ ہے: Between the devil and deep sea یعنی ایسے مشکل حالات جس میں آپ کے دو امکان یا انتخاب رہ جاتے ہیں اور دونوں ناخوشگوار انتخاب ہوتے ہیں۔ اس محاورہ نے فوراً یہ سوال اُٹھایا ہوگا کہ شیطان کون ہے اور گہرا سمندر کونسا ہے؟ ٹیرف کی موجودہ جنگ 2 اپریل 2025ء کو شروع ہوئی اور اس جنگ میں ہمارے وطن عزیز ہندوستان کو دو ممالک امریکہ اور چین سے چیلنج کا سامنا ہے۔ ایک تو غیر واضح Scylla اور دوسرا غیر واضح CHARYBDIS ہے۔ (واضح رہے کہ یہ دونوں یونانی اساطری کہانیوں کے دو طاقتور راکھشسیں ہیں جو ملاحوں کیلئے بہت بڑا خطرہ بنتے ہیں۔ Scylla کے 6 سروں والا سمندری راکھشس ہے جبکہ CHARYBDIS ایک طاقتور بھنور کی شکل میں اپنا کام کرتا ہے، اس طرح یہ دونوں وہاں سے گذرنے والے ملاحوں کیلئے خطرناک ثابت ہوتے ہیں)۔ ایسے ہی موجودہ تناظر میں امریکہ اور چین ناخوشگوار متبادل ہیں۔

مسئلہ کا ایک رُخ: امریکہ اور چین کے ساتھ 2024-25ء میں ہندوستان کی تجارت کا جہاں تک سوال ہے، مالی سال 2024-25ء میں امریکی برآمدات 51.86 ارب ڈالرس اور چینی برآمدات 25.14 ارب ڈالرس رہی جبکہ دنیا بھر کیلئے برآمدات 42.437 ارب ڈالرس درج کی گئی۔ اب بات کرتے ہیں۔ درآمدات کی مذکورہ مدت میں امریکی درآمدات 3.45 ارب ڈالر ہیں، چینی درآمدات 45.113 ارب ڈالرس اور دنیا سے ہونے والی درآمدات 24.720 ارب ڈالرس رہی۔ اس طرح فاضل خسارہ امریکہ کے معاملے میں +21.41 ارب ڈالرس، چین کے ساتھ تجارتی خسارہ 20.99، ارب ڈالرس اور دنیا بھر کے ملکوں کے ساتھ تجارت کے معاملے میں 82.282 ارب ڈالرس رہا۔ اس طرح ہندوستان کو دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں سے نمٹنے کے دوران دو متضاد چیلنجوں کا سامنا ہے۔ امریکہ کے ساتھ ہمارے پاس تجارتی اکاؤنٹ میں اضافی رقم ہے۔ امریکہ کو ہماری بڑی برآمدات، جواہرات، زیورات، ادویات، انجینئرنگ کے ساز و سامان، الیکٹرانکس اور کچھ زرعی مصنوعات ہیں۔ مسابقتی قیمتوں پر معیاری ادویات کے ساتھ ساتھ دیگر اشیاء وہ سامان یا مصنوعات ہیں جو امریکہ دوسرے ملکوں سے درآمد کرسکتا ہے لیکن برآمد کی ہر شئے لاکھوں ہندوستانی مرد و خواتین کی روزی روٹی یعنی آمدنی کا ذریعہ ہے۔ تجارتی اکاؤنٹ میں اضافہ کو ٹرمپ کے محاصل یا ٹیرف عائد کرنے کے ادارے سے خطرہ ہے جبکہ ایک توقف ہے اور ادویہ سازی کو عارضی طور پر استثنیٰ حاصل ہے۔ ہندوستان پر محاصل یا ٹیرف کی تلوار لٹک رہی ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ امریکی مارکٹس میں ہندوستانی مصنوعات کو روکنے سے امریکہ کا کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ یہ اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ درآمدات کی اجازت دینے ایک راہ تلاش کرلیں گے لیکن اس کی ایک قیمت ہوگی۔ امریکہ یہی چاہتا ہے کہ دوسرے ملک بشمول ہندوستان یہ قیمت ادا کرے۔ جہاں تک ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے، وہ ہندوستان پر زور دیں گے، اصرار کریں گے کہ امریکہ سے زیادہ سے زیادہ خریدی کریں (چاہے وہ مصنوعات ہوں یا سامانِ حربی)۔ اس طرح دونوں ملکوں کے درمیان تجارت میں جو عدم توازن پایا جاتا ہے، وہ ختم ہوجانے ار باہمی تجارت میں توازن پیدا ہو۔ میرا اندازہ ہے کہ ٹرمپ ہندوستان پر زیادہ سے زیادہ امریکی آلات حربی اور جنگی طیاروں کو خریدنے پر زور دیں گے اور ان دونوں کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ ہندوستان اپنی دیگر ضروریات جیسے آئرن، اسٹیل، نامیاتی کیمیائی اشیاء، پلاسٹکس، معدنیاتی فیولس اور خام تیل اور پٹرولیم کی دیگر مصنوعات دنیا کے دیگر ممالک سے درآمد (اِمپورٹ) کرسکتا ہے لیکن بڑی ہشیاری کے ساتھ امریکی مصنوعات کا انتخاب بھی کرسکتا ہے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

ایمرجنسی کی یاد اور جمہوری ادارے

دل ان کا تھا جو اپنے طرفدار کی طرف
نظریں نہ اٹھ سکیں رخِ بیمار کی طرف

ہندوستان کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ملک میں ایمرجنسی کا نفاذ تھا۔ ایمرجنسی 1975 میں لاگو کی گئی تھی جسے اب نصف صدی کا وقت گذر چکا ہے۔ ہندوستان اس سے بہت آگے آگیا ہے اور ملک نے زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں ترقی کی ہے۔ ایمرجنسی کے پچاس برس کی تکمیل پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کل اظہار خیال کتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران ملک کی جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی گئی تھی۔ ملک کے جمہوری اداروں کو پامال کیا گیا تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ آج پچاس برس گذرنے کے باوجود بھی ایمرجنسی کے باب کو ملک میں فراموش نہیں کیا جاسکا ہے۔ یہ ایک غلط فیصلہ تھا۔ تاہم جہاں تک ملک کے موجودہ حالات کی بات ہے تو آج ملک میں جمہوری اداروں کو جس طرح سے کچلا جارہا ہے اور ان کی اہمیت کو ختم کیا جارہا ہے اور ان کو سیاسی مقاصد کی تکمیل کیلئے استعمال کیا جارہا ہے وہ بھی زیادہ قابل مذمت ہے۔ آج کئی گوشوں کا تاثر یہ ہے کہ ملک میں غیر معلنہ ایمرجنسی لاگو ہوگئی ہے۔ حکومت کے خلاف محض اظہار خیال کرنے یا پھر حکومت کی رائے سے اتفاق نہ کرنے پر ہی جیلوں کو بھیجا جارہا ہے۔ مقدمات درج کرتے ہوئے کیریئر برباد کئے جارہے ہیں۔ جیسا کہ اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ کئی حکومت کی مخالفت کرنے والوں کو جیلوں میں بند کرتے ہوئے کئی برسوں تک ضمانت تک فراہم کرنے کا موقع نہیں دیا جارہا ہے۔ ملک کے کئی ادارے ایسے ہیں جو سسک رہے ہیں۔ ان کو آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں مل رہی ہے۔ آج ملک کے کئی ادرے ایسے ہیں جن پر حکومت کا راست کنٹرول ہوگیا ہے اور یہ ادارے سیاسی اشاروں پر کام کرنے کیلئے مجبور کردئے گئے ہیں۔ حکومت کے مخالفین ہی ان اداروں کا نشانہ بن گئے ہیں اور حکومت کی مرضی کے مطابق اقدامات کئے جارہے ہیں۔ ملک میں عوام کو ان کے حقوق فراہم نہیں کئے جارہے ہیں اور دستور میں جو حقوق فراہم کئے گئے ہیں انہیں بھی سلب کرنے کی کوششیں ہورہی ہیں۔ ملک کی اقلیتوں کا عرصہ حیات تنگ کردیا گیا ہے اور انہیں دوسرے درجہ کا شہری بنانے کی کوششوں کو بھی تیز کردیا گیا ہے۔

ملک کے عوام میں یہ تاثر عام ہونے لگا ہے کہ آج ملک میں شائد ہی کوئی ادارہ ایسا رہ گیا ہو جو سیاسی اشاروں پر کام نہیں کررہا ہو۔ چاہے وہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ ہو، سی بی آئی ہو، انکم ٹیکس ہو یا پھر کچھ اور دوسرے ادارے ہوں۔ آج اپوزیشن جماعتاوں کو تو ملک کے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر تک شوکش پیدا ہوگئے ہیں۔ عوام کی ایک بڑی تعداد اپوزیشن کے خیال سے اتفاق کرتی ہے۔ الیکشن کمیشن پر حکومت کے اشاروں پر کام کرنے اور حکومت کی مدد کرنے کے الزامات عائد ہورہے ہیں۔ الیکشن سے متعلق قوانین کو بھی حکومت کی سہولت کیلئے تیزی کے ساتھ تبدیل کیا جارہا ہے۔ قدیم مروجہ طریقہ کار کو ختم کیا جارہا ہے۔ انتخابی عمل میں بے قاعدگیوں اور بدعنوانیوں کے الزامات پر کوئی سنوائی نہیں ہورہی ہے اور محض اپنی بات کہتے ہوئے جو شکوک وشبہات پیدا ہوگئے ہیں انہیں دور کرنے کی سنجیدگی سے کوئی کوشش نہیں ہورہی ہے۔ ملک میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس جیسا ماحول پیدا کردیا گیا ہے۔ ملک سے اپوزیشن کا صفایا کرنے کی مہم شروع ہوگئی ہے۔ کانگریس مکت بھارت کا نعرہ دیتے ہوئے دراصل اپوزیشن مکت بھارت کی سمت پیشرفت کی جارہی ہے اور یہ رجحان اور یہ ذہنیت ملک کی جمہوریت کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ ملک کی جمہوریت کو کھوکھلا کرنے والے کام پوری شدت کے ساتھ انجام دئے جارہے ہیں اور جمہوریت کو مستحکم کرنے اور اسے مضبوط بنانے کیلئے جو تجاویز پیش کی جارہی ہیں انہیں قبول نہیں کیا جارہا ہے۔ صرف سیاسی مقد براری کیلئے ایمرجنسی کا تذکرہ کرنا یا جمہوریت کی دہائی دینا درست نہیں ہے۔ آج بھی ملک میں جو حالات ہیں وہ قابل توجہ ہیں۔ آج بھی ملک میں جمہوریت کو نقصان پہونچانے جیسی حرکتیں ہورہی ہیں۔ آج بھی عوم کے حقوق کو سلب کرنے کی باتیں ہورہی ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

اپنے خون کے وضو سے خدا کو وہ سجدہ پیش کیا کہ فرشتے بھی اس عبادت پہ حیرت زدہ رہ گئے

زہر کے دریا سے آبِ حیات پینے والے حضرت امام حسینؑ

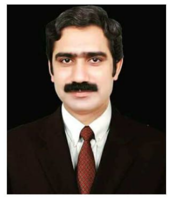

ظفر اقبال ظفر

سیدنا حسینؓ ددھیال کی طرف سے بنو ہاشم اور سیدنا علی مرتضیٰؓ کے فرزند ارجمند ہیں اور ننھیال کی طرف سے بضعۃ رسول ﷺ سیدہ نساء العالمین فاطمہ زہرا (رضی اللہ عنہا) کے گوہر انمول اور اہل بیت نبوی ﷺ کے روشن چراغ ہیں نجیب الطرفین ہاشمی ہیں خاندان عرب میں حسبی نسبی حیثیت سے اپنے عہد میں شرف و بلندی و عظمت میں نمایاں نام سیدنا حسینؓ کا ہے آپ کی ولادت ۵ شعبان ۴ھ میں ہوئی

حضرت حسینؓ کی شہادت سمجھ ہی تب آتی ہے جب آپ کی حیات مبارکہ کو سمجھا جائے غم شہادت اپنی جگہ معتبر اہمیت رکھتا ہے مگر حیات حسینؓ ہماری آخرت کی تیاری کا اہم راستہ ہے واقعہ شہادت درس استقامت ہے تو حیات مبارکہ راہنما اصول ہے اسوۂ حسینی دراصل اسوۂ رسول کا عکس کامل ہے سیدنا حسینؓ مذہبی علوم و کمالات کے علاوہ اس عہد عرب کے مروجہ علوم وفنون میں بھی مہارت تامہ رکھتے تھے فن خطابت سیر و رجال کے کتب میں موجود ہے مدینہ سے کربلا کے سفر میں اور میدان کربلا میں جو خطبات آپؓ نے ارشاد فرمائے وہ فصاحت و بلاغت اور خطابت کے بہترین شہکار ہیں اسی طرح آپؓ کے ملفوظات کلمات طیبات اور حکیمانہ مقولے اخلاق و حکمت کا عظیم سبق ہیں آپؓ انتہائی عابد و زاہد تھے عبادت درحقیقت دل کی پاکیزگی روح کی صفائی اور عمل کے اخلاص کی غرض و عایت ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے احکامات نماز زکوٰۃ روزہ حج حقوق العباد کی بجا آوری میں پیش پیش رہتے تھے آپؓ مجلس میں وقار و متانت کے ساتھ بیٹھتے تھے آپؓ حد درجہ متواضع تھے ادنیٰ اشخاص سے بے تکلف ملتے تھے ایک دفعہ کسی طرف جا رہے تھے کہ راستے میں کچھ فقراء کھانا کھا رہے تھے آپؓ کو دیکھ کر انہوں نے آپؓ کو مدعو کیا ان لوگوں نے کہا کہ اے فرزند رسول ہمارے ساتھ کھانا تناول فرمائیں ان کی درخواست پر آپ فوری سواری سے اترے اور کھانے میں شرکت کرتے ہوئے فرمایا کہ تکبر کرنے والوں کو اللہ دوست نہیں رکھتا میں نے تمہاری دعوت قبول کی ہے تم بھی میری دعوت قبول کرو ان کو گھر لے جا کر کھانا کھلایا ایثار و حق پرستی آپؓ کی کتاب فضائل اخلاق کا نہایت جلی عنوان تھا آپؓ مجاہد فی سبیل اللہ تھے آپؓ نے جو جہاد کیے وہ اسلام کی تاریخ کے روشن کارنامے ہیں اور انہی سرابیوں سے دین حق کا باغ آرائے نبوت کے ہاتھوں سرسبز و شاداب ہوا چنانچہ آپؓ نے اسلامی غزوات میں بھی شرکت فرمائی ۳۰ھ میں افریقہ خراساں طرابلس جراں اور طبرستان کی جنگوں میں مجاہدانہ شریک ہوئے غزوہ قسطنطنیہ جو ۵۱ھ میں پیش آیا اس میں آپؓ نے بہادری کے جوہر دکھائے اور جرات و عزیمت کی تاریخ رقم کی۔ سخاوت میں آپؓ کی مثال نہیں ملتی خاندانی روایات کے موافق حاجت مندوں کی حاجت روائی کے لیے کوشاں رہتے تھے ایک مرتبہ ایک دیہاتی سائل مدینہ کی گلیوں میں گھومتا ہوا آپؓ کے در پر پہنچا دروازے پر دستک دیتے ہوئے اشعار کی صورت میں اپنی حاجت پیش کرنے لگا آپؓ اس وقت نماز میں مصروف تھے اپنی نماز میں تخفیف کر کے باہر تشریف لائے دیکھا سائل پہ فقر و فاقہ کے آثار تھے فوری گھر لوٹے اپنے غلام قنبر کو آواز دی وہ حاظر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ ہمارے نفقہ میں سے تمہارے پاس کیا کچھ باقی ہے؟ اس نے عرض کی کہ دوصد درہم ہیں اور آپؓ نے حکم دے رکھا ہے کہ اسے ہمارے اہل خانہ پر صرف کیا جائے یہ سن آپؓ نے فرمایا کہ وہ درہم لاؤ ہمارے اہل خانہ کی بہ نسبت زیادہ حق دار شخص آگیا ہے پھر وہ درہم سائل کو سونپ دیئے آپؓ مہمانوں کی خدمت کرتے۔ چاہنے والوں کو دیتے۔ اپنوں کو بخشش کرتے۔ محتاج کی حاجت پوری کرتے۔ سائل کو محروم نہ کرتے۔ ننگوں کو کپڑا پہناتے۔ بھوکے کو کھانا کھلاتے۔ قرضدار کا قرض ادا کرتے۔ کمزور کی مدد کرتے۔ یتیم پر مہربانی کرتے۔ ضرورت مند کی اعانت کرتے۔ جہاں آپؓ کے ہاتھ میں مال آتا مستحق میں تقسیم کر ڈالتے۔ حاجیوں کو پانی پلاتے۔ عہد کی پاسداری میں آپ کی مثال نہیں ملتی۔ آپؓ تمام صحابہ کا احترام فرمایا کرتے تھے۔ سیدنا علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ سیدنا حسنؓ سرور دوعالم ﷺ کے ساتھ سینہ سے سر مبارک تک مشابہ تھے اور سیدنا حسینؓ سینے سے لے کر قدموں تک زیادہ مشابہ تھے حضور ﷺ نے فرمایا حسنؓ اور حسینؓ جنت کے پھول ہیں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ میرے لیے

دنیا میں خوشبو ہیں۔ جس نے ان سے پیار کیا اس نے مجھ سے پیار کیا۔ جس نے ان کے ساتھ بغض رکھا اس نے مجھ سے رکھا۔ حسینؓ مجھ سے ہے میں حسینؓ سے ہوں اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا حسنؓ کے لیے میری ہیبت میری سرداری جرات سخاوت میرا ورثہ ہے۔ حجاز کے سادات کا یزید کی بیعت سے صاف انکار تھا امیر معاویہؓ کی زندگی میں تو یہ معاملہ یہیں تک رہا کہ شام و عراق کے عام لوگوں نے یزید کی بیعت قبول کر لی اور دوسرے حضرات نے جب یہ دیکھا کہ یزید پر مسلمانوں نے بڑی تعداد مجتمع ہوگئی مگر اہل مدینہ اور خصوصاً سیدنا حسینؓ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ بیعت یزید کے انکار پر ثابت قدم رہے اور کسی کی پرواہ کئے بغیر حق بات کا اعلان کرتے رہے کہ یزید ہرگز اس قابل نہیں کہ اس کو مسلمانوں کا خلیفہ بنایا جائے یہاں تک کہ امیر معاویہؓ کی وفات ہوگئی اور یزید بن معاویہ نے ان کی جگہ لے لی حق کی سربلندی کے مقصد کی اہمیت نے آپؓ کو خطرات کا مقابلہ کرنے پر مجبور کیا اور ذی الحجہ ۶۰ھ کی تیسری تا آٹھویں تاریخ کو آپ مکہ سے کوفہ کے لیے روانہ ہوگئے اس وقت یزید کی طرف سے مکہ کا حاکم عمرو بن سعد العاص مقرر تھا ان کو جب آپؓ کے آنے کی خبر ملی تو چند آدمی راستے میں ان کو روکنے کے لیے بھیجے سیدنا حسینؓ نے واپسی سے انکار فرمایا اور آگے بڑھ گئے عراق و کوفہ کے مسلمانوں کو باطل کی غلامی سے نجات اور حق کی فضا بخشنے پر اپنا ایمان اور ذمہ داری بے چین کئے ہوئے تھے یزید کی تمام تکلیفوں مشکلوں سازشوں کا صبر و حکمت سے سامنا کرتے ہوئے دس محرم سے پہلے اپنے تمام اہل بیت اور ساتھیوں کو جمع کیا ان کے سامنے حمد و ثنا کے بعد یہ تقریر کی۔ میں اپنے ساتھیوں کے مقابلے میں کسی اور کے ساتھیوں کو زیادہ وفادار نہیں سمجھتا اور نہ کسی کے اہل کو اپنے اہل بیت سے زیادہ نیکوکار اور صلہ رحمی کرنے والا سمجھتا ہوں اللہ تم لوگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے مجھے یقین ہے کل جنگ ضرور ہوگی اسی لیے میں بخوشی واپس جانے کی اجازت دیتا ہوں تم لوگ اپنے شہر دیہاتوں میں چلے جاؤ رات ہو چکی ہے ایک ایک اونٹ لے لو یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ یزید کے لوگ مجھے ہی تلاش کریں گے میرے بعد کسی کی تلاش نہ ہوگی دشمن مجھے ہی قتل کرنا چاہتا ہے۔ اس تقریر کے بعد جانثاروں کی جوابی تقریریں ہوئیں جس میں آپؓ کے صاحبزادے بھائیوں بھتیجوں اور عبداللہ بن جعفرؓ کے دونوں صاحبزادوں نے پُرجوش پُردرد تقریریں کیں متفقہ طور پر جن جذبات کا اظہار کیا گیا وہ یہ تھے۔ آپ تنہا لڑ کر اللہ کی راہ میں اپنی جان دیں اور ہم جان کے خوف سے بھاگ جائیں اور زندہ رہیں اللہ ہم کو یہ دن نہ دیکھائے یہ ہم سے ناممکن ہے ہماری نسلی شرافت اور غیرت کے منافی ہے ہم کیا منہ دیکھائیں گے اور کیا جواب دیں گے ہم سے پوچھا جائے گا ہم اپنے آقا اپنے سردار کو چھوڑ کر آئے ہم یہ کس منہ سے کہیں گے کہ ہم جنگ میں شریک نہیں ہوئے نہ اُنؓ کے لیے تیر چلایا نا تلوار کا وار کیا خدا کی قسم ہم لوگ آپؓ سے جُدا نہیں ہوں گے ہم اپنی جان مال اہل و عیال سب آپؓ پر قربان کر دیں گے جو حشر آپؓ کا ہوگا وہی ہمارا ہوگا آپؓ کے بعد ہمارا جینا بیکار ہے ان کے بعد اور ساتھیوں نے بھی تقریریں کیں جو ارادت و جان نثاری کے جوش میں ڈوبی ہوئی تھیں اس کے بعد میدان کربلا میں جو قیامت ٹوٹی اس کو لکھنے کا حوصلہ میرے پاس نہیں ہے حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ دنیا سے محبت ہر برائی کی جڑ ہے یزید کا دل دنیا کی محبت کے لیے ہوس کی زنجیر سے جکڑا تھا اس لیے وہ شہرت و اقتدار میں اندھا ہوا۔ انجام سے غافل ہو کر آل رسول ﷺ سے غداری کے عوض یزید کی ناپاک حکومت تین برس چھ ماہ رہی ربیع نور چوبیس ہجری کو ملک شام کے شہر حمس کے علاقے حوارین میں انتالیس سال کی عمر میں مرگیا

وہ تخت ہے کس قبر میں وہ تاج کہاں ہے
اے خاک بتا زور یزید آج کہاں ہے

یزید کی چند برس دنیا و آخرت کی عبرت زدہ حکومت کا خاتمہ ذلت و رسوائی کا حقدار ٹھہری۔ مگر حسینؓ آج بھی پوری انسانیت کے دلوں پر حکومت کر رہے ہے یہ راج تا قیامت قائم رہے گا حسینیت اور یزیدیت کی جنگ تا قیامت حق و باطل کا فرق رکھنے کو جاری رہے گی

سیدنا حسینؓ کی شہادت کا واقعہ ہمیں اس چیز کا خصوصیت سے درس دیتا ہے کہ جس چیز کو آپ نے باطل سمجھا اس کے آگے ڈٹ گئے استقامت کا پہاڑ بن گئے آپؓ سے جرات بہادی کا درس ملتا ہے قربانی و جان نثاری کا سبق ملتا ہے اس گھمسان کی لڑائی میں کسمپری کے عالم میں آپؓ یاد خدا سے غافل نہیں رہے صوم و صلوٰتہ کے پابند رہے صبر کا دامن نہیں چھوڑا اُمت محمدیہ ﷺ کے آغاز دنیا سے لے کر اختتام دنیا تک تمام شہدا کے سر کا تاج ہیں اور حق کے لیے جان قربان کرنے کو ابدی زندگی کا آغاز قرار دے گئے بے شک حسینؓ وہ شہید ہیں جن پر خود شہادت کو ناز ہے آپؓ سے پیار و محبت و وفا کا ثبوت اور یقین اسی بات میں ہے کہ آپؓ کے نقش قدم پر زندگی گزاری جائے اور باطل کو تسلیم کرنے کی بجائے شہادت کو ترجیح دی جائے ظلم سہہ کر جو حق سامنے آتا ہے وہ تا قیامت اثر رکھتا ہے خدا کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا مگر حضرت امام حسینؓ پر جو بوجھ ڈالا وہ ان کی روحانی طاقت کے اعتبار سے تھا۔ اپنا سر کٹوا کر حق کا سر تا قیامت بلند کر دینا ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ ہر دور کے یزید کے سامنے جھکنے کی بجائے کلمہ حق کے ساتھ کھڑے ہونا ہی مومن کا فرض ہے شہادت کے راستے پر بزدلی کے پھاٹک لگا کر یزید کے ظلم سہنا حیات مومن نہیں ہے اللہ کریم ہمیں عمل حسینی کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

آج بھی عالم اسلام کے لیے مقصد حسین رضی اللہ عنہ کو سمجھنے کی ضرورت ہے

محمد عبدالحفیظ اسلامی
9849099228

سچ تو یہ ہے کہ واقعہ کربلا اسلامی تاریخ کا ایک کڑوا باب ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اس سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ ابتدائے دنیا سے لیکر آج تک صرف دو باتیں ہی رہیں ہیں، ایک ہے حق اور دوسرا باطل اور ان کے درمیان ہر زمانے میں کشمکش چلتی آئی ہے۔ اسی طرح کا ایک واقعہ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا اسلامی تاریخ کی حیثیت سے ہمارے سامنے موجود ہے، اگر ہم غور کریں کہ وہ کیا وجوہات تھیں جن کی بناء پر نواسے رسول حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے اپنی جان عزیز کو قربان کردیا مگر باطل طاقت کے سامنے سپر نہیں ڈالا، ہر سال ماہ محرم میں مسلمان، شہادت سیدنا حسینؓ کے سلسلہ میں اپنے رنج کا اظہار کرتے ہیں لیکن اکثریت اس بات کی جانب توجہ نہیں دیتی کہ وہ کیا بات تھی جس کی بناء پر حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنی جان عزیز بلکہ اپنے کنبہ کے نونہالوں کو تک کٹوانا گوارا کرلیا اس تناظر میں اگر ہم دل کی گہرائیوں کے ساتھ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے پیچھے ایک مقصد عظیم کارفرما تھا جو انہیں اپنی جان سے زیادہ محبوب بن گیا تھا۔ وہ یہ کہ زمین اللہ تبارک تعالیٰ کی ملک ہے اور اس پر حکومت بھی اللہ کے احکام اور اس کے آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ رحمت عالم محسن انسانیتؐ کے ارشادات مبارکہ اور آپ کے طریقہ کے عین مطابق قائم رہے اور اس کی باگ ڈور ایسے شخص کے ہاتھ میں ہو جو عوام کا منتخب کردہ ہونا کہ جبری طور پر حکومت کی کرسی پر قابض ہوگیا ہو۔ کچھ اس طرح کے حالات آج سے چودہ سو برس قبل حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سامنے آئے یعنی خلافت راشدہ کے مبارک و مسعود دور کے ختم کے ساتھ ہی اسلامی دنیا خلافت سے ملوکیت کی طرف منتقل ہو رہی تھی، یعنی خلافت کی خوبیاں روبہ زوال اور ملوکیت کی خرابیاں وجود پا رہی تھیں، مختصر یہ کہ اسلام کی حکمرانی سے انحراف کی کیفیت پائی جانے لگی تھی۔ مثلاً پہلی سہو یہ ہوئی کہ تقرر خلیفہ کے دستور میں تبدیلی، خلفاء کے طرز زندگی میں تبدیلی، بیت المال کی حیثیت میں تبدیلی، آزادی اظہار رائے کا خاتمہ، عدلیہ کی آزادی کا خاتمہ، شورائی حکومت کا خاتمہ، نسلی و قومی عصبیتوں کا ظہور وغیرہ وغیرہ۔ ان حالات کے وقوع پذیر ہونے کے بعد جب یزید لوگوں پر حکمراں کی حیثیت سے مسلط ہوئے تو ریاست اسلامی مزاج (عدل و انصاف) سے نکل کر ایک بادشاہی طرز زندگی اختیار کرنے لگی۔ یعنی جہاں پر اللہ کے حکم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے عین مطابق عوام کی خواہشات کا پاس و لحاظ رکھا جاتا تھا اب وہاں پر بادشاہ کی پسند و ناپسند پر عمل درآمد ہونا شروع ہوگیا تھا، جہاں پر خلفاء کی غلطی پر عوام کو یہ حق حاصل تھا کہ اس کی نشاندہی کریں، لیکن اس کی جگہ کسی کو کوئی مجال نہیں کہ بادشاہ کی بڑی سے بڑی غلطی پر اُف کہہ سکے، جہاں پر بیت المال امانت سمجھا جاتا تھا اب بادشاہ اپنی ملک سمجھنے لگا۔ جہاں پر عوام کو کھلے عام اپنی رائے کو ظاہر کرنے کی آزادی تھی وہاں پر لوگوں کی زبانوں پر تالے لگادیئے جانے لگے۔ جہاں پر حکومت کے سارے کام مجلس شوریٰ کے مشوروں سے ہوا کرتے تھے اب وہاں بادشاہ کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا۔ جہاں پر حکومت کے عہدے مساوی طور پر سب کو ملتے تھے اب وہاں پر بادشاہ اپنے قبیلے اور رشتہ داروں کو عہدے دینا شروع کردیئے یہ اور اس قسم کی کئی دوسری باتیں تھیں جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اسے ناحق سمجھتے تھے، اسی لئے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے یزید کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا اور اس کو حق ماننے سے بھی انکار کردیا۔ الغرض یزید نے اپنی حکومت کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ذریعہ عوام میں حق ثابت کرنے کی کوشش میں نواسے رسول کا استحصال کرنا چاہا اسی لئے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو یزید کے ہاتھ پر بیعت کرنے کیلئے مجبور کیا گیا لیکن حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنی جان قربان کردی مگر اسلامی شریعت کے تحفظ کی خاطر باطل طاقت کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا۔ محترم قارئین! اب ہم تھوڑا غور کریں کہ کیا شہادت حسین رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہمارے لئے صرف ایک واقعہ ہے یا اس میں موجودہ حالات میں کچھ درس عبرت بھی ہے؟ یا اس کو صرف ایک واقعہ یا حادثہ سمجھ کر ہم یوں ہی سرسری گذر جائیں یا کچھ آنسو بہالیں؟ یہ بات ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں جتنے بھی واقعات گذرتے ہیں یہ آنے والی نسلوں کیلئے ایک نصیحت ہیں یعنی ان واقعات سے انسان کو اپنی راہ متعین کرنے، حق و باطل کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور اسے تجربہ حاصل ہوتا ہے اسی لئے اللہ رب العالمین کا یہ طریقہ ہے کہ وہ اپنے کلام میں پچھلی قوموں کے واقعات نقل کرتا ہے یعنی باغی قوموں کا ذکر کرتا ہے اور ان کے انجام کو ظاہر کرتا ہے اور فرمانبردار گروہ کا تذکرہ کرتا ہے اور ان کے بہترین انجام کو واضح کرتا ہے۔ یہ سب اس لئے کہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کیلئے درس بن جائے، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جو لوگ گذرے ہوئے واقعات پر نظر رکھتے ہیں جنہیں مستقبل سنوارنے کی فکر رہتی ہے اور ایسے ہی لوگ قرآن کی نظر میں ہوش مند لوگ ہیں۔ اس طرح مومن کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ ماضی کے تجربات کے پیش نظر حال پر غور کرتا ہے یعنی حالات حاضرہ کا گہرائی کے ساتھ جائزہ لیتا ہے تاکہ مستقبل کامیاب و خوشگوار بن سکے۔ یعنی دنیوی راحت اور فلاح آخرت و رضائے الٰہی کا مستحق بن سکے۔ تو لیجئے قارئین! اب ہم اپنے مستقبل کی فکر کرتے ہوئے حالات حاضرہ پر غور کریں اور یہ دیکھیں کہ واقعہ کربلا میں یا شہادت حسین رضی اللہ عنہ سے ہمیں کیا درس ملتا ہے؟ مضمون کے ابتداء میں ہی عرض کیا جاچکا کہ دنیا میں شروع ہی سے دو طرح کے گروہ رہے ہیں ایک وہ ہے جس کی اساس حق پر قائم ہے ایک گروہ وہ ہے جس کی بنا باطل پر کھڑی ہے۔ اول الذکر گروہ کی پشت پناہی اللہ تعالیٰ کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ کی جماعت اور شیطان ملعون کے ٹولوں کے درمیان ہمیشہ سے ہی معرکہ آرائی ہوتی رہی اور ہمیشہ جیت حق کی ہوئی اور باطل ہر موقع پر ناکام رہا۔ الغرض حق کو دبانے اور اس کو مٹانے کیلئے بدی کی طاقتیں اٹھ کھڑی ہیں جس کا مشاہدہ ہر باشعور آنکھ کر رہی ہے یعنی ہر جگہ فرعونی اور طاغوتی قوتیں اسلام

اور اہل اسلام کو مٹانے کیلئے کمر بستہ ہیں۔ خود اپنے اطراف کے حالات پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ ملت اسلامیہ کے ساتھ کیا کچھ ہو رہا ہے۔ اب یہ حالات اتنا کچھ نازک موڑ اختیار کر جا رہے ہیں کہ ملت اسلامیہ کا مذہبی تشخص خطرے میں پڑ چکا ہے۔ مسلمانوں کو عملی ارتداد میں مبتلا کرنے کی تیاریاں شروع کی جارہی ہیں۔ غرض کہ اہل ایمان کی پوری زندگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے جڑی ہوئی ہوتی ہے اور اس سلسلہ میں کئی آزمائشوں اور قربانیوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ ان آزمائشوں میں پورا اترنے میں سب سے پہلے خود اپنا نفس آڑے آتا ہے۔ جب ایک مومن اس نفس شریر پر قابو پالیتا ہے تو پھر باہر کے شیطانوں سے مقابلہ کرنے کا عزم و حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ آج دنیا میں ہر طرف نمرودی افکار فرعونی نظریات، اور یزیدی اعمال ہو رہے ہیں ظلم و بربریت کا ماحول گرم ہے۔ خدا کے ساتھ بغاوت صبح و شام ہو رہی ہے۔ ایسے حالات میں اہل ایمان کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی اور آپؓ کے عمل سے درس حاصل کریں اور دنیا کے سامنے مومنانہ کردار پیش کریں لیکن حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں میں راست رو خلافت یعنی خلافت راشدہ کے دور کے ختم ہونے کے تھوڑے عرصہ بعد سے ہی ان کی اجتماعی زندگی میں بہت بڑا خلا پیدا ہوگیا جسے آج تک پر نہیں کیا جاسکا۔

یہی وجہ ہے کہ ظہور اسلام سے لے کر خلفائے راشدین کے زمانے تک اسلام جس طرح عروج پا رہا تھا ملوکیت کے آغاز کے ساتھ اس کی رفتار سست پڑ گئی اور عام طور پر مسلمانوں کے اندر اس بات کا احساس ختم ہوتا چلا گیا کہ یہ خیر امت بنا کر اٹھائے گئے ہیں اور یہ لوگ اس بات کو بھی بھول چکے تھے کہ غلبہ دین کیلئے ان کو جدوجہد کرنا ہے اور اقامت دین کیلئے راہیں ہموار کرنا ہے۔ چونکہ جب بڑے بگڑتے ہیں تو اس کا اثر چھوٹوں پر بھی پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے جب سربراہ ملک اپنے فرائض منصبی جن میں امر بالمعروف اور نہی المنکر بھی شامل ہے اس سے غفلت برتیں تو ان حالات میں اندازہ لگایئے کہ عوام الناس کی دینی و اخلاقی حالت کیا ہو کر رہ گئی ہوگی۔ ''امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا تعطل'' کے عنوان سے حضرت مولانا مودودیؒ نور اللہ مرقدہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ اسلامی ریاست کا مقصد خدا کی زمین میں ان نیکیوں کو قائم کرنا اور فروغ دینا ہے جو خدا کو محبوب ہیں اور ان برائیوں کو دبانا اور مٹانا تھا جو خدا کو ناپسند ہیں۔ مگر انسانی بادشاہت کا راستہ اختیار کرنے کے بعد حکومت کا مقصد فتح ممالک اور تسخیر علائق اور تحصیل باج و خراج اور عیش دنیا کے سواء کچھ نہ رہا۔ خدا کا نام بلند کرنے کی خدمت بادشاہوں نے کم ہی انجام دی۔ ان کے ہاتھوں اور ان کے امراء اور احکام اور درباریوں کے ہاتھوں بھلائیاں کم اور برائیاں زیادہ پھیلیں۔ بھلائیوں کے فروغ اور برائیوں کی روک تھام اور اشاعت دین اور علوم اسلام کی تحقیق و تدوین کیلئے جن اللہ کے بندوں نے کام کیا انہیں حکومتوں سے مدد ملنی تو درکنار اکثر وہ حکمرانوں کے غضب ہی میں گرفتار رہے۔ اور اپنا کام وہ ان کی مزاحمتوں کے اعلی الرغم ہی کرتے رہے۔ ان کی کوششوں کے برعکس حکومتوں اور ان کے حکام وہ متوسلین کی زندگیوں اور پالیسیوں کے اثرات مسلم معاشرے کو پیہم اخلاقی زوال ہی کی طرف لے جاتے رہے۔ حد یہ کہ ان لوگوں نے اپنے مفاد کی خاطر اسلام کی اشاعت میں رکاوٹیں ڈالنے سے دریغ نہ کیا جس کی بدترین مثال بنوامیہ کی حکومت میں نومسلموں پر جزیہ لگانے کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ اسلامی ریاست کی روح، تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری کی روح تھی جس کا سب سے بڑا مظہر خود ریاست کا سربراہ ہوتا تھا حکومت کے عمال اور قاضی اور سربراہ سپہ سالار سب اس روح سے سرشار ہوتے تھے اور پھر اسی روح سے وہ پورے معاشرے کو سرشار کرتے تھے، لیکن بادشاہی کی راہ پڑتے ہی مسلمانوں کی حکومتوں اور ان کے حکمرانوں نے قیصر و کسریٰ کے سے رنگ ڈھنگ اور ٹھاٹھ باٹھ اختیار کرلئے، عدل کی جگہ ظلم و جور کا غلبہ ہوتا چلا گیا پرہیزگاری کی جگہ فسق و فجور اور راگ رنگ اور عیش و عشرت کا دور دورہ شروع ہوگیا، حرام و حلال کی تمیز سے حکمرانوں کی سیرت و کردار خالی ہوتی چلی گئی سیاست کا رشتہ اخلاق سے ٹوٹتا چلا گیا، خدا سے خود ڈرنے کے بجائے حاکم لوگ بندگان خدا کو اپنے آپ سے ڈرانے لگے اور لوگوں کے ایمان و ضمیر بیدار کرنے کی بجائے ان کو اپنی بخششوں کے لالچ سے خریدنے لگے۔ (حوالہ ترجمان القرآن جولائی 1960ء) معزز قارئین کرام! آج کے دور میں مسلمانوں کی اجتماعی زندگی میں جو تنزل پایا جارہا ہے یہ کوئی حادثاتی طور پر اک دم اچانک نہیں ہوا بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے طریقہ سے ہٹتے ہوئے جب حکمرانوں نے زمین پر سربراہی شروع کردی تو آہستہ آہستہ حالات کچھ اس طرح بگڑے کے ملت اسلامیہ کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا اور اسلامی خلافت کے نہ ہونے کا سب سے خراب نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ دین کے دائرے کو اپنی فکر و نظر کے تحت محدود کرتے چلے گئے مطلب یہ کہ جس طرح اللہ کے آخری رسول محمدؐ نے اللہ کے حکم کے عین مطابق اسلامی سیاست چلائی اور لوگوں کو دین اسلام کا ایک مکمل ترین تصور دیا اور آپ خود نمونے کے طور پر اس پر عمل کر کے دکھایا اور معاشرے پر نافذ فرمایا اور آپ کے بعد خلفائے راشدین رضی اللہ علیہم اجمعین نے بھی اس کے عین مطابق خلافت فرمائی اور دین کو ایک مکمل نظام حیات کی حیثیت سے نافذ فرمایا لیکن جب انسانی بادشاہت شروع ہوئی تو اسلامی ریاستیں ان تمام خوبیوں کو کھوتی چلی گئیں جو قرون اولیٰ میں پائی جاتی تھیں اور لوگوں کے اندر سے دین کی جدوجہد اور جذبہ میں کمی آتی گئی اور آخر کار ایک زمانہ یہ بھی آگیا کہ دین کا ایک محدود تصور لوگوں کے ذہنوں میں اُبھرا اور اسی محدود تصور دین کے ساتھ امت مسلمہ کا ایک بڑا حصہ منسلک ہوگیا جس کے خطرناک نتائج ہمارے سامنے یہ آئے ہیں کہ اللہ کی اس سرزمین کے ایک بڑے حصہ پر نمرودیوں، فرعونیوں اور باغیوں کا قبضہ ہوگیا اور آپس میں یہ متحدہ طور پر کچھ ایسے اصول و اصطلاحات گھڑ لیئے ہیں جس سے اہل اسلام کو جس طرح چاہیں نقصان پہنچا سکیں اور سنہرے بال اور نیلی آنکھوں کو تحفظ مہیا کرسکیں۔ محدود تصور دین رکھنے والے حضرات کا یہ خیال ہے کہ مسلمانوں کو اور دین کا کام کرنے والوں کو یہ جائز نہیں ہے کہ وہ حکومتی یا سیاسی معاملات میں دخل اندازی کریں، اس طرح کے لوگوں سے یہ سوال کرنے کو جی چاہتا ہے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے یزید کے مدمقابل جو موقف اختیار کیا تھا وہ خالص دینی تھا یا سیاسی؟ اگر یہ اپنا جواب دینی تھا میں دیتے ہوں تو انہیں چاہئے کہ اپنے محدود دائرہ کو تھوڑا وسیع کرلیں اور باطل طاقتوں کے خلاف آواز اٹھائیں، اگر ان کا جواب یہ ہو کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا موقف سیاسی تھا تو یہ حضرات اپنے اس جواب سے نعوذ باللہ نواسہ رسول، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے موقف کو ناجائز ٹھیراتے ہیں، حالانکہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے کتاب سنت کی روشنی میں اپنے موقف پر قائم رہے اور اسی کی خاطر اپنی جان کو قربان کردیا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے موقف کی قرآن بھی تائید کرتا ہے، سورہ آل عمران میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں ''تم وہ بہترین امت ہو جسے لوگوں کی اصلاح و ہدایت کیلئے نکالا گیا ہے تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو'' ایک دوسری جگہ فرمایا یعنی اہل ایمان کی شان یوں بیان کی جارہی ہے کہ ''نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے منع کرنے والے اور حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں (سورہ توبہ) اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات یوں آئے ہیں کہ ''تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے اسے چاہئے کہ اس کو ہاتھ سے بدل دے اگر ایسا نہ کرسکے تو زبان سے روکے اور اگر یہ بھی نہ کرسکے تو دل سے برا سمجھے اور روکنے کی خواہش رکھے اور یہ ایمان کا آخری درجہ ہے۔ ایک دوسری حدیث یوں آئی ہے کہ ''سب سے افضل جہاد ظالم حکمراں کے سامنے انصاف کی یا حق کی بات کہنا ہے'' ایک ارشاد نبویؐ یوں ہے ''میرے بعد کچھ لوگ حکمراں ہونے والے ہیں، جو ان کے جھوٹ میں ان کی تائید کرے اور ان کے ظلم میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں''۔ اس سلسلہ کی ایک اور حدیث ملاحظہ فرمایئے ''جس نے کسی حاکم کو راضی کرنے کیلئے وہ بات کی جو اس کے رب کو ناراض کردے وہ اللہ کے دین سے نکل گیا'' محترم قارئین! ابھی آپ کے سامنے دو آیات کی ترجمانی اور چار احادیث کا ترجمہ پیش کیا گیا اس کے مطالعہ سے یہ بات صاف طور پر ظاہر ہو رہی ہے کہ بدی کو ہاتھ سے روکنا اور نیکی کا حکم کرنا اہل ایمان کی شان ہے اور آخر میں جو حدیث بیان کی گئی ہے وہ یہ صاف بتارہی ہے کہ کسی حاکم کو راضی کرنے کیلئے کوئی ایسا عمل اختیار کرنا جو اللہ کو ناراض کرنے کا موجب بنتا ہے وہ شخص دین سے نکل گیا اس طرح اب ہمیں اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے وقت کے جابر حکمراں کے ساتھ جو بھی معاملہ کیا ہے وہ خالص دین کی بنیاد تھی کیوں کہ سیاست دین سے الگ کسی چیز کا نام نہیں ہے بلکہ دین خود ایک ایسا مکمل طریقہ زندگی ہے جس میں سیاست بھی شامل ہے۔ بقول شاعر مشرق علامہ اقبال اسوہ حسین رضی اللہ عنہ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ماسویٰ اللہ را، مسلماں بندہ نیست پیش فرعونے سرش افگندہ نیست یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا مسلمان کسی کا غلام نہیں اور کسی فرعون کے سامنے اس کا سر نہیں جھک سکتا۔ اس طرح ہم شہادت حسین رضی اللہ عنہ سے درس حاصل کرتے ہوئے یہ عزم کریں کہ ہمارا یہ سر کسی غیر خدا کے سامنے نہیں جھکے گا اور نہ ہی ہم کسی فرعونی و طاغوتی طاقتوں کے غلام ہیں اور نہ ہی اللہ کے سواء کسی باطل طاقت کی بالاتری ہم تسلیم کریں گے، حضرت حسین رضی عنہ نے اپنے قول و فعل کے ذریعہ ان اطاعتوں کو صحیح تسلیم کرنے سے انکار فرمادیا جو اللہ کی اطاعت اور نبیؐ کے طریقہ سے ہٹانے والی تھیں، کیوں کہ وہ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ ساری کائنات کا صرف ایک ہی جائز مالک ہے اور اپنی مخلوق کا ایک ہی جائز حاکم اللہ ہی ہے اس لحاظ سے کسی کو فی الوقع مالکیت اور حاکمیت کا حق ہی نہیں پہنچتا اور نہ ہی کسی کو یہ اختیار ہے کہ خدا کے نازل کردہ اور اس کے رسولؐ کے نافذ کردہ احکام میں ردوبدل کرے۔ دوسرے یہ کہ حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ باطل چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو اظہار حق سے کبھی نہ گھبرائیں اور پرقطر ماحول میں بھی اہل حق کو چاہئے کہ وہ حالات کا پامردی کے ساتھ مقابلہ کریں چاہے معاملہ تحفظ شریعت کا ہو یا مذہبی تشخص کا، چاہے اسلام کی بقا و سلامتی کا ہو یا دین و ایمان کا معاملہ، ہر حالات میں استقامت کو برقرار رکھیں لیکن اس کیلئے شرط اول یہ ہے کہ ہم ایمان لانے والے ہی نہیں بلکہ ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والے بن جائیں، تب جاکر باطل کے سامنے سپر نہیں ڈالا جاسکتا، بلکہ اپنے خون کے آخری قطرے تک اس کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا ہوجاتا ہے۔------ اور موقع آنے پر اپنی جان کی بھی بازی لگادینے کی ہمت پیدا ہوجاتی ہے؛ جس کا عملی ثبوت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اپنی زندگیوں سے پیش کیا ہے اور خدا کے باغیوں سے زمین کو پاک کیا اور ایک صالح معاشرہ کو وجود میں لایا، علاوہ ازیں نواسہ رسول حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اسی نقش قدم پر چلتے ہوئے باطل سے نبرد آزما ہوئے اور یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوی شریعت کی حفاظت کی خاطر اپنی جان کی بازی بھی لگادی۔ راقم الحروف احقر العباد؛ اپنی تحریر کو اس شعر پر ختم کرتا ہے۔ زندہ حق از قوت شبیری استباطل آخر داغ حسرت میری است یعنی حق کی بقاء کا راز قوت شبیر میں مضمر ہے اور باطل کے مقدر میں حسرت، ناکامی اور موت ہے۔ مختصر یہ ہے کہ حق و باطل کی معرکہ آرائی میں مومنانہ کردار ہونا چاہئے وہ ہمیں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ملتا ہے۔ اصل حقیقت یہ ہےکہ قتل حسینؓ اصل میں مرگ یزید ہے اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد علامہ اقبال فرماتے ہیں ''حقیقت ابدی ہے مقام شبیری بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی'' کیا اب عالم اسلام کو یکجا ہونے اور اپنے حال کو بدلنے، خالص اسلامی بنیادوں پر متحد ہونے کی ضرورت نہیں ہے؟ جبکہ ہمارا مشترکہ دشمن اور اسکے حواری؛ دنیا بھر میں اسلامی تشخص کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی (نامسعود) سازش و فکر میں سرگرداں ہے! اگر عالم اسلام اب بھی نہیں جاگے گا تو پھر ''ایک کے بعد ایک'' کی باری ضرور آے گی۔------! اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اسلاف کی مومنانہ زندگی کو اختیار کرنے اور مرتے دم تک قرآن و حدیث اور روش صحابہؓ پر کامل طریقہ سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ☆☆☆

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ہم کبھی بلیک میل کی سیاست نہیں کرتے حکومت مسائل کے حل کے لیے کوشاں: چندرا بابو

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) تلگودیشم پارٹی کے صدر و آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے کہا کہ ہمیں آئندہ پانچ سالوں میں کیا کرنا ہے، اس پر پہلے ہی مشورہ کیا گیا ہے۔ اچھی حکمرانی کے ساتھ ہم نے پہلا قدم بڑھایا ہے۔ ریاست کی از سر نو تعمیر ہمارا مقصد ہے۔ عوام کی خواہشات کو پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے، عوام کے درمیان رہ کر ان کی مشکلات کا حل نکالنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے انتخابات میں وعدے کے مطابق سب کو انصاف دیا ہے۔ فلاحی ریاست کی مثال ہماری پارٹی ہے۔ ہم نے اقتصادی اصلاحات کو اختیار کرتے ہوئے حکومت چلائی۔ عوام کے درمیان جا کر ہمارے کاموں کو بتانا ضروری ہے۔ چندرا بابو نائیڈو نے کہا کہ ہم کبھی بلیک میل سیاست نہیں کرتے۔ مرکزی حکومت ہماری کافی مدد کر رہی ہے، اگرچہ تمام مسائل حل نہیں ہوئے، لیکن ہم ان کے حل کے لیے کوشاں ہیں۔ خدمت، صنعت اور زراعت کے شعبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ہم نے وعدے کے مطابق پنشن میں اضافہ کیا ہے، فصلوں کو مناسب قیمت دے کر کسانوں کو سہارا دے رہے ہیں۔ امراوتی کی تعمیر کے لیے 15,000 کروڑ روپے منظور کیے گئے اور وہاں کام شروع ہو چکے ہیں۔ پولاورم پروجیکٹ کے لیے مرکز نے 12,500 کروڑ روپے دیے ہیں، جسے اگلے ڈیڑھ سال میں مکمل کر کے 2027 تک قوم کے نام کیا جائے گا۔

انہون نے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس کے دور حکومت میں ریاست تباہی کا شکار بنی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پچھلے پانچ برسوں کے دوران مرکزی حکومت کی اسکیموں کو نظر انداز کیا گیا۔ چندرا بابو نائیڈو نے منگل گری میں واقع تلگودیشم کے مرکزی دفتر میں منعقدہ پارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کیا، جس میں وزراء، ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی، قانون ساز کونسل کے ارکان اور حلقہ انچارجز نے حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی تقسیم کے وقت کئی مسائل پیش آئے لیکن اس کے باوجود ہم نے خود کو سنبھالا۔ وائی ایس آر کانگریس کی حکومت نے ریاست کو تباہی کی طرف لے گئی، لیکن ہم عوام سے وعدہ کیا کہ تباہی سے ترقی کی طرف ریاست کو لے جائیں گے اور عوام نے درست وقت پر درست فیصلہ کیا۔ ہم نے آئی ٹی انقلاب کو اپنایا ہے، واٹس ایپ گورننس کے ذریعہ تقریباً 500 خدمات آن لائن فراہم کی جا رہی ہیں، اور 15 اگست تک 703 خدمات آن لائن لانے کی تیاریاں مکمل کر رہے ہیں، جس سے بدعنوانی میں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سہولیات ملیں گی۔

امرناتھ یاترا: تمام تر تیاریاں مکمل، یاتریوں کے لئے طبی ہدایات بھی جاری

سری نگر، 29 جون (یو این آئی) شری امرناتھ جی یاترا کے احسن اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے جہاں سیکورٹی سے لے کر سہولیات تک تمام تیاریوں کو حتمی شکل دی ہے وہیں یاتریوں کے لئے خصوصی طبی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ امسال 38 دنوں کو محیط یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 9 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ حکومت نے یاتریوں سے یاترا کے دوران مناسب مقدار میں پانی پینے کی تاکید کی ہے۔ یاتریوں سے کہا گیا ہے کہ اگر کسی یاتری کو سانس لینے میں تکلیف کا سامنا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ قریبی طبی سہولت سے رابطہ کرے اور اگر ممکن ہو تو کم اونچائی پر اترنے کی کوشش کریں۔ ان سے مزید کہا گیا ہے: اپنی صلاحیتوں سے زیادہ محنت کرنے سے گریز کریں اور راستے میں بار بار وقفے اور آرام کریں۔

دریں اثنا جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے گذشتہ روز سول سوسائٹی کی تنظیموں، مذہبی رہنماؤں، منتخب نمائندوں، تجارتی اور کاروباری برادری کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران شری امرناتھ جی یاترا کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مقدس یاترا کے ہموار انعقاد میں ان کی فعال شرکت اور ان کا تعاون طلب کیا۔

انہوں نے سالانہ امرناتھ یاترا کو "عوام کی یاترا" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کے ہر طبقے نے اس روحانی سفر کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے بھرپور تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے پولیس سربراہ نالین پربھات نے جموں میں شری امرناتھ جی یاترا کے پیش نظر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے تمام سیکورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے فعال اور احتیاطی اقدامات کریں۔

مسٹر پربھات نے پرامن اور محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) پر سختی سے عمل پیرا ہونے اور فورسز کے درمیان مضبوط ہم آہنگی پر زور دیا۔ میٹنگ کے دوران ایس ایس پی جموں کی طرف سے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع بھر میں سیکورٹی انتظامات کی تفصیلی بریفنگ پیش کی گئی جس میں چہرے کی شناخت کے نظام (ایف آر ایس)، اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی، اور قیام کے مراکز، رجسٹریشن پوائنٹس، اور ٹوکن کاؤنٹرز پر بہتر نگرانی شامل ہیں۔

صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے شرکا کو بتایا کہ یاتریوں کی رہائش کے لیے جموں خطے میں 106 قیام گاہیں قائم کی گئی ہیں۔ انہوں نے سیکورٹی اور سول ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے اس بات کی تصدیق کی کہ فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک جامع کثیر سطحی سیکورٹی سیٹ اپ نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالتال کے محور پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، جو یاترا کا ایک اہم راستہ ہے۔ ایس ایس پی پوسوال نے کہ اسٹریٹجک تعیناتیاں، موبائل پٹرولنگ یونٹس، اور ریئل ٹائم نگرانی کے نظام موجود ہیں۔ انہوں نے کہا؛ ہمارا مقصد یاتریوں کو ایک محفوظ اور آسان تجربہ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ ہدایات پر عمل کریں اور اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

قابل ذکر ہے کہ شری امرناتھ جی یاتریو کا پہلا قافلہ 2 جولائی کو جموں سے کشمیر کے لئے روانہ ہوگا اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اس پہلے قافلے کو روانہ کریں گے۔

کشمیر پھر سے سیاحوں کی پسندیدہ جگہ، مغل باغات میں گہما گہمی

سری نگر، 29 جون (یو این آئی) کشمیر کے مشہور مغل باغات ایک بار پھر سیاحوں سے آباد ہو گئے ہیں، جہاں مقامی و بیرون ریاست سے آنے والے ہزاروں سیلانی قدرتی حسن سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ سری نگر کے نشاط، شالیمار، چشمہ شاہی اور پری محل جیسے تاریخی سیاحتی مقامات پر غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا ہے، جس سے وادی میں سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مہاراشٹر سے آئی خاتون سیاح متالی دیوی نے یو این آئی کو بتایا 'یہاں آکر دل کو سکون ملا۔ کشمیر واقعی جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔ ملک کے ہر شہری کو زندگی میں ایک بار ضرور یہاں آنا چاہیے۔'

اسی طرح گجرات کے سیاح رنجیت سنگھ نے چشمہ شاہی میں اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: 'ہم نے پہلگام حملے کی خبر کے بعد کچھ ہچکچاہٹ محسوس کی تھی، لیکن یہاں آکر محسوس ہوا کہ حالات مکمل طور پر نارمل ہیں۔ لوگ مہمان نوازی میں بے مثال ہیں۔' حکام کے مطابق، وادی کے تمام اہم سیاحتی مقامات پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ سری نگر کے مغل باغات، ہارون اور دیگر مقامات پر اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں تاکہ سیاح بلا خوف وخطر سیر وتفریح کر سکیں۔

سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ جنوبی کشمیر کے پہلگام، ویری ناگ اور کوکرناگ جیسے حساس علاقوں میں بھی غیر معمولی سیکورٹی انتظامات نافذ کئے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پچھلے ایک ہفتے کے دوران وادی کے سیاحتی مراکز پر سیلانیوں کی آمد میں تیزی آئی ہے اور امید ہے کہ آنے والے دنوں میں اس میں مزید اضافہ ہوگا۔ ہوٹل مالکان، شکارہ چلانے والے، گائیڈز اور دستکاروں کا کہنا ہے کہ گزشتہ ہفتے سے سیاحوں کی آمد میں قابلِ ذکر اضافہ ہوا ہے۔ ایک ہوٹل مالک کے مطابق، 'پہلگام واقعے کے بعد کچھ وقت کے لیے بکنگ منسوخ ہو گئی تھی، مگر اب پھر سے سب کچھ نارمل ہو رہا ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ آنے والے دنوں میں سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔' انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ہوٹلوں میں بکنگ کی شرح میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے، جو یقیناً خوش آئند بات ہے۔ حکومت کی جانب سے مسلسل رابطہ کاری اور سہولت کاری نے بڑا کردار ادا کیا ہے۔

واضح رہے کہ حکومت جموں وکشمیر نے حالیہ دنوں میں کئی ترقیاتی منصوبے بھی شروع کیے ہیں، جن میں نئے سیاحتی مقامات کی ترقی، روڈ نیٹ ورک کی بہتری اور ای ٹورزم پورٹل کی فعالیت شامل ہے۔ سیاحتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رجحان برقرار رہا تو رواں سال کشمیر ایک بار پھر سیاحت کے میدان میں نئے ریکارڈ قائم کر سکتا ہے، جس سے مقامی معیشت کو زبردست فروغ ملے گا۔ یاد رہے کہ حالیہ پہلگام حملے کے بعد وادی کے سیاحتی شعبے کو وقتی طور پر دھچکا لگا تھا، تاہم اب حکام اور مقامی لوگوں کی مشترکہ کوششوں سے حالات بہتری کی جانب گامزن ہے۔

تلنگانہ بی جے پی کے صدر کے عہدہ کی دوڑ میں شامل ہوں: راجہ سنگھ

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) تلنگانہ بی جے پی کے رکن اسمبلی راجہ سنگھ نے کہا کہ وہ بی جے پی کے ریاستی صدر کے عہدہ کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وہ صدر کا عہدہ مانگتے ہیں، دینا ہے یا نہیں دینا، وہ پارٹی کی مرضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 1995 سے ہندو واہنی میں ایک کارکن کے طور پر کام کر رہے ہیں، انہوں نے 1995 سے 2009 تک ہندو واہنی میں فزیکل چیف کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔ 2009 میں انہوں نے میونسپل کارپوریشن ٹکٹ کے لیے بی جے پی سے مانگا لیکن نہ ملنے پر ٹی ڈی پی سے ٹکٹ لے کر کامیابی حاصل کی۔ راجہ سنگھ نے بتایا کہ وہ 2014 میں گوشہ محل اسمبلی حلقہ سے بی جے پی میں شامل ہوئے اور پہلی بار ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھرم سیوا کے دوران وہ 1998، 2010، اور 2012 میں جیل گئے اور ایم ایل اے بننے کے بعد بھی 77 دنوں تک جیل میں رہے۔

بلڈوزر کارروائی کے خلاف عآپ کا مظاہرہ، کیجریوال نے جھگیاں توڑنے پر مودی اور بی جے پی حکومت کو بنایا نشانہ

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی نے اتوار کو دہلی میں جھگیوں کے خلاف چل رہی بلڈوزر کارروائی کے خلاف جنتر منتر پر مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے تمام بڑے رہنما اروند کیجریوال، منیش سسودیا، سوربھ بھاردواج، سنجے سنگھ شامل ہوئے۔ اس دوران اروند کیجریوال نے بی جے پی حکومت کو جم کر اپنی تنقید کا نشانہ بنایا۔ اروند کیجریوال نے کہا، ''بی جے پی کی حکومت نے جھگیاں توڑ کر لوگوں کی زندگی برباد کر دی، جو جھگی میں رہتے ہیں، وہ آس پاس ہی نوکری کرتے ہیں، لیکن جھگی ٹوٹنے سے روزگار روزگار چلا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک طرح سے آپ کو کھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا ہے۔'' کیجریوال نے آگے کہا، ''انتخاب کے وقت وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ جہاں جھگی، وہاں مکان... لیکن اس کا مطلب یہ تھا کہ وہاں جھگی، وہاں میدان... مودی کی گارنٹی فرضی نکلی ہے۔ مودی کی گارنٹی جھوٹی ہے۔ انتخاب سے پہلے ان کے رہنما آپ کے گھروں میں آکر سوتے تھے۔ میں نے کہا تھا کہ ان کے رہنما آپ کی جھگی دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔'' کیجریوال نے سوال کیا کہ اگر سارے غریبوں کی جھگیاں توڑ دی اور انہیں بھگا دیا تو آپ کا کام کیسے چلے گا۔ کھانا بنانے سے لے کر ڈرائیور، سیکورٹی گارڈ، آٹو ڈرائیور، اخبار والا اور دودھ والا تک جھگی سے آتے ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی والوں کا منصوبہ سبھی جھگیوں کو توڑنے کا ہے۔ دہلی میں 40 لاکھ لوگ جھگیوں میں رہتے ہیں، سبھی لوگ یکجا ہو جاؤ، جس دن آپ سڑک پر آ گئے تو ان کی مشکلیں بڑھ جائیں گی۔ کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی کے 5 سال کے بعد دہلی 50 سال پیچھے چلی جائے گی۔ یہ پارٹی صرف امیروں کے لیے کام کرتی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی غریبوں کی پارٹی ہے اور اپنے 10 سال کی مدت کار میں ہم نے دہلی کے اسکول ٹھیک کیے، محلہ کلینک بنائے، بجلی سستی کی۔ اس موقع پر عآپ رہنما سوربھ بھاردواج نے کہا کہ وزیر اعظم مودی سمیت بی جے پی کے تمام بڑے رہنماؤں نے غریب جھگی والوں سے وعدہ کیا تھا کہ جہاں جھگی ہے، وہاں مکان بنا کر دیں گے۔ حکومت بننے کے چند دنوں بعد ہی ان غریبوں کی جھگیاں اجاڑنا شروع کر دیا ہے۔ اب تک تقریباً 10 ہزار جھگیاں توڑی جا چکی ہیں۔ ایک لاکھ سے زیادہ غریب جھگی والے بے گھر ہو چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت نے ان کے پاس رہنے کا کوئی ٹھکانہ نہیں چھوڑا ہے۔

یوگا کی عظمت لوگوں کو متاثر کرے گی: مودی

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے یوگا کو بااختیار بنانے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کی یوگا کے بین الاقوامی دن کی تقریبات کے شاندار انعقاد سے لوگوں کو یوگا کو اپنانے کی ترغیب ملے گی۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 123 ویں ایپی سوڈ میں ملک سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ اس بار بھی 21 جون کو 'یوگا کا بین الاقوامی دن' میں ملک اور دنیا کے کروڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ یہ 10 سال پہلے شروع ہوا تھا اور ہر سال پورے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ پوری دنیا میں یوگا کے تئیں لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے اور لوگ یوگا کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے یوگا کے بین الاقوامی دن کا مرکزی موضوع 'ایک کرہ ارض - ایک صحت' کے لئے تھا۔ یہ وسودھیو کٹمبکم کا احساس دلاتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا 'مجھے یقین ہے کہ اس سال کے یوگا ڈے کی شان یقیناً زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یوگا کو اپنانے کی ترغیب دے گی۔'' یوگا سیشن کے انعقاد کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وشاکھاپٹنم کے ساحل پر تین لاکھ لوگوں نے ایک ساتھ یوگا کیا۔ وشاکھاپٹنم میں ہی دو ہزار سے زیادہ قبائلی طلباء نے 108 منٹ تک 108 سوریہ نمسکار ادا کئے۔ یہ ڈسپلن اور لگن کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا 'ہمارے بحری جہازوں پر بھی یوگا کی شاندار جھلک دیکھی گئی۔ تلنگانہ میں تین ہزار دویانگوں نے ایک ساتھ یوگا کیمپ میں حصہ لیا۔ انہوں نے دکھایا کہ کس طرح یوگا بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے یوگا کو سووچھ جمنا کے عزم سے جوڑا اور یمنا کنارے جا کر یوگا کیا۔ جموں وکشمیر میں لوگوں نے دنیا کے بلند ترین ریلوے پل چناب پل پر یوگا کیا۔ انڈو-تبت بارڈر پولیس کے جوانوں نے ہمالیہ کی برفیلی چوٹیوں پر یوگا کیا۔ وڈنگر، گجرات میں، 2121 لوگوں نے مل کر بھوجنگا آسن کیا اور ایک نیا ریکارڈ بنایا۔ نیویارک، لندن، ٹوکیو، پیرس، دنیا کے ہر بڑے شہر سے یوگا کا اہتمام کیا گیا۔ یوگا کی ہر تصویر میں امن، استحکام اور توازن نظر آتا تھا۔

افواہیں پھیلا کر ایک ماہ میں تلنگانہ حکومت گرنے اپوزیشن کا دعوی، حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی سازش: وزیر پونم پربھاکر

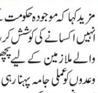

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر پونم پربھاکر نے اپوزیشن پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی عوامی حکومت گزشتہ 10 برسوں کی آمرانہ حکومت کا خاتمہ کر کے عوام کے آشیرواد سے قائم ہوئی ہے لیکن بعض اپوزیشن لیڈران حکومت کے خلاف افواہیں پھیلاتے ہوئے اسے ایک ماہ میں گرنے والی حکومت قرار دے کر غیر مستحکم کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کے ملازمین عوامی خدمت میں مصروف ہے مگر اپوزیشن جان بوجھ کر انہیں اکسانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 75 سالہ این جی او تاریخ رکھنے والے ملازمین کے لیے پچھلی حکومت کچھ کر نہ سکی، مگر موجودہ حکومت مالی بحران کے باوجود وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اور آپ الگ نہیں۔ ہم جو فیصلے لیتے ہیں، آپ انہیں نافذ کرتے ہیں۔ آپ کی تجاویز کو ہم عملی شکل دے رہے ہیں۔ پونم پربھاکر نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہے اور ریاست کو قرضوں کے بوجھ تلے دبانے والی پچھلی حکومت کی آمرانہ حکمرانی سے عوام واقف ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا آپ اپوزیشن کی ذمہ داری چھوڑ کر اپنی ہی ریاست کے خلاف دشمن ملک جیسا برتاؤ کر رہے ہیں۔ پڑوسی ریاست سے اگر مسئلہ آتا ہے تو سب متحد ہو جاتے ہیں، مگر آپ مرکز کی گلیوں میں دوستی کرتے ہوئے تلنگانہ کے مفادات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ تلنگانہ کے مفاد کے لیے ساتھ نہ آنے کے باوجود دہلی کی دوستی گلی میں کشتی لڑنے جیسا رویہ اپنا رہی ہے۔

پنجاب: عآپ نے ایم ایل اے کنور وجے پرتاپ کو پارٹی سے معطل کیا، ڈرگس مخالف مہم میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام

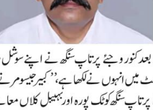

امرتسر: عام آدمی پارٹی نے امرتسر شمالی سے ایم ایل اے اور سابق آئی پی ایس آفیسر کنور وجے پرتاپ سنگھ کو 5 سال کے لیے پارٹی سے معطل کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق پارٹی کی سیاسی معاملوں کی کمیٹی نے کنور وجے پرتاپ کی پارٹی مخالف سرگرمیوں اور پنجاب حکومت کی ڈرگس کے خلاف مہم میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں یہ قدم اٹھایا ہے۔ عام آدمی پارٹی سے معطل ہونے کے بعد کنور وجے پرتاپ سنگھ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے، ''کبیر جیسو مرنے تے جاگو ڈرے میرے مانی آنندو''۔ کنور وجے پرتاپ سنگھ کوٹک پورہ اور بہبل کلاں معاملے کی جانچ کرنے والی ایس آئی ٹی کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ آئی جی کنور وجے پرتاپ سنگھ اپنے استعفیٰ پر قائم ہیں۔ حال ہی میں کنور وجے پرتاپ نے شیرومانی اکالی دل کے سینئر رہنما وکرم سنگھ مجیٹھیا کے خلاف محکمہ نگرانی کی کارروائی اور ان کی گرفتار پر سوال اٹھائے تھے۔ کنور وجے نے اپنے فیس بک پر اس سلسلے میں لکھا تھا، ''چاہے وہ رہنما ہو، اداکار ہو، امیر ہو یا غریب، دوست ہو یا دشمن۔ صبح صبح کسی کے گھر پر چھاپہ مارنا اخلاقی اصول کے خلاف ہے۔ تقریباً سبھی حکومتوں نے اپنے فائدے کے لیے پولیس اور ویجی لینس ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا ہے، لیکن اس کا نتیجہ کبھی خاص نہیں رہا ہے۔'' انہوں نے عوامی منچ پر بھی مجیٹھیا کی اہلیہ کے ساتھ ویجی لینس ٹیم کی بحث کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے حکومت کی کارروائی کو نامناسب بتایا تھا۔

اے پی میں ماں کو سلام اسکیم۔ کئی افراد بینک یا ڈاک خانہ کے کھاتوں سے متعلق مسائل کے باعث پریشان

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) اے پی میں ماں کو سلام (تلی کو وندنم) اسکیم کے استفادہ کنندگان میں سے کئی افراد بینک یا ڈاک خانہ کے کھاتوں سے متعلق مسائل کے باعث پریشان ہیں۔ حکومت کی جانب سے رقم منتقل کی گئی ہے، لیکن اکاؤنٹ میں جمع ہوئی ہے یا نہیں، اس کی اطلاع نہ ہونے کے سبب یہ افراد دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں۔ ایسے افراد کی سہولت کے لیے محکمہ ڈاک نے ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا ہے جس کے تحت انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک کے کھاتے کھولے جا رہے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں مرکزی ڈاک خانوں کے پاس عوام کا ہجوم بڑھ گیا ہے۔ یہ کھاتے صرف سرکاری اسکیموں کے لیے ہی نہیں بلکہ بچت، ڈپازٹ اور دیگر ڈیجیٹل لین دین کے لیے بھی کارآمد ثابت ہو رہے ہیں۔ صرف آدھار نمبر، فون نمبر فراہم کر کے، بایومیٹرک تصدیق کروانے اور 200 روپے جمع کروانے پر صرف دو منٹ میں کھاتہ سرگرم کیا جا رہا ہے۔ کھاتے داروں کو ایک پاس بک دی جا رہی ہے جو اے ٹی ایم کارڈ کی طرح کام کرتی ہے، اور اس کے ذریعہ نقد لین دین ممکن ہو رہا ہے۔

سرحدی علاقے سے ملی پاکستانی لڑکے اور لڑکی کی لاشیں

جیسلمیر، 29 جون (یو این آئی) راجستھان میں جیسلمیر کے تنوٹ-لونگے والا شاہراہ پر سرحدی علاقے سے دو پاکستانی شہریوں کی لاشیں ملی ہیں۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ ہفتہ کی صبح سادے والا سرحدی علاقے میں ہندوستان-پاکستان سرحد کے تقریباً 12 کلومیٹر اندر ہندوستانی علاقے میں ایک نوجوان اور ایک لڑکی کی لاشیں ملنے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) موقع پر پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں پاکستانی شہری ہیں۔

حکومت کی فلاحی اسکیموں کا فائدہ آخری فرد تک پہنچایا گیا: بھوپیندر یادو

الور، 29 جون (یو این آئی) ماحولیات اور جنگلات کے مرکزی وزیر اور الور سے رکن پارلیمنٹ بھوپیندر یادو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی قیادت میں الور پارلیمانی حلقہ میں ڈبل انجن والی حکومت کے ایک سال کے دوران تاریخی ترقیاتی کام ہوئے اور حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ بھی سماج کے آخری فرد تک پہنچایا گیا۔ مسٹر یادو اتوار کو الور میں ایک ورش الور ایم پی سمپرک سمواد کے تحت الور ایم پی کے طور پر ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ ڈائیلاگ پروگرام میں بول رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے الور پارلیمانی حلقہ میں ایک سال میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کی کتابا ایک ورش الور ایم پی سمپرک سمواد کا اجراء کیا اور بین الاقوامی سطح کے الور ٹائیگر میراتھن 2025 کی ویب سائٹ لانچ کی۔ اس سے قبل پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 'من کی بات' پروگرام کو ریاستی وزیر جنگلات سنجے شرما سمیت عوامی نمائندوں اور دانشوروں نے سنا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے پانی کے مسئلہ سے پارلیمانی حلقہ کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے اہم نظر ثانی شدہ پاروتی - کالیسندھ - چمبل لنک پروجیکٹ (انٹیگریٹڈ پی کے سی، ای آر پی سی) کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ اس سے پارلیمانی حلقے کی تقریباً 15 لاکھ کی آبادی کو پانی ملے گا۔ انٹیگریٹڈ پی کے سی، ای آر سی پی پروجیکٹ کے تحت الور ضلع میں اسارادا ڈیم سے جیسمند ڈیم تک 115 کلومیٹر طویل پانی کی فراہمی کا نظام تیار کیا جائے گا۔

مودی نے یوگا ڈے سے لے کر لوکل فار ووکل مہم تک ہر چیز پر بات کی: راٹھور

جے پور، 29 جون (یو این آئی) راجستھان بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر مدن راٹھور نے کہا کہ اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی نے من کی بات پروگرام میں یوگا ڈے، ایمرجنسی، صحت کے شعبے میں کامیابیوں سے لے کر لوکل فار ووکل مہم تک ہر چیز پر بات کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا 123 واں "من کی بات" پروگرام اتوار کو بی جے پی کے ریاستی دفتر میں سنا گیا۔ من کی بات پروگرام میں بی جے پی کے ریاستی صدر مدن راٹھور کے ساتھ ریاستی نائب صدر نہر سنگھ جودھا، وزیر واسودیو چوانہ، اسٹیفی چوہان، سابق ایم ایل اے دھرمیندر موچی، ریاستی دفتر انچارج مکیش پاریک، شریک انچارج رجنیش چنانا، ریاستی ترجمان نریندر کٹارا، اپوروا سنگھ سمیت کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مسٹر راٹھور نے کہا کہ من کی بات پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم یوگا کی کامیابیوں، تیرتھ یاتریوں کی خدمت، صحت اور سماجی تحفظ، ایمرجنسی، آئین، حساس یادگار، بوڈولینڈ میں فٹ بال کا جوش، آتم نربھر ہندوستان، خواتین کی قیادت اور مقامی مصنوعات، ماحولیاتی تحفظ کے لیے متاثر کن مہمات، خلا میں ہندوستان کی ترقی وغیرہ پر تفصیل سے بات کی۔

ریاستی حکومت تمام طبقات کے لیے لگن سے کام کر رہی ہے - کماوت

پالی، 29 جون (یو این آئی) راجستھان کے کابینی وزیر برائے مویشی، گائے پالن، ڈیری اور دیوستھان محکمہ جورارام کماوت نے کہا کہ ریاستی حکومت تمام طبقات، نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور غریبوں کی بہتری کے لیے لگن اور وقف ہو کر کام کر رہی ہے۔ راجستھان کے پالی ضلع کے گاؤں پنچایت ساندیراو میں اتوار کو پنڈت دین دیال اپادھیائے انتیودیا سنبل پکھواڑا کے تحت منعقدہ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کماوت نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے انتیودیا سنبل پکھواڑا 9 جولائی تک منعقد کیا جائے گا، جس میں مقصد کے حصول کے لیے محروموں کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی حکومت کی گڈ گورننس اور اخلاقیات کا سب سے بڑا پیمانہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سب سے پسماندہ شخص کو قومی دھارے میں لانے کے لیے کیا کر رہی ہے۔ مسٹر کماوت نے کہا کہ راجستھان حکومت نے پچھلے ڈیڑھ سال میں اس سمت میں بہت سے معیارات مرتب کیے ہیں اور اس کی تازہ ترین کڑی پنڈت دین دیال اپادھیائے انتودیا سنبل پکھواڑا ہے۔ انہوں نے کہا، 'حکومت کا مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی شخص اپنی نااہلی یا وسائل کی کمی کی وجہ سے پیچھے نہ رہ جائے۔ پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے انتیودیا کے اصول پر عمل کرتے ہوئے، ہم اسکیموں کا فائدہ آخری شخص تک پہنچانے کے لیے پابند عہد ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پکھواڑہ کے تحت لگائے گئے کیمپوں میں زیادہ سے زیادہ وسیع سرگرمیاں کر کے عام لوگوں کو فلاح عامہ کی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔ اس پکھواڑہ کے تحت اس کیمپ میں مستحقین میں لیز، نیوٹریشن کٹس، شادی کے رجسٹریشن فارم تقسیم کیے گئے۔

اکھلیش کے بیان پر بی جے پی کا جواب، ایس پی کے دور حکومت میں خوفزدہ تھا تاجر طبقہ

لکھنؤ، 29 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو کے کاروباری طبقے سے متعلق بیان پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایس پی صدر کو بے بنیاد الزامات لگانے سے پہلے اپنے اندر جھانکنا چاہیے تھا۔ ریاستی وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کہا کہ ایس پی کے دور حکومت میں کاروباری طبقہ سب سے زیادہ غیر محفوظ اور خوفزدہ تھا، جب کہ ڈبل انجن والی حکومت نے ریاست کو مافیا سے پاک اور کاروبار دوست بنا دیا ہے۔ کھنہ نے یوگی حکومت کی پالیسیوں کو شفاف اور ترقی پر مبنی قرار دیتے ہوئے ایس پی حکمرانی کو جبری وصولی اور غنڈہ گردی کا دور قرار دیا۔ ایم ایل اے نیرج بورا نے بھی ایس پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یوگی حکومت نے وصولی بھائیوں کو ان کے انجام تک پہنچایا ہے۔ مسٹر کھنہ نے کہا کہ اکھلیش یادو آج جس کاروباری طبقے کی بات کر رہے ہیں، وہی طبقہ 2012 سے 2017 کے درمیان ایس پی کے دور حکومت میں سب سے زیادہ غیر محفوظ اور خوف زدہ تھا۔ انھوں نے الزام لگایا کہ اس وقت بھتہ خوری، غنڈہ گردی اور کمیشن لینا سماجوادی نظام کی ریڑھ کی ہڈی تھے۔ ایس پی حکومت نے "ایک ضلع، ایک وصولی بھائی" کا ماڈل چلایا، جس کا مقصد تاجروں سے پیسے بٹور کر ایس پی لیڈروں کی تجوریاں بھرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ڈبل انجن والی حکومت میں تاجر طبقہ ایم ایس ایم ای پالیسی، او ڈی او پی اسکیم، انٹرنیشنل ٹریڈ شو اور صنعت دوست جیسی شفاف پالیسیوں کا فائدہ اٹھا کر ریاست کی ترقی میں حصہ لے رہا ہے۔ آج، ریاست میں ایم ایس ایم ای یونٹوں میں 2 کروڑ سے زیادہ لوگ کام کر رہے ہیں، اور اتر پردیش ملک کی ایم ایس ایم برآمدات میں 14 فیصد حصہ کے ساتھ سرفہرست ہے۔ وزیر خزانہ نے ایس پی پر آئین ہتیہ دیوس پر خاموشی برقرار رکھنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اکھلیش کو ایمرجنسی کے بارے میں بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی کے دور میں بھتہ خوری اور غنڈہ گردی کرنے والوں پر ڈبل انجن والی حکومت نے ایمرجنسی لگائی جس کی وجہ سے سماجوادیوں کا خزانہ خالی ہو گیا۔ آج مافیا سے پاک یوپی میں کوئی بھی غنڈہ ٹیکس یا تاجر سے وصولی کی ہمت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں پچھلے آٹھ برسوں میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے۔ ملک میں ڈیزل اور پیٹرول کے نرخ سب سے کم ہیں، اس کے باوجود ریاست ریونیو سرپلس ریاست بن کر خوشحالی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے اکھلیش کے "کمیشن متر" والے بیان کو ان لاکھوں ایماندار نوجوانوں کی توہین قرار دیا جو بینک متر کے ذریعے خود انحصار ہوئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پچھلے آٹھ سالوں میں یوپی کو 45 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جن میں سے 15 لاکھ کروڑ روپے کی تجاویز کو زمین پر اتارا گیا ہے۔ اس سے لاکھوں نوجوانوں کو ملازمت اور روزگار ملا ہے۔ نویش متر پورٹل کے ذریعہ 43 محکموں کی 487 سے زیادہ آن لائن خدمات فراہم کی جا رہی ہیں، اور 5.12 لاکھ سے زیادہ منظوریاں ڈیجیٹل طور پر جاری ہوئی ہیں۔

ملیکارجن کھرگے کا 4 جولائی کو دورہ حیدرآباد: مہیش کمار گوڑ

حیدرآباد 29 جون (یو این آئی) صدر تلنگانہ کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا ہے کہ 4 جولائی کو اے آئی سی سی صدر ملیکارجن کھرگے حیدرآباد کا دورہ کریں گے۔ ریاستی دارالحکومت کے اپنے دورہ کے موقع پر وہ لال بہادر اسٹیڈیم میں تلنگانہ کانگریس کے دیہی سطح کے صدور کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ گاندھی بھون میں منعقدہ حیدرآباد کانگریس کے لیڈروں کے جائزہ اجلاس کے موقع پر مہیش کمار گوڑ نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ 'جے باپو، جے بھیم، جے سمودھان' پروگرام کے تحت تلنگانہ دیہی سطح کے کانگریس صدور کا اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے۔ تلنگانہ میں 'جے سمودھان' پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ دستور کے تحفظ کے لئے یہ پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر کے تمام حلقہ جاتِ اسمبلی کے اہم لیڈران اجلاس میں شریک ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

غزہ کی پٹی کی جنگ سب سے زیادہ خونی بن گئی: اسرائیل 4% آبادی کو ہلاک کر چکا ہے

تل ابیب: اسرائیلی اخبار 'ہارٹز' نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی مجموعی تعداد ایک لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے، جو علاقے کی مجموعی آبادی کا 4 فی صد ہے۔ یہ ہلاکتیں براہ راست اسرائیلی حملوں یا جنگ کے بالواسطہ اثرات کے باعث ہوئیں، جن کا آغاز 7 اکتوبر 2023 سے ہوا تھا۔ اخبار کے مطابق، یہ جنگ اکیسویں صدی کی سب سے خونی جنگ بن چکی ہے۔

اخبار نے بین الاقوامی محققین کے ایک غیر شائع شدہ مطالعے کا حوالہ دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں وزارتِ صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار حقیقت سے کم ہیں۔ تحقیق میں شامل ماہرین نے بتایا کہ بھوک، بیماری اور خوراک کی تقسیم کے مراکز پر اسرائیلی فائرنگ نے غزہ کی جنگ کو غیر معمولی طور پر مہلک بنا دیا ہے۔ اخبار کے مطابق، اگرچہ اسرائیل میں بہت سے سرکاری ترجمان اور صحافی فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کو مبالغہ آمیز کہتے ہیں، لیکن عالمی ماہرین کا موقف ہے کہ یہ اعداد و شمار نہ صرف معتبر ہیں بلکہ ممکن ہے کہ حقیقت سے کم ہوں۔

رپورٹ میں لندن یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل سپاگات کی قیادت میں کی گئی تحقیق کو سب سے جامع قرار دیا گیا، جس میں فلسطینی سیاسی ماہر ڈاکٹر خلیل الشقاقی کی معاونت بھی شامل تھی۔ اس تحقیق میں غزہ کے دو ہزار خاندانوں پر مشتمل آبادی کا سروے کیا گیا، جس سے معلوم ہوا کہ جنوری 2025 تک تقریباً 75 ہزار 200 فلسطینی جنگ کے دوران جاں بحق ہو چکے تھے، جن میں اکثریت اسرائیلی بم باری کا نشانہ بنی۔ اس وقت وزارتِ صحت نے ہلاکتوں کی تعداد 45 ہزار 660 بتائی تھی، یعنی سرکاری اعداد و شمار میں تقریباً 40 فیصد کمی پائی گئی۔

اگرچہ یہ تحقیق ابھی تک نظر ثانی کے مرحلے سے نہیں گزری، لیکن اس کے نتائج لندن اسکول آف ہائجین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کی ایک علیحدہ تحقیق سے کافی حد تک مشابہ ہیں۔ اس میں بھی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار اور اصل تعداد کے درمیان یہی فرق ظاہر کیا گیا تھا۔

پروفیسر سپاگات کے مطابق، غزہ کی جنگ کو دیگر حالیہ تنازعات مثلاً شام، یوکرین اور سوڈان کے مقابلے میں غیر جنگجوؤں کی سب سے بڑی تعداد میں ہلاکتوں کے سبب منفرد حیثیت حاصل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہلاک ہونے والوں میں 56 فی صد خواتین اور بچے تھے، جو کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد کسی بھی جنگ میں سب سے زیادہ شرح ہے۔ سپاگات کی ٹیم کی طرف سے جمع کیے گئے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ غزہ میں عورتوں اور بچوں کی ہلاکتوں کا تناسب دنیا کے تقریباً تمام حالیہ تنازعات سے دو گنا ہے، جن میں کوسوو، ایتھوپیا، شام، کولمبیا، عراق اور سوڈان شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج اور حکام کا دعویٰ ہے کہ غزہ میں 20 ہزار کے قریب حماس اور دیگر گروہوں کے جنگجو مارے جا چکے ہیں، لیکن اس دعوے کے ساتھ نہ تو کوئی ناموں کی فہرست دی گئی ہے اور نہ ہی شواہد۔ تحقیق کرنے والی ٹیم نے جنگجوؤں کی شناخت کے لیے کوشش کی تو بمشکل چند سو افراد کے شواہد ہی جمع ہو سکے۔

رپورٹ میں ایک اور اہم نکتہ یہ تھا کہ حالیہ ہفتوں میں امدادی مراکز پر خوراک لینے کے دوران اسرائیلی فائرنگ سے پانچ سو سے زائد فلسطینی شہید اور سیکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ فلسطینی عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے ان سڑکوں پر فائرنگ کی جو خوراک کی تقسیم کے مراکز کی طرف جاتی ہیں۔ اخبار نے ایک رپورٹ کا بھی حوالہ دیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ اسرائیلی فوجیوں کو امدادی مراکز کے قریب آنے والے شہریوں پر گولی چلانے کے احکامات دیے گئے تھے۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے اس رپورٹ کو "بدنیتی پر مبنی جھوٹ" قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ اس دوران، غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن، جسے ایک امریکی نجی تعمیراتی کمپنی کی معاونت حاصل ہے، پچھلے ایک ماہ کے دوران غزہ کے جنوبی علاقوں میں چار مقامات پر خوراک تقسیم کر رہی ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ ان واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے جن میں شہریوں کو نقصان پہنچا، لیکن اس نے دانستہ فائرنگ کے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ اس تمام تر صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے اخبار نے واضح کیا کہ غزہ کی جنگ نہ صرف ہلاک ہونے والوں کی تعداد کے لحاظ سے بلکہ آبادی کے تناسب کے لحاظ سے بھی جدید دور کی مہلک ترین جنگ بن چکی ہے۔

قابض اسرائیل کی درندگی جاری، غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کی خیمہ بستی پر وحشیانہ بمباری، 19 شہید

غزہ جمعہ کی شام ایک بار پھر قابض اسرائیل نے ظلم و درندگی کی انتہا کر دی۔ قابض صہیونی طیاروں نے مغربی غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کے ایک بڑے خیمہ کیمپ کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کم از کم 19 معصوم فلسطینی شہید ہو گئے، جب کہ درجنوں افراد زخمی اور لاپتہ ہو چکے ہیں۔ یہ المناک واقعہ غزہ شہر کے الرمال محلے میں واقع "سکول آف دی ہولی فیملی" کے نزدیک پیش آیا جہاں ہزاروں بے گھر شہری پناہ لیے ہوئے تھے۔ اس درندگی کے نتیجے میں دو ہولناک خونریز سانحات نے جنم لیا۔ قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے اندھا دھند بمباری کر کے نہ صرف خیمہ بستی کو مٹی میں دبا دیا بلکہ درجنوں خاندانوں کو مکمل طور پر صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق زمین میں بیس میٹر تک گہرا گڑھا پڑ چکا ہے، جس میں کم از کم پندرہ سے زائد خیمے دب چکے ہیں۔ بہت سے فلسطینی خاندان مکمل طور پر مٹی کے نیچے دفن ہو گئے ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق حملے کے بعد ہر طرف انسانی اعضا بکھر گئے۔ چیخ و پکار سے آسمان دہل اٹھا، لیکن امدادی کارکن جب جائے وقوعہ پر پہنچے تو وہ بھی صدمے سے نڈھال ہو گئے۔ ملبے تلے دبے لوگوں کو نکالنے کے لیے زمین کھودنے کا عمل جاری ہے، لیکن ہولناک تباہی کے باعث امدادی کام شدید مشکلات کا شکار ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اب تک تین شہداء کی لاشیں اور کئی زخمیوں کو "الشفاء ہسپتال" منتقل کیا جا چکا ہے، جب کہ درجنوں افراد تا حال ملبے تلے لاپتہ ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ زخمیوں کو طبی امداد کی فوری ضرورت ہے، مگر ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت کے باعث معالجین بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔

قابض اسرائیل کے تازہ حملوں میں 24 گھنٹوں کے دوران 81 فلسطینی شہید، 422 زخمی

غزہ: وزارت صحت نے جاری کردہ بیان میں بتایا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں 81 معصوم فلسطینی شہید جبکہ 422 شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیے گئے۔ یہ خونچکاں اعداد و شمار ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پوری دنیا جنگ بندی کے لیے پکار رہی ہے، مگر قابض اسرائیل کی ریاست ان تمام عالمی آوازوں کو روندتے ہوئے غزہ کے نہتے عوام پر قیامت ڈھا رہی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق، 18 مارچ سنہ 2025ء سے لے کر اب تک صرف حالیہ چند ماہ میں 6 ہزار 89 فلسطینی شہید جبکہ 21 ہزار 13 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ وہ زخم ہیں جو صرف جسم پر نہیں بلکہ پوری قوم کی روح پر ثبت ہو چکے ہیں۔ جبکہ اگر 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک کے مجموعی اعداد و شمار پر نظر ڈالی جائے تو شہدا کی تعداد 56 ہزار 412 تک پہنچ چکی ہے، اور زخمیوں کی مجموعی تعداد 1 لاکھ 33 ہزار 54 ہو گئی ہے۔ ان میں بڑی تعداد بچوں، عورتوں، بزرگوں اور عام شہریوں کی ہے، جنہوں نے نہ ہتھیار اٹھائے نہ مورچے سنبھالے، صرف اپنی زمین پر جینے کا حق مانگا۔ وزارت صحت نے اس المناک صورتحال پر مزید انکشاف کیا کہ تاحال متعدد شہدا ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں، جہاں تک ایمبولینس یا ریسکیو ٹیمیں قابض اسرائیل کی بمباری کے سبب پہنچنے سے قاصر ہیں۔ یہ کوئی معمولی جنگ نہیں بلکہ ایک کھلی نسل کشی ہے۔ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل نے جس ظالمانہ طرز عمل کو اختیار کیا ہے وہ محض فوجی کارروائی نہیں بلکہ انسانیت کے خلاف ایک ناقابلِ معافی جرم ہے۔ قتل عام، ہسپتالوں اور سکولوں پر بمباری، خوراک و دوا کی بندش، جبری نقل مکانی، اور بستیوں کو ملبے کا ڈھیر بنانا یہ سب نسل کشی کے وہ حربے ہیں جن پر اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف، اور انسانی حقوق کے تمام ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کی واضح ہدایات اور عالمی اپیلوں کے باوجود، قابض اسرائیل نہ صرف ان احکامات کو نظرانداز کر رہا ہے بلکہ اس کی ریاستی مشینری فلسطینیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے مشن پر لگی ہوئی ہے۔ غزہ کے مظلوم عوام، جو ایک کھلی جیل میں محصور ہیں، وہ آج بھی حوصلے اور صبر کا استعارہ بنے ہوئے ہیں۔ قابض اسرائیل کی بمباری، بھوک، پیاس، اور ویران کر دی گئی بستیوں کے بیچ یہ قوم آج بھی سینہ تان کر دنیا کو بتا رہی ہے کہ ان کی آزادی کا خواب شہدا کے لہو سے سینچا گیا ہے، اور یہ خواب کبھی مرنے والا نہیں۔

غزہ کی پٹی میں غذائی قلت کے باعث 66 بچوں کی موت ہو چکی ہے: فلسطینی طبی ذرائع

غزہ (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں غذائی قلت کے باعث 66 بچوں کی موت ہو چکی ہے۔ فلسطینی طبی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی "وفا" نے ان ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ کی پٹی میں محاصرہ جاری رہنے، گزرگاہوں کی بندش اور خوراک کی قلت کے نتیجے میں بھوک اور غذائی قلت سے جاں بحق بچوں کی تعداد 66 ہو گئی ہے"۔ ایجنسی کے مطابق، غزہ میں 36 میں سے صرف 17 اسپتال جزوی طور پر کام کر رہے ہیں۔۔۔ جبکہ نہ شمالی غزہ میں اور نہ جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں کوئی اسپتال فعال ہے۔ ادھر عالمی ادارہ صحت نے آج صبح اعلان کیا ہے کہ رواں سال کے آغاز سے اب تک غذائی قلت کی وجہ سے روزانہ تقریباً 112 بچے غزہ کی پٹی کے اسپتالوں میں علاج کے لیے لائے جا رہے ہیں، جو اسرائیلی محاصرے کا نتیجہ ہے۔

اسی دوران، غزہ کے فلسطینیوں نے اسرائیلی بم باری میں شہید ہونے والے درجنوں افراد کی تدفین کے لیے خان یونس میں تقریباً 50 نئی قبریں تیار کرنا شروع کر دی ہیں۔ فلسطینی نیٹ ورک "قدس" نے ہفتے کے روز بتایا کہ یہ پیش رفت "رفح اور خان یونس کی شہری آبادی کے خلاف قابض فوج کی بڑھتی ہوئی قتل عام کی کارروائیوں" کے ساتھ سامنے آئی ہے۔ نیٹ ورک نے ایک ویڈیو بھی نشر کی جس میں کئی فلسطینی شہریوں کو لگاتار اسرائیلی بم باری کے نتیجے میں روزانہ شہید ہونے والوں کے لیے نئی قبریں کھودتے اور تعمیر کرتے دکھایا گیا ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی "وفا" نے مزید بتایا کہ "اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور بمباری کے نتیجے میں غزہ شہر اور جنوبی علاقے رفح میں چار شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے"۔ ایجنسی نے طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ "غزہ شہر کے شمال میں الصفطاوی چوک کے علاقے میں اسرائیلی ڈرون حملے میں تین افراد شہید ہوئے"۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ "رفح شہر کے شمال میں امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک شخص شہید اور متعدد زخمی ہوئے"۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی "صفا" کے مطابق، آج صبح سے اب تک اسرائیلی بمباری میں کم از کم 16 فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ میں غذائی قلت کے باعث بچوں کی اموات میں خطرناک اضافہ

غزہ: غزہ کی تباہ حال سرزمین پر فلسطینیوں کی زندگیاں لحہ بہ لحہ موت کی دہلیز پر ہیں۔ وزارت صحت غزہ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے دنیا کو ایک ہولناک حقیقت سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غذائی قلت اور شدید غذائی کمی کے باعث بچوں کی اموات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اور اس انسانیت سوز سانحے کی تمام تر ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ الجزیرہ چینل پر ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں ڈاکٹر منیر البرش نے انکشاف کیا کہ اب تک 66 معصوم بچے بھوک اور غذائی قلت کی وجہ سے شہید ہو چکے ہیں۔ ان میں آخری سانس لینے والی بچی تین ماہ کی ننھی جوری المصری تھی، جو صرف اس جرم میں دم توڑ گئی کہ وہ فلسطینی تھی۔ ڈاکٹر البرش نے کہا کہ قابض اسرائیل نے غزہ کے عوام کو بھوکا مارنے کی ایک منظم اور مجرمانہ پالیسی اپنا رکھی ہے۔ خوراک اور دوا کی ترسیل روکی جا رہی ہے، اور تمام سرحدی راستے مکمل طور پر بند کر دیے گئے ہیں۔ اس محاصرے کی وجہ سے حالات انتہائی خطرناک رخ اختیار کر چکے ہیں، خاص طور پر بچوں میں۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کی رپورٹوں کے مطابق، تقریباً 12 لاکھ فلسطینی غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، جن میں 7 لاکھ 85 ہزار بچے شامل ہیں جو متوازن غذا سے محروم ہیں۔ ان میں سے 70 ہزار بچے شدید غذائی قلت میں مبتلا ہیں، جو ان کی جان کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ ڈاکٹر البرش نے بتایا کہ جب سے قابض اسرائیل نے غزہ کی گذرگاہیں بند کی ہیں، تب سے اب تک 8 ہزار 923 بچوں میں غذائی قلت کی علامات سامنے آ چکی ہیں، جن میں ایک ہزار سے زائد بچے شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی میڈیکل عملہ بچوں کو بچانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، مگر ان کے پاس وہ بنیادی چیزیں ہی نہیں رہیں جن سے وہ علاج کر سکیں، جیسے کہ طبی دودھ۔ ان کا کہنا تھا: "اگر یہ طبی دودھ غزہ نہ پہنچا، تو ان بچوں کا انجام صرف موت ہوگا۔" انہوں نے مزید بتایا کہ یہ انسانی المیہ صرف بچوں تک محدود نہیں۔ اب تک 546 مریض بھی شہید ہو چکے ہیں کیونکہ ان کے علاج کے لیے غزہ سے باہر جانے کی اجازت نہیں ملی۔

امریکہ اب بھی ایرانی حکومت کے ساتھ کسی معاہدے کے حصول کے لیے پُرعزم: ڈورتھی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بھیجے گئے ایک خط میں مطلع کیا ہے کہ ایران پر رواں ہفتے کے آغاز میں کیے گئے امریکی فضائی حملوں کا مقصد "ایران کی یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت کو تباہ کرنا اور اس باغی نظام کی جانب سے جوہری

ہتھیار حاصل کرنے اور اس کے ممکنہ استعمال سے پیدا ہونے والے خطرے کو روکنا تھا"۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے یہ خط دیکھا ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کی قائم مقام مستقل مندوب، ڈورتھی شیا نے جمعہ کے روز لکھا کہ "امریکہ اب بھی ایرانی حکومت کے ساتھ کسی معاہدے کے حصول کے لیے پُرعزم ہے۔ واشنگٹن نے ان حملوں کو اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ 51 کے تحت اجتماعی ذاتی دفاع کے طور پر جائز قرار دیا، جو یہ تقاضا کرتی ہے کہ کوئی بھی ملک اگر کسی مسلح حملے کے خلاف دفاع میں کوئی کارروائی کرے تو وہ فوری طور پر 15 رکنی سلامتی کونسل کو اس سے آگاہ کرے۔ جمعہ کو ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایران نے یورینیم کو اس سطح تک افزودہ کیا جو امریکہ کے لیے باعثِ تشویش ہو، تو وہ ایک بار پھر ایران پر بم باری کرنے پر غور کریں گے۔ العربیہ کے مطابق روانڈا اور کانگو کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کے دوران اپنے خطاب میں ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ایران میں اہداف کو بڑی درستگی سے نشانہ بنایا۔ اُنھوں نے مزید کہا "یہ ہمارے لیے کامیابیوں سے بھرپور ہفتہ تھا۔ ہم نے ایران میں اہداف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنایا۔" ٹرمپ نے کہا "ہم نے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے میں کامیابی حاصل کی، اور ہم نے تین جوہری تنصیبات کو تباہ کر دیا۔" صدر ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ""ایران ہمارے ساتھ ایک ملاقات کا خواہاں ہے" مزید یہ کہ "ایران اور اسرائیل دونوں نے اس جنگ سے شدید نقصان اٹھایا ہے جو اُنھوں نے لڑی"۔

القسام بریگیڈز کا حملہ، قابض اسرائیل کے چار بلڈوزر تباہ، متعدد فوجی ہلاک و زخمی

خان یونس: غزہ کی مظلوم سرزمین پر قابض اسرائیل کی درندگی اور نسل کشی کے خلاف فلسطینی مزاحمت بدستور برسرپیکار ہے۔ آج ہفتے کے روز القسام بریگیڈز نے ایک دلیرانہ کارروائی کے دوران مشرقی خان یونس میں قابض اسرائیل کی چار کھدائی مشینوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اپنے ایک عسکری بیان میں کہا ہے کہ ان کے مجاہدین نے دشمن کی چار انجینئرنگ کھدائی مشینوں کو یاسین 105" نامی میزائلوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ان میں آگ بھڑک اٹھی اور مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ بیان کے مطابق حملے کے مقام پر قابض فوج کے متعدد اہلکاروں کی لاشیں بکھری پڑی دیکھی گئیں جبکہ کئی شدید زخمی حالت میں تھے۔ دشمن فوج کی ہیلی کاپٹر کے ذریعے علاقے سے ہنگامی انخلا کی کارروائی خود اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ حملہ کس قدر مؤثر اور کاری تھا۔ یہ کارروائی خان یونس کے مشرق میں واقع عبسان کبیرہ کے مقام پر کی گئی۔ القسام بریگیڈز نے ایک اور بیان میں بتایا کہ گذشتہ روز یعنی جمعہ کو ان کے مجاہدین نے اسی علاقے میں قابض اسرائیل کی ایک "میرکواہ" ٹینک اور "ڈی نائن" بلڈوزر کو دو زوردار بارودی سرنگوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ گذشتہ شام کو القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ انہوں نے خان یونس شہر کے شمال میں واقع سطر الغربی کے علاقے میں قابض اسرائیلی فوجیوں اور ان کی بکتر بند گاڑیوں کے ایک اجتماع پر درمیانے درجے کے مارٹر گولوں سے شدید حملہ کیا۔ اسی طرح، القسام بریگیڈز نے اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس کے ساتھ مل کر خان یونس کے جنوب میں واقع حلیمہ مسجد کے قریب دشمن کی جمع ہونے والی فورسز کو بھاری مارٹر گولوں سے نشانہ بنایا۔ قابض اسرائیل کی 20 ماہ سے جاری خونریز اور وحشیانہ جنگ کے باوجود، القسام بریگیڈز کی قیادت میں فلسطینی مزاحمت غزہ کے مختلف محاذوں پر دشمن کے توسیعی عزائم کا مردانہ وار مقابلہ کر رہی ہے۔ یہ مزاحمت نہ صرف قابض فوج کو زمینی پیش رفت سے روک رہی ہے بلکہ اس کی ساز و سامان، ٹینکوں، بلڈوزروں اور جنگی مشینری کو بھی چکنا چور کر رہی ہے۔ غزہ میں جاری یہ معرکہ دراصل ایک ظالم قوت کے خلاف ایک مظلوم قوم کی جدوجہد ہے، جو اپنے بچوں، ہسپتالوں، سکولوں، اور گھروں پر برسنے والے بارود کے باوجود سرنگوں ہونے کو تیار نہیں۔ قابض اسرائیل کی درندگی، نسل کشی، اور قتل عام کا مقابلہ صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ ایک ناقابل تسخیر جذبے سے کیا جا رہا ہے، جو ہر شہید کے بعد اور زیادہ مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔

اقوام متحدہ کے خصوصی رپورٹروں نے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر امریکہ کے جارحانہ حملوں کی مذمت کی

تہران (یو این آئی) اقوام متحدہ کے خصوصی رپورٹروں نے ایک بیان جاری کر کے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر امریکہ کے جارحانہ حملوں کی مذمت کی ہے۔ اس بیان میں درج ہے کہ یہ حملے 1945 سے اب تک نافذ ان عالمی قوانین کے اصولوں کو پاؤں تلے روندنے کے مترادف ہیں جن میں دوسرے ممالک کے خلاف جارحیت پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ ارنا کے مطابق اقوام متحدہ کے خصوصی رپورٹروں کے بیان میں آیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے فردو، نطنز اور اصفہان میں واقع ایٹمی تنصیبات پر حملہ کیا جو اقوام متحدہ کے منشور کے دوسرے آرٹیکل کی شق نمبر 4 کی کھلی خلاف ورزی ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کسی بھی ملک کی ارضی سالمیت یا سیاسی خودمختاری کے خلاف دھمکی آمیز رویہ یا اقدام مکمل طور پر ممنوع ہے اس بیان میں درج ہے کہ ایران نے نہ امریکہ نہ ہی اسرائیل کو ایٹمی ہتھیاروں سے نشانہ بنایا اور نہ ہی ایسے کسی بھی خطرے کا کوئی ثبوت موجود ہے۔ اس بیان میں آیا ہے کہ پیشگی حملے سے "حق اس کا ہے جس کے پاس طاقت ہے" کا دور شروع ہو سکتا ہے جس کے نتیجے میں پوری دنیا میں افراتفری پھیلے گی اور عدم استحکام کو فروغ ملے گا۔ اس بیان میں درج ہے کہ امریکہ اور صیہونی حکومت کے حملوں کے نتیجے میں تابکاری والے مادوں کے پھیلنے اور ماحولیاتی تباہی کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ امریکہ اور اسرائیل پر دباؤ ڈال کر انہیں عالمی قوانین کے احترام کرنے پر مجبور کیا جائے۔

عزّت الرشق کے والد کا انتقال، حماس کی طرف سے تعزیتی پیغام

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اندرون فلسطین اور بیرون ملک مقیم اپنے تمام کارکنان و رہنماؤں کی جانب سے اپنے سیاسی شعبے کے سینئر رکن عزّت الرشق سے اُن کے والد محترم الحاج محمد عزّت الرشق کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الحاج محمد عزّت الرشق جمعرات کی شام اردن کے دارالحکومت عمان میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کے انتقال پر حماس نے رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف الرشق خاندان کا نقصان ہے بلکہ یہ فلسطینی ملت کے ایک محترم، باوقار اور بزرگ فرد کا بچھڑ جانا ہے۔ حماس نے اللہ رب العزت سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو اپنی وسیع رحمت اور مغفرت سے نوازے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے صاحبزادے، اہل خانہ، عزیز و اقارب اور دنیا بھر میں پھیلے ان کے محبین کو صبر جمیل سے نوازے۔ یہ تعزیتی پیغام فلسطینی عوام کے اس گہرے باہمی ربط اور اخوت کا مظہر ہے جس میں ہر دکھ سکھ کو مشترکہ طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ آج جبکہ فلسطینی قوم ایک جانب قابض اسرائیل کی درندگی، بمباری، محاصرے اور نسل کشی جیسے مظالم کا سامنا کر رہی ہے، ایسے لمحات میں کسی بزرگ کی وفات مزید دکھ دہ بنا دیتی ہے۔ عزّت الرشق فلسطینی تحریک مزاحمت کے صف اول کے رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ قابض اسرائیلی جارحیت کے خلاف آواز بلند کی اور مظلوم فلسطینی عوام کی نمائندگی کا حق ادا کیا۔

خانیونس میں قابض اسرائیلی فوج پر القسام بریگیڈز کا کاری وار، اہم افسران ہلاک

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے جنوبی غزہ کے

خان یونس کے مختلف محاذوں پر اسرائیلی فوجیوں اور اُن کی عسکری گاڑیوں پر حملوں کی ویڈیوز جاری کی ہیں۔ یہ حملے "حجارة داوود" نامی آپریشن کے تحت کیے گئے۔ القسام بریگیڈز کی جانب سے جاری مناظر میں 16 جون کو خان یونس کے مشرقی قصبے عبسان کبیر میں ایک مشترکہ کارروائی دکھائی گئی جو فلسطینی اسلامی جہاد کے عسکری ونگ، سرایا القدس کے ساتھ مل کر انجام دی گئی۔ اس حملے میں قابض اسرائیلی فوج کی انجینئرنگ کمپنی کا سربراہ ہلاک ہوا جبکہ متعدد دیگر اہلکار زخمی ہوئے۔ ویڈیو میں یہ بھی دکھایا گیا کہ اسرائیلی فضائیہ کا ہیلی کاپٹر زخمیوں کو نکالنے کے لیے جائے وقوعہ پر اترا۔ اسی دن القسام بریگیڈز کی جانب سے عبسان کبیر کے علاقے القدیحات میں ایک اور بڑی کارروائی کی گئی، جس میں ایک بارودی سرنگ کے ذریعے اسرائیلی فوج کے ایک دستے کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے میں قابض اسرائیلی فوج کے ایک بٹالین کمانڈر کا نائب ہلاک اور دس فوجی شدید زخمی ہوئے۔ القسام بریگیڈز نے مزید انکشاف کیا کہ جیسے ہی اُن کے مجاہدین ہلاک شدہ اسرائیلی افسر کو میدان جنگ سے نکالنے کے لیے آگے بڑھے، قابض اسرائیلی فوج نے بدنام زمانہ "ہنیبل پروٹوکول" کو فعال کر دیا، جس کے تحت اس پورے علاقے کو تباہ کر دیا گیا۔ یہ پروٹوکول جو سنہ 2006ء سے اسرائیلی فوج استعمال کرتی آ رہی ہے، اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اگر کسی اسرائیلی فوجی کو اغوا ہونے کا خطرہ ہو تو اسے بھاری ہتھیاروں سے مار دینا جائز سمجھا جائے، تاکہ وہ زندہ دشمن کے ہاتھ نہ لگے۔ القسام بریگیڈز کی جانب سے جاری ویڈیو میں 17 جون کو خانیونس کے جنوبی علاقے جورت اللوت میں حلیمہ مسجد کے قریب ایک اسرائیلی بلڈوزر (D9) پر "ٹینڈوم" میزائل سے حملہ کرنے کی بھی جھلک دکھائی گئی، جس میں دو اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ ویڈیو میں خانیونس کے شمالی علاقوں میں قابض اسرائیلی افواج کے اجتماع پر مارٹر گولوں اور مختصر فاصلے تک مار کرنے والے راکٹوں سے حملوں کے مناظر بھی دکھائے گئے۔ القسام بریگیڈز نے رواں سال مئی میں "حجارة داوود" آپریشن کا آغاز کیا تھا جو کہ عربات جدعون" نامی اسرائیلی زمینی جارحیت کے خلاف ایک جرأت مند جواب ہے۔ اسرائیلی فوج نے اپنے اس حملے کو "عربات جدعون" کا نام دیا تھا جس کا مقصد غزہ میں مزید تباہی مچانا تھا۔

فرانس میں ساحلوں، پارکوں، عوامی باغات اور بسوں کی انتظارگاہوں میں سگریٹ نوشی پر پابندی عائد

پیرس (یو این آئی) فرانس میں ساحلوں، پارکوں اور بسوں کی انتظارگاہوں میں سگریٹ نوشی پر پابندی عائد کی جائے گی۔ حکومت نے کہا کہ فرانس اتوار سے ساحلوں اور پارکوں، عوامی باغات اور بسوں کی انتظارگاہوں میں سگریٹ نوشی پر پابندی عائد کر دے گا۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق ہفتہ کو باضابطہ سرکاری گزٹ میں شائع ہونے والے اس حکم نامے میں لائبریریوں،

سوئمنگ پولز اور سکولوں کے باہر بھی سگریٹ نوشی پر پابندی ہوگی اور اس کا مقصد بچوں کو غیر فعال تمباکو نوشی سے بچانا ہے۔ حکم نامے میں الیکٹرانک سگریٹ کا ذکر نہیں تھا۔ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو 135 یورو (158 ڈالر) جرمانے کا سامنا کرنا ہوگا۔ "بچوں کے شفاف ہوا میں سانس لینے کے حق" پر زور دیتے ہوئے وزیر برائے صحت و خاندان کیتھرین واٹرن نے مئی میں کہا تھا کہ "تمباکو کو ایسی جگہوں سے غائب ہو جانا چاہیے جہاں بچے ہوں۔" کیفے کی چھتیں اس پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔ فرانس میں ہر سال تمباکو سے متعلقہ پیچیدگیوں سے تقریباً 75,000 افراد کی موت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ رائے عامہ کے ایک حالیہ جائزے کے مطابق 10 میں سے چھ فرانسیسی (62 فیصد) عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی کے حامی ہیں۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

کھیل سیاحت کا تیرتھ بن چکا ہے اتراکھنڈ: ریکھا آریہ

ہریدوار/دہرادون، 29 جون (یواین آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے اتوار کو 42ویں نیشنل تائیکوانڈو چیمپئن شپ اور 28ویں نیشنل پومسے تائیکوانڈو چیمپئن شپ کے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے روشن آباد کے وندنا کٹاریا اسٹیڈیم میں میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں کو تمغے پہنا کر اعزاز سے نوازا۔ ان مقابلوں میں ملک کی 18 ریاستوں سے آئے 700 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر محترمہ آریہ نے کہا کہ مذہبی سیاحت کے بعد اب اتراکھنڈ کھیل سیاحت کا بھی تیرتھ (مقدس مقام) بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دنوں میں انہوں نے چار قومی سطح کی کھیلوں کی تقریبات کا افتتاح اور اختتام کیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اتراکھنڈ اب دیو بھومی کے ساتھ ساتھ کھیل بھومی بھی بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نظم و ضبط، عزم، ایمانداری اور لگن جیسے زندگی کے اقدار بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن کھلاڑیوں نے اس قومی مقابلے میں تمغے جیتے ہیں، وہ آگے چل کر بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کے لیے تمغے جیتیں گے۔

انہوں نے کہا کہ حکومتِ ہند کی کوششوں سے یہ بہت ممکن ہے کہ 2036 کے اولمپک کھیلوں کا انعقاد ہندوستان میں ہو، اور کھلاڑیوں کو ابھی سے اس کو ہدف بنا کر تیاری شروع کر دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اتراکھنڈ میں ہر گھر سے ایک فوجی نکلتا رہا ہے، بالکل اسی طرح مستقبل میں یہاں ہر گھر سے ایک کھلاڑی بھی نکلنا چاہیے۔ اس موقع پر ہندوستان میں تائیکوانڈو کے بانی ڈاکٹر جمی آر جگتیانی، تائیکوانڈو فیڈریشن آف انڈیا کے ڈائریکٹر پیٹر جگتیانی، ضلع کھیل افسر شبالی گرونگ، دیو بھومی اتراکھنڈ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے صدر اویدھیش کمار، جنرل سیکریٹری راہل دھیمان، تکنیکی ڈائریکٹر منوج تیاگی، آنند بھارتی، جتیندر سنگھ اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

شکل نے شملہ میں ہاف میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

شملہ، 29 جون (یو این آئی) ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکل نے اتوار کو ہماچل پردیش پولیس ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام 12ویں ہاف میراتھن کو شملہ کے تاریخی رج گراؤنڈ سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس میراتھن کا انعقاد نشے کو مات، دیں گے ایک ساتھ کے تھیم پر کیا گیا تھا۔ شدید بارش کے باوجود میراتھن میں حصہ لینے والے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مسٹر شکل نے کہا کہ اس میراتھن میں بچے، نوجوان، بوڑھے اور معذور افراد سمیت تمام طبقات کے لوگ حصہ لے رہے ہیں، جو منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی جذبے کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام ہماچل کو منشیات سے پاک ریاست بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نشے کو مات، دیں گے ایک ساتھ مہم کی پہنچ کو ہر گھر تک یقینی بنایا جانا چاہیے اور اس مہم کے لیے محکمہ پولیس کی کوششوں کی تعریف کی۔

انہوں نے کہا کہ دیو بھومی ہماچل پردیش کی شناخت اس کی ثقافت اور روایات میں پنہاں ہے اور ہمیں اس کی ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنا چاہیے۔ ریاست سے منشیات کی برائی کو ختم کرنے کے لیے عوامی شرکت کی اپیل کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو اس طرح کی بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ ہم معاشرے سے اس برائی کو ختم کر سکیں۔ اس موقع پر گورنر نے شرکاء سے ہر قسم کی منشیات سے دور رہنے کا حلف لیا۔ مسٹر شکل نے ریاستی پولیس کی طرف سے منعقدہ ایک نمائش کا بھی افتتاح کیا اور منشیات کے خلاف مہم کے تئیں اپنی یکجہتی ظاہر کرنے کے لیے سگنیچر بورڈ پر دستخط کیے۔ میراتھن کو چار زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے ہاف میراتھن، منی میراتھن، ڈریم رن اور دیویانگ شرکاء کے لیے خصوصی ریس۔ ہاف میراتھن کے فاتح کو 51 ہزار روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اشوک تیواری، گورنر کے سکریٹری سی پی ورما، شملہ کے ڈپٹی کمشنر انوپم کشیپ، سینئر پولیس افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔

ورلڈ باکسنگ کپ میں ہندوستان کے 20 ایتھلیٹس حصہ لیں گے

نئی دہلی، 29 جون (یواین آئی) ہندوستان کا 20 رکنی دستہ پیر سے شروع ہونے والے ورلڈ باکسنگ کپ قازقستان 2025 میں مردوں اور خواتین کے مختلف وزن کے زمروں میں مقابلہ کرے گا۔ ژاکسیلیک اوشکیمپیر وف مارشل آرٹس پیلیس میں منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ تین مقررہ ایونٹس میں سے دوسرا ہے، جو باکسرز کو پورے سال رینکنگ پوائنٹس حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ قازقستان مرحلہ چار جولائی تک جاری رہے گا۔ اس میں اولمپین سمیت 31 ممالک کے 400 سے زائد باکسرز مردوں اور خواتین دونوں کے 10 ویٹ کیٹیگریز میں مقابلہ کریں گے۔

ہندوستان کی 10 رکنی خواتین ٹیم میں پیرس 2024 اولمپین اور کامن ویلتھ گیمز کی تمغہ جیتنے والی جیسمین لیمبوریا کے ساتھ ساتھ ٹوکیو اولمپین اور سابق ایشین چیمپئن پوجا رانی بھی شامل ہیں۔ اسی دوران، برازیل میٹ سے مردوں کی ہندوستانی باکسنگ ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ 70 کلوگرام وزن کے زمرے میں طلائی تمغہ جیتنے والے ہیتش گولیا، چاندی کا تمغہ جیتنے والے ابھیناش جاموال (65 کلوگرام) اور ایشین گیمز کے کانسی کے تمغہ جیتنے والے نریندر بیروال اس ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ورلڈ باکسنگ کپ قازقستان 2025 کے لیے ہندوستانی ٹیمیں اس طرح ہیں: مردوں کا ایونٹ: جدومنی سنگھ منڈینگبام (50 کلوگرام)، منیش راٹھوڑ (55 کلوگرام)، سچن (60 کلوگرام)، ابھیناش جاموال (65 کلوگرام)، ہیتش (70 کلوگرام)، نکھیل دوبے (75 کلوگرام)، لکشے چاہر (80 کلوگرام)، جگنو (85 کلوگرام)، وشال (90 کلوگرام) اور نریندر بیروال (90 کلوگرام سے زائد) ویٹ کیٹیگریز میں مقابلہ کریں گے۔

خواتین کا ایونٹ: میناکشی (48 کلوگرام)، انامیکا (51 کلوگرام)، ساکشی (54 کلوگرام)، جیسمین لیمبوریا (57 کلوگرام)، سنجو (60 کلوگرام)، نیرج پھوگٹ (65 کلوگرام)، ایس چانو (70 کلوگرام)، مسکان (75 کلوگرام)، پوجا رانی (80 کلوگرام) اور نوپور (80 کلوگرام سے زائد) ویٹ کیٹیگریز میں مقابلہ کریں گی۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.

ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL

CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
''General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories''
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021
Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity: SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

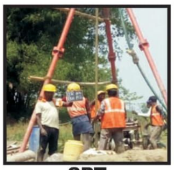
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

پاکستانی خواتین ٹیم نے ایشین نیٹ بال چیمپئن شپ میں جنوبی کوریا کو شکست دی

اسلام آباد، 29 جون (یواین آئی) جنوبی کوریا میں جاری ایشین یوتھ گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ میں پاکستانی خواتین ٹیم نے کورین ٹیم کو 6 کے مقابلے میں 91 گول سے شکست دے دی۔ ایشین یوتھ گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ میں پاکستان نے مسلسل تیسری کامیابی اپنے نام کی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اتوار کو ہونے والے میچ میں گرین شرٹس نے آغاز سے ہی دباؤ قائم رکھا، پہلے کوارٹر میں 23-2 کی برتری حاصل کی اور ہاف ٹائم تک اسے 45-3 تک بڑھا دیا۔ تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور 70-4 تھا اور آخر میں پاکستان ٹیم نے 91-6 سے میچ اپنے نام کر لیا، جس کے ساتھ وہ پول بی میں سرفہرست آ گئی ہے۔

میچ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی کھلاڑیوں میں لیا رضا شاہ، علیشہ نوید، حلیمہ، سرینا حسین، جاسمین فاروق، فرح رشید، امانی، پریسا، سمیہ احمد اور علینہ شامل تھیں، جنہیں بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے سینئر حکام نے ٹیم کو شاندار فتح پر مبارکباد دی ہے، پاکستان اب پیر کو جاپان کے خلاف اور منگل کو مالدیپ کے خلاف میدان میں اترے گا۔ انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں نیٹ بال فیڈریشن نے کوچ اماندا نیوٹن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 'آپ کی شاندار کوچنگ، تکنیکی مہارت، اور پاکستان یوتھ گرلز نیٹ بال ٹیم سے بے پناہ وابستگی نے ہماری ٹیم کو مسلسل کامیابیوں کی راہ پر گامزن کیا ہے'۔ فیڈریشن کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'آپ کے جذبے اور خلوص نے ہماری کھلاڑیوں کو نئی بلندیوں تک پہنچنے کا حوصلہ دیا، ٹیم پاکستان پر یقین رکھنے کے لیے آپ کا شکریہ'۔ پاکستان نے جمعہ کو سعودی عرب کے خلاف 71-15 سے فاتحانہ آغاز کیا تھا، جب کہ ہفتے کو چینی تائپے کو 56-32 سے شکست دی تھی۔ 27 جون کو شروع ہونے والی یہ چیمپئن شپ 4 جولائی تک جنوبی کوریا کے جیونجو ہواسان جمنازیم میں جاری رہے گی۔

شان ولیمز اور کریگ ایروین نے زمبابوے کی اننگز کو سنبھالا

بلاوایو، 29 جون (یواین آئی) شان ولیمز (ناٹ آؤٹ 45) اور کریگ ایروین (ناٹ آؤٹ 24) کی جدوجہد بھری اننگز کی بدولت زمبابوے نے اتوار کو پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن لنچ تک جنوبی افریقہ کے خلاف دو وکٹوں پر 94 رنز بنا لیے ہیں۔ جنوبی افریقہ نے نو وکٹوں پر 418 رنز بنانے کے بعد اننگز ڈیکلیئر کر دی تھی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی زمبابوے کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ٹی کائٹانو (صفر) اور نک ویلچ (چار) کی وکٹیں جلد ہی گنوا دیں۔ بینیٹ کے آؤٹ ہونے کے بعد ٹیم مشکلات میں پھنس گئی، لیکن تجربہ کار کھلاڑی شان ولیمز اور کریگ ایروین نے اننگز کو سنبھالا۔ اس دوران اسلامی بلے باز برائن بینیٹ کو میدان میں چوٹ کی وجہ سے بلاوایو ٹیسٹ سے باہر ہونا پڑا۔ سلامی بلے باز رائن بینیٹ نے آٹھویں اوور میں ریٹائرڈ آؤٹ ہونے سے پہلے 28 گیندوں پر 19 رنز بنائے۔ بینیٹ کو چھٹے اوور میں کوینا مفاکا کی گیند کو ہک کرنے کی کوشش کے دوران ہلکی چوٹ لگی تھی اور انہیں میدان سے باہر جانا پڑا تھا۔ اس کے بعد شان ولیمز اور کریگ ایروین نے اننگز کو سنبھال کر لنچ تک ٹیم کے اسکور کو دو وکٹوں پر 94 رنز تک پہنچایا۔ لنچ کے وقت ولیمز (ناٹ آؤٹ 45) اور کریگ ایروین (ناٹ آؤٹ 24) پر کھیل رہے تھے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کوڈی یوسف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

بینیٹ زخمی ہونے سے بلاوایو ٹیسٹ سے باہر

بلاوایو، 29 جون (یواین آئی) زمبابوے کے سلامی بلے باز برائن بینیٹ کو میدان میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بلاوایو ٹیسٹ سے باہر ہونا پڑا ہے۔ آج یہاں کھیلے جا رہے میچ میں سلامی بلے باز برائن بینیٹ نے آٹھویں اوور میں ریٹائرڈ آؤٹ ہونے سے پہلے 28 گیندوں پر 19 رنز بنائے۔ بینیٹ کو چھٹے اوور میں کوینا مفاکا کی گیند کو ہک کرنے کی کوشش کے دوران ہلکی چوٹ لگی تھی اور انہیں میدان سے باہر جانا پڑا تھا۔ چوٹ کے پروٹوکول کے مطابق، برائن بینیٹ ٹیسٹ میں مزید کوئی کردار ادا نہیں کریں گے۔ ان کی جگہ پرنس ماسوارے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ماسوارے اپنا 10واں ٹیسٹ میچ کھیلیں گے۔ شان ولیمز (ناٹ آؤٹ 45) اور کریگ ایروین (ناٹ آؤٹ 24) کی جدوجہد بھری اننگز کی بدولت زمبابوے نے اتوار کو پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن لنچ تک جنوبی افریقہ کے خلاف دو وکٹوں پر 94 رنز بنا لیے ہیں۔

GLENMARK

Dr S B Ahmad

आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !

इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A GLENMARK initiative
A Powerful ReMolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh, Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi